Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شرحِ قصیدۂ لامیّہ

المعروف

دلیل العارفین

از قلم

شیخ الاسلام جنابِ حضرتِ علّامہ بابا داؤد خا

رحمۃ اللہ علیہ

پبلشر

ماسٹر اسد اللہ ریشی نئی بستی کھنہ بل

مطبوعہ نیو کشمیر پریس بڈشاہ چوک سری نگر

Rs 1 5

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شرحِ قصیدۂ لامیّہ

المعروف

دلیلُ العارفین

از قلم

شیخ الاسلام جنابِ حضرتِ علّامہ بابا داؤد خاکی

رحمۃ اللہ علیہ

پبلشر

ماسٹر اسد اللہ ریشی نئی بستی کھنہ بل

مطبوعہ نیو کشمیر پریس بڈشاہ چوک سری نگر

Rs 1 5

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الا ان اولیاء اللہ لا خوف ولا ھم یحزنون (القرآن)

ترجمہ :- بے شک خدا کے دوستوں کو دنیا و آخرت میں نہ کوئی خوف ہے نہ غم

بعد ادائے حمد خدائے لایزال و نعت حضرت رسولِ مختار صلی اللہ علیہ وسلم کہ جن کا وجود ذی جود نور ذات الٰہی سے ظہور پایا اور ذات احدیت خود جمالِ باکمالِ محمدی میں پرتو دیکر ظاہر ہوئی اور انہی کی برکت اور انہی کے وجود سے کون و مکان کی صورت پائی۔ اول ما خلق اللہ نوری (الحدیث) خدا نے جو چیز اول وجود پائی وہ ہماری ذات ہے۔ اور من رآنی فقد رای الحق (جس نے مجھے دیکھا اُس نے تو خدا کو دیکھا) (الحدیث) اس پر دال ہے۔

ہر کہ دیدار مصطفےٰ را دید ۔ اُو دراں جلوہ خدا را دید

نور محمدی جس ذات میں قرار پایا اُس کو جلوہ الٰہی کا مخزن بنا دیا۔ یہی وجہ ہے مردان خدا کی صحبت تمام عبادات سے بہتر قرار پاتی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یکزمانی صحبت بہ مردان خدا | بہتر از صد سالہ بودن در تقا
ہر کہ او شد ہم نشین اولیاء | ہم نشین دان او ہمیشہ با خدا
مظہر حق است جسم طاہرش | سر یزدان است پنہان ظاہرش
حق شناسا خویش را از ہر ولی | کے بود بے پیر سر حق جلی

قرآن شاہد ہے کہ نبوت کا خلعت پانے سے قبل حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دس سال مسلسل حضرت شعیب پیغمبر علیہ السلام کی خدمت گزاری کرنی پڑی۔ تب جا کر انہیں ذات الٰہی سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوا۔ اسی طرح باوجود صاحب کتاب ہونے کے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حضرت خضر علیہ السلام کی صحبت کا متلاشی ہونا پڑا۔ آپ کی صحبت سے فیض یاب ہونے سے وہ ان رازہائے سربستہ سے واقف ہوئے جن کا مفصل ذکر قرآن پاک کے سورہ ۔۔۔ میں موجود ہے اور فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا ... کی طرف اشارہ ہے۔ حدیث میں آیا ہے۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الشیخ من قومہ کالنبی فی امتہ ط (یعنی شیخ دین کا درجہ اپنی قوم میں وہی ہے جو کسی پیغمبر کا اپنی امت میں)۔ دوسری حدیث شریف میں بیان ہے کہ انا من نور اللہ والمومنون من نوری (آپ کی ذات تو خدا سے ...

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نور ہوئی اور مومن آپ کے نور سے فیض یاب ہوئے۔

از جمالِ محمدیؐ کردہ | نور در نور پردہ در پردہ
نور در پردہ کے از و مستور | ہر کہ در نور پردہ بیند نور

(میرزا کامل خدخشانیؒ)

مومن کا گفتار قرآن و حدیث پاک اور ان کے احکامات پر دل و جان سے عمل ہے۔ حدیث العلماء من امتی کانبیاء بنی اسرائیل اولیا امت محمدیہ کی راست گفتاری اور نیک کرداری پر دال ہے۔ اس گروہ کی شان میں فمن شرح اللہ صدرہٗ للاسلام فھو علیٰ نور من ربہٖ

جس طرح معرفت ذات آلہی حقیقت محمدیؐ کی پہچان اور جاننے کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی اسی طرح معرفت خدا و رسول بغیر اتباع پیر کامل حاصل نہیں ہو سکتا ہے۔

مرد حق (شیخ طریقت) اپنے مرید کو ان تمام خطرات سے بچاتا ہے جو راہ حق کے منافی ہیں راہ بھٹکا کر عیش و عشرت اور نغمہ و کی طرف متوجہ کرنے والے گمراہی کے کنویں میں ڈال دیتے ہیں

شہید کربلا جناب سیدنا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ اگر جناب رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوش رحمت میں پرورش نہ پاتے

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہوتے تو یزید کی طرف سے پیش کردہ مال ودولت اور عہدوں کے لالچ کو کب ٹھکرا کر ایسے انتہا سختیوں حتیٰ کہ شہادت مظلومانہ تک کو کیوں خوشی برداشت کرتے؟

جناب حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ کو یہی شوق دیدار رسولؐ سنجر سے ہندوستان کی سرزمین میں لایا اور جناب حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رحمۃ اللہ علیہ اپنے سات سو رفقاء کے ساتھ ہمدان سے وادی کشمیر کے دشوار گزار رستوں میں کھینچ لایا تاکہ مخلوق خدا کو گمراہی سے نکال کر صراط مستقیم پر ڈالدیں۔ یہ لوگ صرف قاری قرآن ہی نہ تھے بلکہ صاحب قرآن بھی تھے۔ اتباع سنت اور احکام شریعت کی پابندی کا خون کی طرح ان کے رگ وپے میں پیوستہ اور متحرک تھا۔ ایسے ہی باعمل مقربان الٰہی و فدایان جناب رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی تلاش اور دامن پکڑنے کی طرف قرآن پاک میں ہدایت ہے

یا ایھا الذین اتقوا اللہ وابتغوا الیہ الوسیلہ (اے خدا سے ڈرنے والے لوگو! اُس کے پاس آنے کے لئے وسیلہ تلاش کرو)

کما قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم من اراد ان یجلس مع الانبیاء فلیجلس مع العلماء ومن اراد ان یجلس مع

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الفقراء

جناب رسول رحمت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ نبیوں کی ہم صحبتی کے خواہاں ہوں اُن کو چاہئے کہ علماء دین کی مجلس سے فیض یاب ہوں اور جو لوگ تقریب الٰہی کے مشتاق ہوں اُن کو چاہئے کہ وہ فقرا (خدا دوستوں) کی مجلس میں بیٹھ جائیں جہاں اُنہیں وہی لذّت حاصل ہوگی۔

جناب حضرت شیخ ہردی بابا ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

جناب شیخ ہردی بابا ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ اسی زمرہ فقراء میں سے ہیں۔ آپ مادر زاد ولی تھے۔ دن بھر روزہ دار اور رات کو عبادت خدا میں محو اور شب بیدار رہتے تھے۔ بچپن سے ہی آپ سے خرق عادات ظہور پذیر ہوئے جن کو دیکھ کر سب انگشت بدندان رہتے تھے۔ لیکن آپ کے حالات زندگی اُس وقت تک صفحہ قرطاس پر نہ آئے۔ کچھ سال بعد جب تک علی شاہ ملک اور شہزادہ یوسف شاہ ملک آپ کی حضور میں باریابی حاصل کرنے آنے لگے۔ اور جب تک جناب محبوب العالم حضرت شیخ حمزہ رحمۃ اللہ اپنے رفقاء سمیت اسلام آباد تشریف فرما

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہوئے اور آپ کو اپنے زمرۂ مریدین میں شامل کیا۔ رشتۂ حق قائم
کرنے کے بعد آپ نے جناب حضرت بابا داود خاکی رح جو آپ کا خلیفہ
اول ہونے کے علاوہ متقی اور شریعت کے بڑے عالم ہونے کی وجہ
سے اِس دور کے امام اعظم ثانی کہلاتے تھے۔ (۲) جناب خواجہ محمد
اسحاق قاری رحمۃ اللہ علیہ (۳) جناب میر حیدر تولہ مولی رحمۃ اللہ
علیہ امید فرمائے۔ آپ تینوں حضرات راہ سلوک کے غواص اور
سلطان العارفین رح کے خلفاء اور مریدین میں صف اول کی ممتاز
شخصیتوں میں شمار ہوتے ہیں۔ آپ تینوں حضرات جناب ہردی
بابا ریشی رح کی حضوری میں کچھ اسرار اور گفتار یکسر ایسے مسلسل
مشاہدہ کے دیکھا اور جو باتیں دل و دماغ کی گہرائیوں میں سمائیں ان
کو اپنی اپنی بیاض میں درج کیا۔ اول الذکر کی قصیدہ لامیہ نظمیہ اور
اس شرح دلیل العارفین اور مؤخر الذکر کی ہدایت المخلصین اس
تاریخ مواد کے ماخذ ہیں۔ کشمیر کی دوسری تاریخی کتب مثلاً تاریخ اعظمی
تاریخ کبیر۔ سلطانی۔ تاریخ حسن شاہ کھویہامی اور اسرار الابرار مصنفہ
بابا داود مشکواتی رح سب ان ہی دو کتابوں سے استفادہ کر چکے
ہیں۔ جناب میر حیدر تولہ مولی رح رقمطراز ہیں کہ جناب حضرت محبوب العالم
کے وصال کے بعد تمام عالم میں ان کی شان اور مرتبہ کا کوئی ولی نہ تھا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

جناب حضرت بابا داؤد خاکی رح باوجود خلیفہ اول ہونے کے ان کو اپنا بزرگ تسلیم کرتے تھے۔

نام مبارک کی وجہ تسمیہ جناب بابا حیدر ولی ریشی رح مشہور بہ ہردی بابا ولی ریشی کو حیدر کیوں نام رکھا گیا۔ اس بارے میں دو وجوہات پیش ہوتی ہیں۔ ہدایت المخلصین میں لکھا ہے کہ جب آپ والدہ محترمہ کے شکم صرف سات ماہ سے قرار پا چکے تھے تو جناب حضرت مخدوم جہانیاں قدس سرہ نے محبوب العالم جناب شیخ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں اس طرح خطاب فرمایا۔ "اے فرزند! خداوند تعالیٰ نے باغ روحانیت کی ایک تازہ کلی اور بلند پودے کو باغ جہاں میں لایا ہے اُس کا نام حیدر رکھنا چاہئے۔ جناب محبوب العالم رح نے اس حال سے واقفیت پاکر ان کی والدہ سے کہا۔ "اے بہن! مبارک ہو دو ماہ اور آٹھ دن بعد ایک مادر زاد ولی آپ کے بطن سے اس جہاں میں ظہور پذیر ہونے والا ہے۔ اُسکا نام حیدر رکھنا کوئی آپ کو حیدر نام سے پکارتا اور کوئی فصاحت کی کمی کے باعث ہیدر اور کوئی ہردی جو آہستہ آہستہ "ہردی بابا ریشی" زبان زد عام و خاص ہو گیا۔ لیکن باطن سے آپ کا نام مبارک حیدر ہی ہے۔

(۲) جناب بابا داؤد خاکی رح فرماتے ہیں۔ کہ ایک بار میرے دل میں یہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خیال سمایا کہ آنجناب حیدر ریشی کن کے سلسلۂ اولاد سے ہیں۔ رات کو خواب میں ایک بڑا خیمہ سجایا ہوا دیکھا۔ اجازت حاصل کرکے جب اندر بار یابی پائی تو کیا دیکھتا ہوں کہ جناب سرور دو عالم رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم خلفاء راشدین اور شہزادگان کونین رضی اللہ عنہ اجمعین کے ہمراہ تشریف فرما ہیں اور جناب حیدر ریشی شہزادگان کے ہمراہ بیٹھے ہیں۔ شاہ ولایت سیدنا حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ آپ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ یہ ہمارے فرزند ہیں۔ اس نسبت سے آپ کا اسم مبارک حیدر ہی ہے اس طرح آپ معنوی اور صوری حیثیت میں آل رسول سے منسوب کیے جاتے ہیں (ہدایت المخلصین)

(۲) جناب شیخ نورالدین ولی رح (پیدائش ذی الحج ۷۵۷ھ) ہمراہی خلیفہ خاص بابا نصر رح صاحب موضع اننچہ (قصبہ اسلام آباد) تشریف فرما ہوئے۔ اور چند ساعت استغراق میں پڑے رہے پھر اپنے حال میں آکر بابا نصر رح سے فرمایا کہ یہاں اس جگہ ایک ریشی کی خوشبو آتی ہے جو ازل سے یہاں ایک خراوا ہے اور میں صرف اسکا لطف جناب حضرت حیدر بابا ولی ریشی رح اس پیشین گوئی کے تقریباً ایک سو سال بعد تولد ہوئے۔ ملا بہاؤالدین متو صاحب و سلطانی ہیں اس کا ذکر یوں فرماتے ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

زیدہ ریشیان روئے زمین — قطب الاقطاب شیخ نورالدین

در سیاحت بہ سرزمین سین — جلوہ پیرا شدہ بوجہ حسن

گفت ازین سرزمین بوئے کسے — مستمع منتظر بہ سوئے کسے

ریشئی سر زنند ازین منزل — کہ شود پادشاہ کشور دل

بودہ ام رہ ازین بہیم ازو — او خمرو من چو بیم ازو

اوست یعنی تمام من نیمے — از ازل کردہ اند تقسیمے

دہیر خلق شیخ ہردی شد — چون طریقش بہ سہروردی شد

ولادت جناب شیخ حیدر بابا ریشی رح ۲۹ ماہ رجب المرجب ۹۰۹ ھ بروز جمعۃ المبارک بوقت طلوع آفتاب از صلب عارف باللہ شیخ عبداللہ قدس سرہ بمقام موضع اننز متصل اسلام آباد عالم ظہور میں آئے۔ یہاں آپ کی والدہ کا مکان تھا۔ آپ کے والد بزرگوار موضع ڈیرنہ (قصبہ اسلام آباد) کے رہنے والے تھا۔ پیشہ سے لوہار تھا اور اپنے کام کے ساتھ ساتھ اپنے دل کی بھٹی کو بھی یاد خدا میں سرگرم کار رکھتے تھے۔

جناب ہردی ریشی رح کی کل عمر شریف (۷۷) ستتر سال اور کچھ مہینے تھی

ہ بود یا ہفتاد سالش ہفت سال چند ماہ
سال ہائے عمر او را گر شماری باملال۔

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ابتدائی زندگی جناب ریشیؒ مادرزاد ولی تھے۔ ابتدائی عمر سے ہی ذکر و فکر اور مراقبہ میں وقت گزارتے تھے۔ سچ بولتے تھے۔ نیک کام انجام دیتے تھے۔ ضعیفوں، کمزوروں اور محتاجوں کی مدد کرتے تھے۔ آپ کی وجدانی کیفیت سے ہمسایہ لوگ بڑے متاثر رہتے تھے۔ اور آپ کی دُعا خیر کے ہر وقت امیدوار رہتے۔ آپ کی ابتدائی تربیت ارواح انبیاء و اولیاء کرام سے ہوئی۔ اصطلاح اہل حال میں اسی وجہ سے آپ کو اویسی کہتے ہیں شیخ حیدر ریشیؒ فرماتے ہیں بچپن سے ہی مجھے بزرگ اور نورانی صورتوں کا دیدار خواب میں نصیب ہوتا رہا۔ میری تربیت جناب حضرت عیسیٰؑ۔ موسیٰؑ۔ ابراہیمؑ۔ الیاسؑ۔ داودؑ اور خضرؑ پیغمبر علی نبینا علیہ السلام سے ہوئی۔ ان سب نبیوں نے مجھے فیوضاتِ روحانی سے مستفیض فرمایا اس کے علاوہ اکثر یاد ہیں کہ جناب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے صحابہ کرامؓ کی معیت میں جلوہ افروز دیکھا۔ حضورؐ اور صحابہ کرامؓ نے مجھے چند نصائح بھی فرمائیں۔ عہد جوانی کے شروع سے ہی خداوند تعالیٰ کی مہربانیوں سے مجھ پر کشف و کرامات کی عنایات عطا ہوئیں۔" قصیدہ لامیہ

سترہ سال کی عمر میں جناب شاہ ولایت حضرت علی کرم اللہ وجہہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نے میری تربیت فرمائی اور اکثر اُن کی مصاحبت کا شرف حاصل
رہا۔ (ہدایت المخلصین)

آپ نے حضرت عیسیٰ اور حضرت یحییٰ پیغمبر علیٰ نبینا علیہ الصلوٰۃ
والسلام اور حضرت اویس حضرت رابعہ بصری اور اپنے پیر ظاہر
حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ مرشد ین کی مطابعت میں کوئی نکاح
نہ کیا ہے۔ حضرت موسیٰ کی مطابعت میں لباس صوف زیب تن کیا
اسکے علاوہ زراعت کا پیشہ قوت حلال حاصل کرنے کے لئے اختیار
کیا۔ آپ نے بھیڑ بکریوں کو بھی پالا۔ دیگر تابعین اور اہل حال کی
مطابعت میں صائم الدہر اور قائم اللیل رہے اور تمام نفسانی
خواہشات اور لذات کو ترک کیا ہے

زاہد مرتاض بود در ریاضت سالہا

صوم دہر ترک لحم و ہم دوامی اغتسال

باقی ریشیان کشمیر کی طرح آپ ملت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ
علیہ پر قائم و دائم تھے آپ نے نفس سرکش کو قابو میں لانے کی
خاطر تمام خواہشات نفسی کا سر کاٹ لیا۔ کیونکہ بقول حضرت خواجہ
حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ یہی وہ گھوڑا ہے جو بے لگام ہے
آپ نے عمر بھر گوشت۔ پیاز اور لہسن استعمال نہیں کیا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اس کے چند وجوہات پیش ہوتے ہیں

(۱) عام لوگوں کی نظروں میں جو باتیں نیکیوں میں شمار ہوتی ہیں۔ مقربین الٰہی اُن کو سیئات میں شمار کرتے ہیں

(۲) گوشت کی خاصیت غلبۂ شہوت اور سختی قلب پیدا کرتا ہے۔ اسی وجہ سے دوستان خدا نے اس کے استعمال سے پرہیز کرنا ہی بہتر تصور کیا۔

اس خوف سے کہ روز محشر میں اپنے محبوب کے سامنے مغفرت اور نجات کا امیدوار ہو سکے اور اس خیال سے کہ اس کو دی ہوئی گوناگوں نعمتوں کا پلڑا میری عبادات کے مقابلہ میں بھاری ہو کہ مجھے آخرت کی نعمتوں سے محروم نہ ہونا پڑے۔ اسی وجہ سے

(۱) فرماتے ہیں کہ چالیس سال قبل میرے نفس نے شہد کھانا چاہا مگر و نهى النفس عن الهوىٰ کی آیت پاک پڑھ کر تا حال نہ کھایا۔ امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ ستر بار حلال چیز کے استعمال سے ہاتھ اُٹھاتا ہوں اس خوف سے کہ حرام میں نہ پڑ جاؤں۔

(۲) آپ دعوت اسماء حق کا ورد کرتے تھے۔ اس کے آداب سلسلہ میں گوشت کا ترک مشائخین کے نزدیک لازمی ہے سے

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

گوشت را چوں خاصیت سختیٔ دلِ میلِ نفساست
ترکِ آن بہتر بود باب است واہلِ اعتزال

بیعت ظاہری از پیرِ کامل جنابِ محبوب العالمؒ

جب جناب حضرت محبوب سبحانی شیخ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ آپ کو مریدوں کے زمرہ میں شامل ہونے کی دعوت دینے اپنے خلفاء کے ہمراہ اسلام آباد تشریف لائے۔ تو آپ نے پیر کامل کے پاس دودھ کا بھرا ہوا ایک پیالہ پیش کیا۔ یہ اشارہ تھا اس بات کی طرف کہ ہمارا دل معرفت سے بھرا ہوا ہے۔ جناب محبوب العالمؒ نے اس پر چند گلاب کی پتیاں بکھیر دیں۔ مطلب یہ تھا کہ اگرچہ آپ کی تربیت باطنی طور مکمل ہو چکی ہے لیکن ظاہری بیعت سے کس قدر فرحت بخش صورت بنتی ہے۔ قال و قال کے بعد آپ نے جناب حضرت مخدومؒ کے دست مبارک پر بیعت کی۔ اس موقعہ پر پیر کامل کے فرمان اور اتباع سنت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کرتے پیر کامل کے ہم نوالہ ہو کر شتہا کے مطابق گوشت تناول فرمایا۔ بیعت کے موقعہ کا حال ہدایت المخلصین میں یوں بیان کیا گیا ہے ایک بار جناب ہردی بابا ریشی رحؒ جنگل کی طرف روانہ ہوئے۔ تو

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اس علاقہ کے (۳۸۰) تین سو اسی اولیاء عظام رحمہم اللہ اجمعین آپ کے حضور میں حاضر ہوئے۔ اور فرمایا "اے بیٹے! جناب شیخ حمزہ رح بیعت حاصل کرنے کے وقت ہمیں بھی اسی شکل و شمائل میں بحضورِ دل یاد کر کے حاضر جان لینا۔ ارادات کا ہاتھ بڑھانے پر ہماری ہم دستی میں بھی دریغ نہ کرنا۔ ہم ریشیان کشمیر کہتے اور ہم قطب الاقطاب شیخ العالم شیخ نور الدین ولی رحمۃ اللہ کے تابعین میں سے ہیں۔ اے فرزند! آپ جدھر بھی جائینگے ہمارے زمرہ ریشی کے اولیاء آپ کا استقبال کرینگے۔ چنانچہ آپ نے پورے ایک سال تمام کشمیر کی سیر کی اور جملہ دوستانِ خدا (زندہ و گذشتہ) کے ساتھ ملاقات کی۔

جس وقت جناب حضرت مردی بابا ریشی رح اپنے پیر کامل کے دست حق پرست پر بیعت حاصل کر رہے تھے تو حالت استغراق اور محویت ذات حق میں اپنے دوستوں کا وعدہ بھول گئے۔ جناب حضرت محبوب العالم رح نے اشارۃً یہ رباعی کہی ۔

فراموش مباش از یادِ یاران　　دلا غفلت مباد از انتظاران
چو باشد وقت دولت یاد آید　　ہمہ یاران کہ بودند غمگساران

آپ سے کوئی جواب نہ پاکر پھر یہ رباعی پڑھی ۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دوستان را یاد کن تو یاد کن　　آن عزیزان شاد کن نوشاد کن
چون ہمہ دست دعا برداشتند　　استجب دعواتہم حق یاد کن

لیکن جناب بردی ریشی رح دریائے وحدت میں اسی طرح مستغرق تھے۔ جیسے دریا میں قطرہ اور آپ اپنے وجود بشری سے بالکل الگ دکھائی دیتے تھے۔ اس موقعہ پر پیر کامل اپنے مخلصین کی طرف یوں مخاطب ہوئے۔

"اے دوستو! پیر کامل وہ ہے جو اپنے مریدوں کے وجود کو ظاہری کدورتوں سے پاک کرے۔ چونکہ مرید بھی بلند درجہ رکھتا ہے۔ اسلئے اس کو دریائے وحدت میں پاک کرتا ہے۔ اس قسم کی پیر مریدی کم ہوتی ہے اور کم ہونی چاہیئے۔ یہ مرتبہ عنایت ہے۔ ولایت نہیں"

بعد میں جناب محبوب العالم رح نے یہ رباعی کہی ہے

اے جام شراب مست گشتی ناگہ　　وز بادہ ہمہ ز دست گشتی ناگہ
زین لحظہ ترا اگر یادی نبود　　چو قطرہ ز دریا مست گشتی ناگہ

جناب ریشی رح کی حالت سے سب نے یہ جان لیا کہ وہ اب جسد ظاہری میں پھر کبھی نہ آئینگے۔ کیونکہ جسم میں کوئی حس و حرکت نہ تھی۔ جناب محبوب العالم رح نے یہ رباعی پڑھی اور حضرت ریشی رح ایک نور کے مانند اپنے ہمراہ لاہوتی لباس میں نمودار ہوئے اور تمام حجرہ منور ہوگیا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اے ز دریائے خدا خوش آمدی آمدی
دی تجلی از خدا خوش آمدی خوش آمدی

غیر وسواس از خدا شستے زتن با روح جان
باز آکہ من کردم ندا خوش آمدی خوش آمدی

ہوش میں آکر آپ کو اپنے دوستوں کا وعدہ یاد آیا۔ اور تمام ریشیان کشمیر از ابتدا تا آخر حاضر ہوئے۔ جب آپ نے تلقین بیعت الیہ شروع کی۔ لیکن پڑھنے کی آواز نے شمار لوگوں کی سی تھی۔ حاضرین نے حیران ہوکر پیر کامل سے دریافت حال کیا۔ آپ نے جناب ہردی بابا ریشی رح اور راقم (جناب سید میر حیدر تولہ مولی) کی طرف اشارہ کیا۔ ہم نے ریشیان کشمیر کا زمرہ مریدی میں شامل ہونے کا ذکر کیا جس کا وعدہ انہوں نے جناب ریشی رح سے کیا تھا۔ اپنے قابل فخر مرید کو بیعت دینے کے بعد آپ نے اپنا ایک عمامہ معہ کلاہ شریف (اونٹ کی پشم سے تیار کیا ہوا) ایک سجادہ اور عصائے شریف بطور تبرک عطا فرمایا۔ اور شجرہ شریف ورد کرنے کے لئے دیا۔

اولیاء اللہ کا طریقہ رہا ہے کہ وہ مریدوں کو شجرہ پیران دیتے ہیں جو بعد نماز ختن مریدوں کو ورد کرنا لازمی ہے

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رزق حلال کی تلاش اور خدمت دین

جناب بابا داؤد مشکواتیؒ اپنی کتاب اسرار الابرار میں گروہ ریشیان کی تعریف یوں کرتے ہیں۔

"ریشی ریاضت کش مجرد۔ اہل و عیال اور اولاد سے بے نیاز فکر معاش سے بے پروا۔ غار اور تنہا نشین۔ جلوت سے کنارہ کش۔ کم خوراک۔ تارک لذات۔ سادہ مزاج۔ سادہ لباس۔ بستر و لب پر قفل۔ کم آزار۔ پابند نفل و نماز۔ مونس و غمخوار بنی نوع انسان دوسرے اسی قسم کے اوصاف حمیدہ اور اخلاق حسنہ سے متصف ہوتا ہے" لیکن جناب امیر و بابا ریشیؒ کی کیفیت کچھ اور ہے۔ وہ نہ غار نشین رہے اور نہ فکر معاش سے بے پروا۔ آپ کا دل مبارک ایک طرف اپنے معبود حقیقی کی یاد میں سرگرم عمل ہے۔ اور دوسری طرف آپ کا دست مبارک فکر معاش کے لئے زراعت کے کام میں مشغول رہا۔ محنت سے حاصل کی ہوئی حلال رزق خود کھاتے ہیں اور ضرورتمند دل محتاجوں اور مہمانوں کو کھلاتے ہیں۔ قصبہ اسلام آباد کے قریب اپنے آبائی گاؤں ذینہ میں بے شمار شائقین وقت نے آپ سے اس حالت میں ملاقات کی جب کہ آپ وغیرہ میں مشغول تھے۔ آپ دن کو روزہ دار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رہ کر شام کو سیدھی سادھی غذا تناول فرماتے۔

اپنی حلال کمائی سے قرآن پاک کے نسخے تحریر کروانا۔ اُ
کو مختلف علاقوں میں تقسیم کروانا آپ کا معمول تھا۔ تاکہ قرآن
تعلیم عام ہو۔ یاد رہے کہ پریس کی غیر موجودگی میں ایسے نسخے بہ
گراں لاگت سے تیار ہوتے تھے اس کے علاوہ علم قرآن و حدیث
درس و تدریس کا انتظام اپنے خرچہ سے کرواتے تھے۔ شریعت
کی پابندی اور اس کی اشاعت میں ہمہ تن کوشاں رہتے تھے
نے مساجد اور مسافر خانوں کی تعمیر خود اپنے مخلصین کے ذریعہ
مقبر[illegible] کے لئے جگہ مخصوص کروائی۔ جہاں بھی تشریف لے
کاموں کے علاوہ رفاہ عامہ کے لئے جگہ جگہ سردار اور بے ثم
نصب کرواتے۔ تاکہ سب کو خیر دارین حاصل ہو۔

عبادات آپ دن بھر روزہ دار اور رات کو معبود حقیقی
یاد میں شب بیدار رہتے۔ پنجگانہ نماز جماعت
کبھی نہیں ہوا۔ نماز جمعہ اور عیدین کے بھی پابند تھے۔ تہ
روز نوافل کے علاوہ اوراد و وظائف کا بھی پابندی کے ساتھ ورد
تھے۔ اوراد فتحیہ صبح اور بعد نماز عشا ہمیشہ با جماعت جہر
ذکر جلی اور ذکر خفی دونوں کے پابند تھے۔ غرض اپنے اخلاق

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سے کوئی سانس خالی نہ رہتا تھا۔ معمول تھا کہ بعد اختتام عبادات مومنوں کی مغفرت، زیادتی اعمال صالحہ اور ترقی درجات کے لئے دُعا فرمایا کرتے۔ اسی طرح گمراہوں اور نافرمان لوگوں کے لئے توفیق اعمال صالحہ اور اصلاح ضمیر کے لئے بدرگاہ رب العزّت ملتجی ہوا کرتے تھے

جناب بابا داؤد رحمۃ اللہ علیہ کی آپ کی عبادات کا خاکہ مختصراً اس شعر میں فرماتے ہیں ؎

ہوش در دم بودش و خلوت میان انجمن

استقامت بودش اندر نفی خطر لایزال

تن بخلق و جان بخالق داشتے زیرا کہ او

دم گرفتہ دم بہ دم میکرد ذکر قلب و بال

آپ سجادہ نشینی کے دوران نماز چاشت اور ذکر انفاس بمقام گوتم ناگ متصل موضع بہرو ایک صاف شفاف چشمہ کے کنارے ایک درخت کے سایہ میں ادا کیا کرتے تھے۔ اس جگہ مسلمانوں کا ایک قدیم مقبرہ بھی ہے۔ جس میں جناب بلچی رحمۃ اللہ علیہ بھی مدفون ہیں۔ یہاں سے آپ کیر لوہ پر ایک پرکیف جنگل سے گذر کر زیارت حضرت و ... صاحب تشریف لیجاتے۔ یہاں ظہر کی نماز ادا کرتے۔ کبھی ... ... رہتے۔ اس خلوت نشینی کی جگہ سے متعلق

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

فرماتے ہیں۔

گفت پیغمبر بیا بلال دو وقت گفته اند
زائراں را با دعا گوئیم بے ہیچ احتمال

غرض اپنے مولا کی رضا جوئی کے لئے ہر قسم عبادات میں ہمہ تن مشغول رہتے۔

سالہا حق را عبادتہائے گوناگوں کردہ تا شدہ اند رطاعت حق فنا مانند دال

آپ قول و فعل میں شریعت مقدسہ اور طریقہ سنت جناب رحمت دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر قدم بقدم پیروی پر کمر بستہ رہتے اور دوسرے کو اس کام کے لئے تلقین و دعا سے شوق دلاتے۔ آپ مہمانوں۔ روزہ داروں اور مسافروں کی خدمت خود انجام دیتے اور اس میں بڑی خوشی محسوس کرتے۔

لباس آپ لباس صوف پہنتے تھے جو زیادہ تر کشمیری اونی پٹو کا لمبا کرتہ پاجامہ اور کشمیری ٹوپی ہوا کرتی تھی۔ موزہ پہننے کے پابند تھے۔ پاؤں میں اکثر گھاس کی بنی ہوئی نعلین پہنا کرتے تھے۔ اور کبھی کبھی برہنہ پاؤں چلنے میں بھی عار نہیں کرتے تھے۔

گہہ بوقتی پا برہنہ گہہ زکاہ کردی نعال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

آپ ٹھنڈے رواں پانی میں روزانہ پنج وقت غسل کیا کرتے ۔ غسل کرتے وقت بھی تہبند باندھتے تھے ۔ فرماتے تھے کہ پانی میں پائے جاتے والے ارواح غیب میرے اردگرد آتے ہیں ۔ اسلئے بے ستری بہتر نہیں ہوتی ۔

کرامات و مکاشفات

آپ اُمّی تھے ۔ لیکن علم لدنی عطا ہونے کے باعث جب توحید و فنا کے متعلق زبان مبارک کھولتے تھے تو بڑے بڑے علمائے ظاہر گنگ ہو کر رہ جاتے ۔ آپ صاحب کشف و کرامات بھی تھے ۔ کبھی کبھی اپنے محبوں کو اُن کے دل پر واقع شدہ کیفیت کے متعلق خبر دیتے تھے ۔ اُن کے مقامات اور کرامات جو اُن کے دوستوں اور تابعین نے ان کی حیات ظاہری اور وصال کے بعد مشاہدہ کئے ہیں ۔ بے شمار ہیں ۔ اُن میں سے چند ایک کا ذکر تبرکاً یہاں کیا جاتا ہے ۔

(۱) خواجہ عبدالرحیم صاحب بقال ایک صاحب ثروت آدمی آپ کے عقیدتمندوں میں سے تھا ۔ مگر اولاد سے محروم ۔ جب اُس کی عمر اسی سال کی ہوئی تو حاجی حضرت طوطہ صاحب ہردی ریشی کی خدمت میں عرض حال کیا ۔ آپ نے دعا کی اور ایک سیب اٹھا کر خواجہ کے حوالہ کیا ۔ نو ماہ گذر گئے تو خواجہ کے امید دل کا چراغ روشن ہوا ۔ اس کا فرزند ایک

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بچے کا نام محمد شریف رکھا گیا۔ لیکن دو ماہ بعد اُس کی والدہ فوت ہوئی۔ خواجہ نے بچے کے دودھ کے لئے کئی انتظامات کئے مگر اُس نے کسی کا دودھ نہ پیا۔ آخر خواجہ نے آپ کی حضور میں بچہ لاکر عرض حال کیا۔ آپ نے بچے کے منہ میں اپنی انگشت مبارک ڈالدی۔ بچے نے شوق سے پینا شروع کیا ڈھائی سال تک روز یہی معمول رہا۔ یہ طریقہ جسم دروح کی پرورش کا باعث بنا۔ اور بالغ ہوکر وہ آپکے خلفاء میں شامل ہوا۔

(۲) علی شاہ چک کشمیر کے بادشاہ وقت اور شہزادہ یوسف شاہ چک دونوں آپ کی درگاہ فیض پناہ میں حاضر ہوکر خیر و برکت کے طالب ہوتے۔ علی شاہ چک کے جسم پر برص کا عارضہ لاحق ہوچکا تھا معالجوں کی کوششیں ناکام پاکر آپ کی طرف رجوع کیا۔ آپ نے اپنا رومال عطا کیا۔ کہ رات کو سوتے وقت تمام بدن پر پھیرے۔ صبح بیدار ہوا تو اپنے بدن پر برص کا کوئی نشان نہ پایا۔ اپنا محل خانہ جسمیں اسوقت آپ کا مزار مقدس ہے آپ کے لئے بطور نذرانہ وقف کیا۔

(۳) جناب ہردی بابا ریشی ؒ سے آپ کی رضاعی ہمشیرہ نے اپنے فرزند کی نا اہلیت اور ناپسندیدہ حرکات کا ذکر کیا اور طالب دعا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ی۔ آپ نے فرمایا کہ کل بعد نماز چاشت اُس کو چشمہ گرم ناگ متصل
رو لانا۔ دوسرے دن آپ نے بعد نفس انفاس جب دائیں طرف
کاہ رحمت پھیر دی تو ماسوائے ایک کتے کے وہاں کوئی نہ تھا۔ کتا
ر رحمت سے صاحب ولایت بن گیا۔ تین دن مسلسل ہدایت کے باوجود
شیرہ زادہ نہ آیا۔ بلکہ ہر دو نے پہلے کتے کے ہمراہ دوسرا کتا اس نظر
مت سے فیض یاب ہو گیا۔ وہ سب محبوب یا مقدر ہے۔ چوتھی بار
شیرہ کی عاجزی پر آپ نے فرمایا اے ہمشیرہ منشاء رب الارباب
ی ہے کہ وہ مجھ سے ہدایت نہیں پا سکتا۔ البتہ ان کتوں کی خدمت
سے اب وہ فیض یاب ہو سکتا ہے۔ جناب میر حیدر تولہ مولی رح لکھتے ہیں
ہ ان کتوں کی خدمت سے وہ غوث اور ولی خدا بن گیا اور بعد
یں اس کی نظر رحمت سے پانچ سو آدمی غوث اور تین سو قطب بن
گئے۔

صحبت صالح ترا صالح کند   صحبت طالح ترا طالح کند

اصحاب کہف کا کتا ان کی صحبت کے باعث اس فضیلت کا برابر
شریک ہے جو خود فضیلت اللہ تعالیٰ نے اصحاب کہف کو مرحمت کی
خدا کے حکم سے ہر سال ملائکہ مقربین ان کو دائیں سے بائیں وعلیٰ
ھذا کروٹ بدلتے رہتے ہیں۔ یہ ہے نیک صحبت کا اثر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کیمیا پیدا کُن از مُشت گلے　　　　بوسہ زن بر آستانِ کاملے

(۴) ابتدائی ایامِ زندگی میں جب آپ بھیڑ بکریاں بھی پالتے تھے درخت بِرن کی ایک سوختہ شاخ چولہے سے بھیڑوں کو ہانکنے کے لئے نکالی اور اس کو موضع ڈیرہ میں ایک میدان میں نصب کیا۔ خداوند تعالیٰ نے آپ کی دعا کے طفیل اِس میں جان دی۔ اور یہ بار چار سو سال سے ایک عظیم درخت کی صورت میں چند سال قبل تک موجود تھا۔ اس کا سوختہ حصّہ بھی صاف نظر آتا تھا۔ طرّہ یہ کہ جو بھی شاخ اِس درخت سے کٹ کر گر جاتی وہ زمین پر پہنچکر پھر درخت کی صورت اختیار کرکے برگ و بر دیتی رہتی۔

(۵) ایک روز مہمان کی خاطر تواضع کے لئے آپ مچھلی لائے۔ آپ کی والدہ محترمہ اُسے صاف کر رہی تھی کہ ایک چیل اُسے لے اڑی۔ آپ جب گھر واپس تشریف لائے تو والدہ نے یہ واقعہ بیان کیا۔ آپ نے کچھ دیر توجہ فرما کر آسمان کی طرف نظر اٹھائی اور فرمایا "اے چیل کیا تجھے معلوم نہیں تھا کہ یہ مچھلی ہمارے مہمان کے واسطے تھی۔ اِسی اثنا میں چیل اڑتی ہوئی آئی اور مچھلی کو آپ کے سامنے ڈال دیا۔

ہر کہ او بندہ الٰہی شُد　　　　حکمش از ماہ تا بہ ماہی شُد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہر کہ سلطان بہ ملک معنی شد — متصرف بہ جملہ اشیا باشد

(مرزا اکمل الدین بدخشانی رح)

(۱) آپ کا معمول تھا کہ بعد ادائے نماز جمعہ سربسجود ہونے اور امت محمدیہ کی مغفرت کے لیے لجاجت سے اپنے مولا سے دعا مانگتے۔ ایک جمعہ کو نماز کی ادائیگی کے بعد سربسجود ہو کر زار و قطار رو رہے تھے اور اللہم اغفر لی امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کر رہے تھے کہ یکایک ہاتفی نے بلند آواز میں کہا ۔

زہ وا سر کہ دعایت بکام شد — بدعای مخلصان تو دوزخ حرام شد
زین دولت روز جزا ہر مرید تو — داخل بہ جنت فردوس خوش خرام

اس آواز کو تمام حاضرین نے سنا اور نعرہ مریدین میں شامل ہو گئے۔ دوسرے جمعہ کو حسب معمول آپ پھر سجدہ میں مشغول دعا تھے کہ ہاتفی نے غیب سے بلند آواز میں کہا ۔

اے دوست مثال ہر کہ زین عصر تو داری
اے نیک کہ دہم وعدہ زین شیخ کہ تو داری
ہر کس کہ بیک بار تو نام تو گرفت از دل
یا اللہ بہ بہشت آرم از دوزخ کہ تو داری

اس آواز سے آپ کو قدرے فرحت حاصل ہوئی اور عجم میں کمی واقع

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

ہوئی۔ تیسری جمعہ کو پھر سر بسجود ہو کر دعا مانگ رہے ہیں۔ کہ ہاتفی
نے بلند آواز میں کہا۔

بر پیر تو یک ہزار و یکبار ایں دفعہ نذر ہے وذی کار
ایں وعدہ برای ثلثاً وثلثاً تا روز قیامت بشمار

اس روز لوگ جوق در جوق آپ کی مریدی میں شامل ہو گئے ۔

چو رسول اللہ گفتا ہر مانند نبی؎ کے او مومن کسے کہ وی نبی منکر شد است
عالم است او و مریدانش گدائم کند اے علی آنچہ کار آیند مد محشر شد است

(۷) ایک روز جناب ہردی بابا ریشی رحمۃ اللہ کی خدمت میں سات عالم و فاضل علماء بغرض امتحان لینے آئے۔ ان پہلو میں کتب ہائے شرعیہ بھی ساتھ تھیں۔ وہ آپ سے احادیث اور قرآن پاک کی آیات کے معانی اور تفسیر دریافت کرنے لگے۔ آپ نے علم لدنی کے باعث اُن کے سب سوالوں کا اطمینان بخش جواب دیا۔ اس کے بعد آپ نے اُن کے سینہ پر ہاتھ پھیر لیا اور ان سے کہا کہ وہ بتائیں کہ کلمہ طیبہ اور کلمہ شہادت کیا ہے؟ کوئی بھی جواب نہ دے سکا۔ پھر آپ نے اُن سے پوچھا کہ طہارت کے وقت پہلے منہ دھونا چاہئے یا ہاتھ؟ سب اُن لوگوں کی طرح گنگ بنے رہے۔ پھر جناب حضرت ریشی رحمۃ اللہ علیہ نے قنبر و میر سید جنید (تولہ مولی) کو مخاطب ہو کر فرمایا۔ کہ یہ سات علما و

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اس ارادے سے آئے تھے کہ ریشی بے علم ہیں اس لئے ان کو تعلیم و احکام سے واقف کریں۔ لیکن اب اُن کے سوال کا جواب مل چکا ہے۔ لیکن یہ خود معمولی سوال کا جواب بھی نہیں دے سکتے وہ عالم پشیمان و نادم ہوئے۔ اس کے بعد جناب ریشی رح نے اپنا دستِ حق پرست ہر ایک کے سینہ پر دوبارہ پھیرا۔ تو ہر ایک عالم کا سینۂ علمِ معرفت کا گنجینہ بن گیا۔ وہ ساتوں عارف باللہ اور ولی کامل بن گئے۔

پیش ہر درویش او خود را متواضع ما کرد

ورنہ بہر عیب جوئی ہر کہ رفت ابتر شد است

غرض آپ کے کرامات اور مقامات بے حد و حساب ہیں۔ آپ کی نظرِ رحمت سے نااہل، صاحبِ دل، غریب امیر اور بیمار شفایاب بن گئے۔ جناب بابا داؤد خاکی رح آپ کے کرامات کا یوں ذکر کرتے ہیں:۔

صاحبِ کشف و کرامات و بحسنِ خلق — بود درویش ذاتِ حق را مظہر لطف و جمال

کشف او ارواح النبی بود و بحسنِ ملک — باز ارواح عیون و نیز ہا بہائے خیال

گاہ گاہے مخلصان خویش را اخبار کرد — آنچہ مے شد با جماد و با نباتش قیل و قال

وز تفضل حق بکشفِ قلبی خود یافتے — حاضران را آنچہ بگذشتے بیان تلو حال

طالبان صالح شدند از وعظ با تاثیر او — وز دعائش گشتہ بسیار اہل فقر اصحاب مال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تبرکات

جناب ہردی بابا ریشی رح کی درگاہ عالیہ میں جو تبرکات محفوظ ہیں۔ اُن کی تفصیل ذیل میں یہاں دی جاتی ہے۔

(۱) قدم جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ در سال ۹۹۳ھ در وقت سلطان یوسف شاہ چک موضع وارہ پورہ ( ) میں جناب حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بغوث اعجازہ خود بادوح وجید بطریق سیر کشمیر تشریف لائے۔ اور ایک پتھر پر اپنے پائے مبارک کا نشان فرمایا۔ اسکا ایک حصہ وارہ پورہ میں موجود ہے اور دوسرا نصف حصہ جناب بابا داؤد خاکی رح نے اس زیارت شریف میں محفوظ کیا ہے۔ مکمل تفصیل اصل کتاب شرح قصیدہ لامیہ میں ملاحظہ فرمایئے

(۲) کلاہ مبارک۔ یہ کلاہ جناب شاہ ولایت حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے سنداً جناب شیخ شہاب الدین سہروردی رح کو اور از آں بعد بوقت بیعت جناب محبوب العالم رح نے جناب ہردی بابا ریشی رح کو عطا کیا۔ جیسا کہ اس طریقہ میں معمول ہے۔ یہ کلاہ شریف اونٹ کے بالوں سے بنی ہوئی ہے۔

مال تو و تصحیح کردہ سلسلہ تا گرفت … از جناب شیخ حمزہ نائب سید جمال
یک عمامہ با کلہ انشت تبرک یافتہ … نیز یک سجادہ کاں بود از پشم جمال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

(۳) عصائے شریف جناب حضرت محبوب العالمؒ مخدوم منڈو جب
تشریف فرماتے تھے اور بابا داؤد خاکیؒ چشمہ کونسرناگ کو بیت
رہے تھے اسی اثناء میں دیکھ ہم جادو نے حضرت بابا داؤد خاکیؒ کی
پر ملبہ پھینک کر نیچے کھینچنے کی کوشش کی۔ جناب حضرت محبوب العالمؒ
کو کشف اپنے خلیفہ کی حالت عیاں ہوئی۔ انہوں نے یہی عصا مخدوم
منڈو کی دیوار پر مارا۔ اسی اثناء میں دیو مر گیا اور چشمہ خون آلودہ
ہو گیا اور بابا داؤد خاکیؒ آزاد ہو گئے۔ یہ عصا بھی حضرت محبوب العالمؒ
کو اپنے مرشد پاک سے ملا تھا۔

(۴) تسبیح شریف :۔ جناب مرشدی بابا ولی ریشیؒ عمر بھر اس
پر کلمات اللہ اور اوراد و اذکار کا شمار رکھتے تھے۔

(۵) شانہ مبارک :۔ اس سے جناب ریشیؒ بعد وضو اپنی ریش
مبارک کا شانہ فرمایا کرتے تھے۔

یہ تبرکات آفات سماوی میں دیدار کے لئے عیاں کئے
جاتے ہیں اور انہی تبرکات کو پیش کر کے اللہ سے اپنے گناہوں کی
مغفرت طلب کی جاتی ہے۔ جب بھی حضور قلب اور انکساری سے
اللہ کی حضور میں دعا کی گئی ہے۔ لوگ اپنے مراد سے دوچار
ہوئے۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

جناب حضرت ریشی کے خلفاء

میر حیدر تولہ مولی رح فرماتے ہیں۔ کہ "جناب ہردی بابا ریش
سلطان الاولیاء ہیں۔ کیونکہ ان کے دروازہ پر ایک ہزار پانچ سو
اولیاء اپنا مقام رکھتے ہیں۔ اور دو ہزار سات سو پچاس ولی
اُن کے خانقاہ میں بحیثیت خادم ہیں"۔ (اسرار الابرار)

اس مقام ارفع سے قطع نظر جناب ہردی بابا ریشی رح کے جو خلفاء
مشہور ہیں اُن کو دو شقوں میں پیش کرنا چاہتا ہوں۔ (شق الف)
میں وہ خلفاء جو آپ کے مزار مقدس کے اندر یا صحن میں مدفون ہیں
ان میں چند خلفاء ایسے بھی ہیں جو آپ کے خلفاء خاص شیخ حافظ
عالم اور شیخ تاذی رح کی اولاد سے ہیں۔ جو سجادہ نشینی کے علاوہ
زیارت کے تحفظ' دیکھ بال اور زائرین کو تلقین دعوت حق کے
علاوہ اُن کی آرام و آسایش کے فرائض بھی انجام دیتے رہے
اس وقت کے خدامان درگاہ بھی اِن ہی کی اولاد سے ہیں۔
(شق ب) میں آپ کے وہ خلفاء درج ہونگے جو زیارت کے
حدود سے باہر مختلف جگہوں پہ مدفون ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

(ش الف) وہ خلفاء حضورگاہِ فیض پناہ جناب دی بابا ریشی رح

میں غوا اپنڑیہ ہیں

(۱) جناب شیخ ہردی بابا ولی ریشی رح

(۲) جناب عیسیٰ شاہ صاحب مجذوب رح

(۳) جناب شیخ محمد سعید فرزند جناب بابا داود خاکی رح

(۴) جناب شیخ محمد صالح فرزند جناب بابا داود خاکی رح

(۵) جناب مُلا تمک ریشی رح

(۶) جناب اوطی ریشی رح

(۷) جناب شیخ حافظ [illegible] رح

(۸) جناب نازی ریشی ا

(۹) جناب دولت شاہ مجذوب

(۱۰) جناب شیخ داود ریشی رح

(۱۱) جناب شیخ ابو الفتح

(۱۲) جناب شیخ حافظ عبداللہ

(۱۳) جناب شیخ حافظ اسحاق رح (۱۴) جناب شیخ طیب رح

(۱۵) جناب شیخ بہاء الدین رح

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

(شق ب) جناب ہردی بابا ریشی رح کے خلفاء جو مختلف مقامات پہ مدفن ہیں

۱ جناب ملا انی ریشی رح مدفن عیدگاہ اسلام آباد
۲ جناب خواجہ سید رزاق صاحب رح مدفن محلہ باقشان اسلام آباد
۳ جناب شیخ بابا داؤد خاکی رح درگاہ جناب محبوب العالم رح
۴ جناب خواجہ اسحاق قادری رح مدفن مزار بقیع
۵ جناب خواجہ مسعود پانپوری رح مدفن قصبہ پانپور
۶ جناب بدر الدین ریشی رح مدفن دیالگام
۷ جناب لدہ ریشی رح مدفن موضع لپورہ گام (کچھ مول) پرگنہ وولر
۸ جناب شنگہ ریشی رح " کرپورہ اسلام آباد
۹ جناب ذونی ریشی رح " " " "
۱۰ جناب زینی ریشی رح " " " " "
۱۱ جناب شیخ اللہ داد ریشی رح مدفن قصبہ بجبہارہ
۱۲ جناب شیخ اللہ ریشی رح مدفن قصبہ بجبہارہ
۱۳ جناب شیخ محمد سنگی رح مدفن موضع کامر اسلام آباد
۱۴ جناب لول شاہ صاحب رح " کھنہ بل اسلام آباد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

جناب بابا لچھ ریشیؒ مدفن نجوارہ اسلام آباد
" مولانا نادک ریشیؒ مدفن نجوارہ اسلام آباد
" مولانا محمد رفیق میاں مدفن سرینگر
" شاہ احمد ریشیؒ مدفن نوپورہ شاہ آباد
" میر دائم مدفن بانہال
" آیہ بابا مدفن بٹہ پورہ ھتہ ل زیر چنار

جناب سلطان العارفین شیخ حمزہ رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خلیفوں میں سے جناب بابا داود خاکیؒ جناب میر حیدر تولہ مولیؒ اور جناب خواجہ اسحاق قاریؒ کو ہدایت کی۔ کہ وہ میری وصال کے بعد باقی عمر جناب بابا ہردی ریشیؒ کی خدمت اقدس میں فیض ر کریں۔ چنانچہ حسب وصیت مرشد پاک وہ سب جناب ہردی بابا ریشیؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اور ہر ایک صاحب نے جو کچھ بابا اور جو کچھ دیکھا اُس کو قلمبند کرتے تھے۔

وصال جناب حضرت ہردی بابا ریشیؒ نے ستّر برس عمر پائی یکم ذیقعدہ ۹۸۶ھ کو آپ ذکر خدا کرتے ہوئے بوقت نیم شب اس دار الفنا سے بدار البقا تشریف لے گئے۔ انا للہ وانا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الیہ راجعون۔ حدیث شریف کیمطابق مومن نہیں مرتا ہے بلکہ اس کی وصال الیہ ہے جیسے کوئی شخص ایک مکان سے دوسرے مکان میں چلا جاتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ متقی کی موت نہ مٹنے والی زندگی ہے سہ

ہر کہ فانی گشت در ذات خدا — کل شیئٍ ھالکٌ بتو دخیرا

آپ کا تاریخ وصال ذیل کے شعر سے اخذ ہوتا ہے۔

ز ہجرت نہ صد ہفتاد شش بود — وصال شد ہر دی بابا سوخیود
بجو جستم سال تاریخ وفاتش — ندا از غیب آمد شیخ دین بود

جناب بابا داود خاکی آپ کی تاریخ وصال کا ذکر ان اشعار میں کرتے ہیں سہ

شیخ دین بود اندرین کشمیر بہ ذات این زمان
بہر فوتش شیخ دین بود آمدہ تاریخ سال
چون بہ فیض باکمال اہل طلب را فیض داد
۹۷۶
ہست تاریخ وفاتش ہم بہ فیض باکمال
اولین روز مہ ذی قعدہ این سال بود
در گیلانی تیم شب رفتہ بوصل ذوالجلال
خیمۂ دیالش ہشت سال و چند ہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سال ہائے عمر او اگر شادی با ہال

عقیدتمند مسلمان ہر سال آپ کی محبت اور متابعت میں ۲۸ ماہ شوال سے ۳ ماہ ذیقعدہ تک گوشت کھانے سے پرہیز کرتے ہیں۔ ۳ ماہ ذیقعدہ کو آپ کا عرس لگتا ہے۔ رات بھر قرآن خوانی۔ کلمات اللہ اور ختمات شریف اور مناقب پڑھے جاتے ہیں۔ ہزاروں عقیدتمند بلا تمیز مذہب و ملت یہاں آکر فیض حاصل کرتے ہیں۔ رحمت خدا کا سمندر انتہائی جوش میں مسلمانوں کی فلاح دارین کے لئے ٹھاٹھیں مارتا دکھائی دیتا ہے ؎

رحمت حق شود ذکر صالحین نازل شود — پس بخوان با شوق بے پایان و بکمال
در زیارات ولی نفع و ثواب بیحد است — خواہ در حال حیات و خواہ بعد انتقال

طریق ختم شریف جناب ہردی ریشی (ہردی بابا ریشی)

(۱) درود مشہور ایک بار

(۲) یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع ... بار

(۳) خذ بیدی شیئاً للہ یا حضرت سلطان ... شیخ ہردی بابا علی ریشی ... بار

(۴) درود مشہور ایک بار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مناقب شیخ ہردی بابا ولی ریشی رحمۃ اللہ علیہ

منقبت

چون چھُم داغ غلامی یہ جگر بابا ریشی رح — ناک پالین وندے بہ وسر بابا ریشی رح
از تو ہمام چھُہ باقی دھَر بابا ریشی رح — شرعی تہ بیر لتہ علمہ خبر بابا ریشی رح
در دو عالم اسہ پس چھان نظر بابا ریشی رح

یابہ دربار دیت اشاگہ افیقی ابا — واتہ ناوان چھُہ فقیرن بہ چھُہ دد
چون حُب پیشہ تادیت عشق چھُم پسند — ایہ سے در کاریہ یا منہ دد گور دوی
در دو عالم اسہ چھان نظر بابا ریشی رح

قبہ روشن آشہ روشن پکی انار — شب روزس پو وے دادنہ تالہ نار
در دو عالم اسہ پس چھان نظر بابا ریشی رح

چھوکہ شہ شیتہ یتہ لون از ندا — دوعتہ کے یتہ بر بیترتہ اسہ پیرہ بدعا
یابہ درد باس بامید کرم دمہ نا — سامیر حالت قدم خوند لک بوزیدا
در دو عالم اسہ پس چھان نظر بابا ریشی رح

معتقد ہتہ پت لبن حالت صفا — آو مرہم تہ دوا دادلستن شفا
تقریس کعبہ تہ پانہ عکسے مردہ دمنفا — پس پاتہ پتہ آسم تش بابت پت تہ یقا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

جانِ مشتاق فدا اسہ ہیت رٹہ کُن امید   یدِ وے چھم نگنہٕ دو باہ موے سفید
قبرہٕ ہیز گے مہ تیز تارہٕ تش لیتہٕ رٹہ چھید   جنتس غیٖن چانی شفاعت مہ تیم

دردو عالم اسہ بس چانی نظر یارشی رح

عزّ و اقبال چھو اکسیر صفا چانی نظر   پاک طینت گرہ فاکس طلا چانی نظر
عاشقن لولہ ہتہ آسا مدوا چانی   منکرن چانہ یہ وزنی تیغ فدا چانی نظر

دردو عالم اسہ بس چانی نظر یارشی رح

ہر تیرے بابا دلی تا مے مبارک چھیم یاد   ریشیا لعاجزی سوال کیہ میے دم فریاد
دیدہ تر خستہ جگر آلی حزین تل آلشا   بدعت و ظلم و ستم کاس نعیم کرہ آزاد

دردو عالم اسہ بس چانی نظر یارشی رح

ناظم تا رسید یا شما گو چھ توی   شیر گرد دون چھو دریں حلقہ سگ گو با جوی
مالکِ ملک قضا یا رضا چھو توی   بے شک اوصافِ خدائی لبقا چھو چانی

دردو عالم اسہ بس چانی نظر یارشی رح

(از شاعر عبداللہ ناظم ساکن بیجبہارہ کشمیر)

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

منقبت نمبر (۲)

ژ یاد آیہ اسہ چھُون دربار — اشہ مالہ صاحبہ یوزسان زار
کل پٹھہ ملکس سختی کاس — حضرتہ مخدومس یہ کہ دیار
میر بابا حیدر چھو چھو توی یار " — عہ آیہ دارہ پیایہ ژل گیت آباد گژھی
آسنس میانس یہ کاشہ نہ کھیے — کرلیشہ دُنہ ولیشہ یاچھون دیدار
چون گو غوث چانہ نظرے سیت — تس نشہ اولیاء سیدے گیت
غوث تہ قطبن چھو وہ سردار " — ستر آچھہ کرسہ بیرہ گودہ مالہ

تہ لو رکھوت مت چھوکھ وانس
روز ڈو دیو ہو روز لگار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تعارف نمبر (۲)

ذکر الصالحین کفارۃ الذنوب

ترجمہ:- صالحین کے مناقب و اوصاف کا تذکرہ گناہوں کا کفارہ

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و السلام علی رسولہ الکریم صلی اللہ علیہ وسلم خدائے ذوالجلال جناب رسول رحمتؐ اور اولیاء عظام کی امداد سے اس ناچیز کی کوشش تشکیل پائی۔ اور جناب حضرت سید ریشیؒ الموسوم بہ ہردی بابا ذی ریشیؒ کی سوانح حیات نو سال کی مسلسل تلاش بطلب اور تفحص کے بعد تکمیل پذیر ہوئی۔ کتاب کا وہ حصہ جو شرح قصیدہ لامیہ الموسوم بہ دلیل العارفین ہے من وعن جناب بابا داؤد خاکیؒ کے رشحات قلم سے ہے اس حصے میں کوئی ترمیم و تجدید نہیں کی گئی ہے۔ ماسوای اس کے کہ قارئین کی آسانی کیلئے ابیات کا کشمیری ترجمہ ساتھ رکھا گیا ہے۔ جسکے طبع کی اجازت مرحمت کرنے کے لئے میں جناب غلام رسول صاحب کاشگار کشتواڑی کا بہت ممنون ہوں۔ یہ حصہ تاریخی ماخذ ہونے کے لحاظ سے کافی اہمیت کا حامل ہے بشرطیکہ ادوار زمانہ کی دست برد سے یہ نسخہ اتفاقاً بچ [illegible] آئندہ نسل کے لئے بھی حسب توفیق مشعل راہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] ہو سکتا ہے۔

[illegible] کا دوسرا حصہ [illegible] غیر اردو زبان جاننے [illegible] کی تقویت پہنچانے کے لئے لکھا گیا ہے
اس حصے کا مواد [illegible] کتابوں سے اخذ کیا گیا۔ آجکل کئی حضرات دوستان خدا کو محض غالنشین۔ شریعت محمدیہ سے ناواقف۔ خلق خدا کی اصلاح سے کنارہ کش اور دین کی تبلیغ سے بیگانہ شخصیتوں کی صورت میں پیش کرنے کی ناپاک کوشش کرتے ہیں لیکن واقعات [illegible] اور خلق خدا کی فلاح کا جتنا [illegible]
ظاہر [illegible]

خداوند تعالیٰ ہم سب کو ان پاک روحوں کے بتائے ہوئے راستے پر چلنے کی توفیق دے۔ (آمین)

ضمیمہ نمبر ۱ شجرہ خاندان نیازمند حضرت جناب مردی بابا الشتی رح دیا گیا ہے۔ مولف کتاب کو بھی فخر ہے کہ وہ بھی آپ کے پاکباز خاندان کی اولاد سے ہونے کا شرف رکھتا ہے۔
ضمیمہ [illegible] میں مصنف قصیدہ لامیہ کی زندگی کے بارے میں کچھ دستیاب حالات [illegible] کے ساتھ درج ہیں۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہم نے ج، میں تاریخی تقابل کے لئے کچھ اولیاء کشمیر اور مؤرخین کے تاریخ تواریخ وصال معہ سنہ کے دیا گیا ہے۔

تعارف نمبر (۳)

میں ان تمام حضرات کا تہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے اس کام کی تکمیل میں مجھے ... اور دیے اپنا دست تعاون پیش کیا۔ خداوند تعالیٰ ان سب کو اپنی بے پناہ رحمت سے سرافراز کرے (آمین)

اسد اللہ لیثی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ضمیمہ (ل)

شجرہ نسب مؤلف کتاب سجادہ نشین درگاہ عالیہ

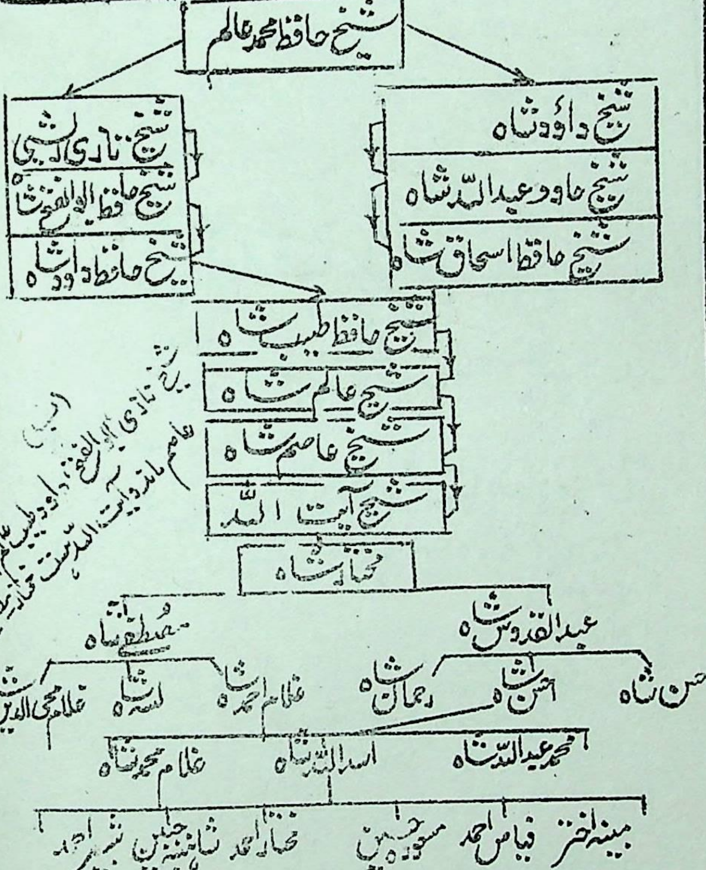

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

که چون شیخ هردی ز ملک جهان
روان شد به گلگشت باغ جنان

پس از رحلت او زهی نادر پیر
در اسلام آباد مینو نظیر

برادر یک استاد شیخ کمل
باعزاز و تکریم در علم و عمل

بجانیش ز یاران یزدان پرست
خدا ترس شیخ حافظ عالم نشست

نوشا شیخ عالم شریک دین
که اوصاف او گفته اند پیش ازین

زهی شرع دان عالم ذوالکرام
امام همام و بلند احتشام

بزهد و ورع کارفرمای شد
بفکر رسا فیض پیرای شد

○

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ضمیمہ (ب)

علامہ شیخ بابا داود خاکی رح

(مصنف قصیدہ لامیہ مع شرح)

در علم و عمل چو شیخ یعقوب — در کشف لطائف بیان حسب لقا
عالمان تیرہ دل را کشتہ حقیقہ — شیخ دین داود خاکی رح قدوہ اہل وفا

(جناب بابا داود مشکواتی رح)

خلیفہ اوّل جناب حضرت محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ امام اعظم ثانی عالم باعمل علامہ مولانا بابا داود خاکی رح پیدائش ۹۲۸ھ جناب شیخ حسن گنائی کے فرزند ارجمند تھے۔ آپ کا شیوہ میں متصل قاقباوہ محلہ سکونت رکھتے تھے۔ بچپن سے ہی والدین کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ مگر روح اور ذہن کی تربیت کے لئے ملا بصیر رح، ملا میر رضی الدین رح اور شمس الدین پال رح جیسے عالم و فاضل استاد ملے۔ فقہ۔ حدیث۔ تفسیر حکمت۔ منطق۔ تاریخ و ادب الہیات میں ان کے زیر تربیت پایۂ کمال حاصل ہوا۔ اس پر خدا داد فہم و فراست، ذہانت اور ذکاوت نے سونے پر سہاگہ کا کام کیا۔ آپ کے علم، عقیدت اور روایت کا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شہرہ بادشاہ وقت تک پہنچا۔ آپ صاحب دربار ہونے کے
کے ساتھ ہی ساتھ قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) ریاست اور شہزادوں
کے اتالیق مامور ہوئے۔ ایک روز جناب محبوب العالم رح کی صحبت میں
چلے آپ کی عرفان بھری باتوں سے اتنے متاثر ہوئے کہ عیش وعشرت
کی زندگی کو خیر باد کیا۔ شان وشوکت ظاہری عزوجاہ اور مال ومتاع کو
وداع کیا۔ اپنے علم وفضل کا غرور جاتا رہا۔ شاہی مسند پر نرم نرم دوب
گھاس کو ترجیح دی۔ وہ عالم روزگار جس کی سواری کے آگے آگے
کبھی شاہی نوکر دور باش! دور باش پکارا کرتے تھے۔ اب خود پاؤں
میں گھاس کی جوتی پہنے اور دامن اوپر چڑھا کے جناب محبوب العالم رح
کے گھوڑے کی لگام تھامے آگے آگے پاپیادہ چلنے میں فخر اور سعادت
سمجھتا ہے۔ دو سال اسی طرز پر دن رات خدمت کے لئے کمربستہ
رہ کر ننگ وناموس اور غرور کو خاک میں ملایا اور رضا کا نام پایا۔ اس
کے بعد علاقہ کھویہامہ کے ایک مقام شنگرپال میں چالیس چلے کے لئے
خلوت نشینی کا حکم ملا۔ کھانا جو کی روٹی، ندل ہاک اور جنگلی کاسنی
دن بھر روزہ اور شام کو ان ہی چیزوں سے افطار۔ جناب پیر کامل نے
خود مسجد میں بٹھایا۔ رات کو خبر گیری کرتا۔ یہاں چشمہ پر حضرت خضر ع
سے ملاقات ہوئی۔ نعمت شیخی کا خرقہ عطا ہونے کے بعد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

محبوب العالم رح کے حکم سے جناب حضرت مخدوم جہانیاں رح زیارت کے
لئے ملتان گئے۔ واپسی پر لاہور [illegible] وہاں سے جناب حاجی [illegible] قادری
کو اپنے ساتھ کشمیر لائے۔ واپسی پر [illegible] محبوب العالم رح نے خلعت
ارشاد سے سرافراز کیا۔ آپ نے عالی مرتبہ [illegible] دوستوں سے دوستی
اور رابطہ قائم کیا۔ جن میں جناب میر سید احمد [illegible] رح حاجی احمد قادری
اور جناب بابا ہردی ریشی رح قابل ذکر ہیں۔ آپ نے حضرت میر سید اسماعیل
شامی رح سے سلسلہ قادریہ کی اجازت حاصل کی۔ کچھ مدت کے بعد
علاقہ کامراج کے ایک چشمہ پر [illegible] خلوت نشینی کا حکم ملا۔ اور ورد
اعظم، حرز یمانی، حزب البحر، اسماء عظام اور سورہ الیٰسین کا حصار
دیا۔ حتیٰ کہ وہیں ان کو غیبی کائنات کا کشف ہوا۔ پھر جہاں جاتے
ریشیوں کے روحوں سے ملاقات ہوتی۔ اس سلسلہ میں آپ کو جناب
حضرت [illegible] اور جناب بابا ہردی ریشی سے مدد ملتی تھی۔ تسخیر جنات
میں دستگاہ عجیبہ آپ کو حاصل تھا

اجتہاد اور علم و فضل کے یکتائے روزگار ہونے کے باعث آپ
دارالقضاء [illegible] کا خطاب ملا۔ امر بالمعروف اور نہی و منکر کے اجراء میں
سنت کے شان رکھتے تھے

[illegible] سید میر [illegible] رح کی عجیبہ نیک اختر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

(بی بی مریم) آپکے نکاح میں تھی جن سے اولاد بھی ہوئی۔
آپ کی تصنیفات ہیں وردالمریدین۔ شرح وردالمریدین الموسوم بہ دستورالسالکین۔ قصیدہ جلالیہ۔ رسالہ غسلیہ۔ رسالہ نوریہ اور اسکی شرح مجموعۃ الفوائد۔ قصیدہ لامیہ اور اسکی شرح موسوم بہ دلیل العارفین۔ آپ کی علمی قابلیت۔ تصوف۔ زہد وتقویٰ اور خدا دوستی پر دال ہیں۔
ملتان کے سفر سے واپسی پر آپ ۳ ماہ صفر المظفر ۹۹۴ھ بمقام اسلام آباد واصل بحق ہوئے اور وہیں جناب ہردی بابا ولی رشی کے پہلو میں دفن ہوئے۔ لیکن چند روز بعد آپ کا جسد پاک سرینگر منتقل کیا گیا اور آپ اپنے مرشد کے پہلو میں آرام فرما ہیں۔ تاریخ وصال "خیر مقدم" اور "روئے جنت بدید شیخ امم" سے ماخوذ ہوتا ہے۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ضمیمہ (ج)

	نام اولیاء کرام	تاریخ پیدائش	تاریخ وصال	مقام وصال
۱	جناب حضرت امیر کبیر میر سید علی ہمدانی رح	۱۲ رجب ۷۱۴ھ	۶ ذی الحجہ ۷۸۶ھ	ختلان
۲	جناب حضرت شیخ نور الدین ولی رح	۱۰ ذالحجہ ۷۵۷ھ	۲۶ رمضان ۸۲۰ھ	چرار شریف
۳	جناب حضرت شیخ زین الدین ولی رح		۱۲ محرم ۸۴۵ھ	عیش مقام
۴	جناب محبوب العالم رحمۃ اللہ علیہ	۹۰۰ھ	۲۴ صفر ۹۷۸ھ	سرینگر
۵	جناب ہردی بابا ریشی رح	۲۹ رجب ۹۰۹ھ	یکم ذیقعدہ ۹۸۶ھ	اسلام آباد کشمیر
۶	جناب بابا داؤد خاکی رح	۹۲۸ھ	۳ صفر ۹۹۴ھ	زیارت باز مخدوم العالم
۷	جناب میر حیدر تولہ مولی رح		۸ محرم ۹۹۷ھ	تولہ مولہ
۸	جناب خواجہ اسحاق قاری رح		۹۹۷ھ	مزار بقیع
۹	جناب شیخ یعقوب صرفی رح	۹۲۸	۱۲ ذیقعدہ ۱۰۰۳ھ	شاہ صاحب کدل محلہ آل مغازبند
۱۰	جناب شیخ داؤد مشکواتی رح	۲۷ ربیع الاول ۱۰۹۷ھ		عیدگاہ متصل گنج
۱۱	جناب خواجہ سید میر علی رح	۶ ربیع الاول ۱۰۲۱ھ		اسلام آباد
۱۲	جناب ابوالفقراء بابا نصیب الدین غازی رح		۱۳ محرم ۱۰۴۷ھ	بیجبہاڑہ کشمیر
۱۳	جناب خواجہ مسعود پانپوری رح		۵ صفر ۱۰۲۱ھ	پانپور
۱۴	جناب میر حسین سمنانی رح		۷۹۲ھ	کولگام
۱۵	جناب مرزا اکمل الدین بدخشانی رح		۲۹ ذالحجہ ۱۱۳۱ھ	

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شرح قصیدہ لامیہ

المعروف

دلیل العارفین

از قلم

شیخ الاسلام جناب حضرت علامہ بابا داؤد خاکی

رحمۃ اللہ علیہ

پبلشرز- ماسٹر اسد اللہ لیثی نئی بستی کھنہ بل-

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رب یسر و لا تعسر و تمم بالخیر

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله و سلام علی عباده الذین اصطفی اما بعد این کلمه چند است
موضح معانی بعضی ابیات قصیدهٔ ریشی نامه که در بعضی اوقات توفیق آلهی
بتقریب بیان بعضی اوصاف و احوال ستوده اهل ریاضت و مظهر کشف و کرامت
جناب هردی بابا ریشی بر دل این داعی محبت وارد شده بود چون مشتمل
بر بعضی نصایح و فواید و مسایل شریعت متضمن نوعی از آداب طریقت
و بیشتر برخی احوال و مقامات و علامات اولیاء و اهل حقیقت بود اکثر معانی
حسب حال آن حسب حال این داعی و باقی پیشوایان و همصحبتان و زاهدا
و طالبان بود پیش اصحاب و احباب مقبول و مرغوب آمده اما بواس
اشتمال بعضی ابیات آن بر الفاظ غریبهٔ مصطلحهٔ اهل سلوک و تصوف و
ریاضات عجیبه توهم التوقف لما هو المراد مفهوم و معلوم هر کسی نمیشد
پس بالتماس بعضی اعزه در زیر ابیاتی که فی الجمله اشکالی و اجمالی یا غرابتی
و ندرتی داشتند شرحی و تفصیلی از شاهدی بطریق نقل از کتب معتبره

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در رسایل متداوله نوشته آمده تا مستندی باشد اهل ارادت و ارباب زهد و ریاضت و اهل سلوک راه دین محبت اولیاء و اهل یقین والله المرشد بالالهام والموفق بالاتمام

بعد حمد خالق و نعت رسول ذو الجلال یاد فرما آل و اصحابش بکن کوتاه این مقال

تا نفس کن حمد و نعت رسول ذو الجلال

آل و صحبش سوز رحمت بوده میانی مقال

بدانکه اکثر علمای سلف و فضلای خلف در اوایل تصنیف و ابتدای تالیف خود بسم الله الرحمن الرحیم و الحمد لله ابتدا می نمودند بترتیب عمل بر حدیثین مشهور قال النبی صلی الله علیه وسلم کل امر ذی بال لم یبدأ فیه ببسم الله فهو ابتر و کل امر ذی بال لم یبدأ فیه بحمد لله فهو اجذم و لیکن در شرح الشرح مذکور است که مقصود بسم الله و حمد الله از حدیثین مقصود نیست غرض ذکر حق سبحانه و تعالی است به هر عبارتی که موجود شود پس این هنگام تکلیف توفیق بین الحدیثین ساقط باشد و ابتدا بیکی از تسمیه و تحمید کافی است پس پوشیده نماند که این فقیر نیز در افتتاح رساله خود اشارتی برعایت متابعت بعضی مصنفین کرده در ذکر تسمیه و حمد خدا و نعت مصطفی مناسب مختصر خود باسلوب مولانا عبدالرحمن جامی که وی در آغاز اعتقاد نامه خود این بیت آورده که بیت

بعد حمد خدا و نعت رسول بشنو این نکته را بسمع قبول که نخستین فریضه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

برعاقل الخ :: اما در بیت این قصیده دعاء آل واصحاب رسول نیز صلی الله
علیه وسلم مذکور شده بموافقت اکثر مصنفات ونکته وفایده در دعاء
آل واصحاب رسول صلی الله علیه وسلم رضی الله عنهم امید رسالت و
شفاعت الثانت نیز در حضرت رسالت پناه است چنانکه در نعت ودر دعا آنحضرت
دعای رسالت وشفاعت الاثبات نیز در حضرت اوست در درگاه
عظیم باری تعالی رزقنا الله تعالی شفاعتهم فی الدارین بعضی مفسران لفظ حمد
را بولی در چند جای قرآن واقع شده بلفظ سپاس وستایش و
ثنا وآفرین ترجمه کرده اند ولی شبه نماند که لفظ ذوالجلال که در مطلع
مذکور شده چون مراد از کلمه اجلال او جلال حقیقی میگیریم صفت باری تعالی
است وبس ومضاف الیه رسول است وهم توان گفت که با جلال ارادت
جلال مجازی نسبت از وصف رسول باشد وباعتبار مظهریت رسول ع
مخلوق صفت ذوالجلال خالق را نیز صلاحیت دارد که صفت رسول باشد
والله اعلم بالصواب ونیز مخفی مباد والتفت که در ترک بالطلع بیاک سخن بهم
ومقال موضح مثل کلمه کرامت رعایت نسب خواجه حافظ شیرازی اغنیام
کرده آمده یعنی ابیت ای نور چشم من سخنی هست گوش کن :: تا ساغرت
پراست بنوشان وبنوش کن :: وایضا چون باعث بعضی از مضامین
رساله مرثیه صالحی ووصیت رعایت اینک مصیبت او بود رعایت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

حسن افتتاح و براعت استهلال بذکر فنا دنیا و بقا حق تعالی کرده که
تا مردم دل بر دنیا نهند و محبت آن نه ورزند که سر گناهان کبیر است از دل دور
کنند و بر موت احباب و فوت اسباب دنیوی مصابرت نمایند کما قال
النبی صلی الله علیه وسلم حب الدنیا راس کل خطیئة و ترک الدنیا راس کل عبادة

دل بدین دنیا منه کو فانی شتی بقا   کس نماند کس نماند جز خدای لایزال

دل مه تھو یتھ دنیاس پتھ چھی یہ فانی بے بقا

دوہ اکا ہدہ تا کا ہدہ باقی ذوالجلال

یعنی دنیا و اهل دنیا و متاع دنیا که ممکن الوجود اند فانی شوند و اند که
پیش از ما بوده شده بودند اکثر مردند و بعضی کسان که درین وقت
بر روی زمین زنده اند ایشان نیز خواهند مرد مگر ذات پاک حضرت خدای
واجب الوجود که هرگز نقص و فنا و موت و زوال را بدو راه نیست
کما قال الله تعالی کل من علیها فان و یبقی وجه ربک ذو الجلال
والاکرام یعنی هرکه بروی زمین است از ذی الروح هالک یعنی
سرانجام فانی شوند و باقی ماند ذات پروردگار تو که خداوند بزرگی
و عظمت است و خداوند گرامی ساختن است بفضل عام و کرم تام هر کرا
مستحق آن یابد فبای آلاء ربکما تکذبان پس بکدام از نعمتهای پروردگار
شما تکذیب میکنید که غیر او مر شما را تا آباده و تعمیر و کارسازی نماید

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وایضاً قال اللہ تعالے کل نفس ذائقۃ الموت یعنی ہر نفس ونتی چشندہ
مرگست وایضاً قال سبحانہ کل شئ ہالک الا وجہہ یعنے ہر چیز فانی ست مگر
ذات سبحانہ وتعالیٰ دفی شرح نفحات الانس ہو الاول والاخر یعنی اوست
اول در ہر مرتبہ از مراتب اولیت واوست آخر در جمیع مراتب آخریت
وفی العقاید منظومہ اول او بود کائنات نبود ٭ باقی است او چو کائنات
وجود ٭ آخر او ماند و نماند کس ٭ کہنہ او راحت و نداند کس ٭ و
... بیضی روایات مذکور است کہ حق تعالے ہمانند وآنچہ یاد اده قدیم و
بمشیت خود بقای آنحو ہستہ وآنرا صفت بقا بخشیدہ است آن
نیز فانی نگردد و باقی ماند مثل بہشت و دوزخ و عرش وکرسی
ولوح وقلم وارواح یعنی ... وفی شرح العقاید وہما ای الجنۃ والنار فوقانی
... الآن موجودتان باقیتان لا تفنیان ای وانمیان لا یبطل علیہا عدم
مستمر لقولہ تعالیٰ فی حق الفریقین خالدین فیہا واما ما قیل من انہا تہلکان
ولو لحظۃ تحقیقاً لقولہ کل شئ ہالک الا وجہہ فلا ینافی البقاء بہذا المعنے وفی
ارشاد المسلمین بہشت و دوزخ حقست واین بہشت و دوزخ
مخلوق موجودند اکنون وباقی اند ہمیشہ وفانی نمیشوند اہل ایشان
یعنے عدم مستمر بایشان واہل ایشان عارض نمیشود پس اگر بلحظہ بمقتضای
آیہ کل شئ ہالک الا وجہہ فانی شوند آن فنا منافی این بقا نیست با

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

معنی دو فی شرح العقاید فیجوز ان یکون المراد کل ممکن فهو هالک فی حد ذاته
یعنی ان الوجود الامکانی بالنظر الی الوجود الواجبی بمنزلة العدم و فی اوراد
فتحیه لا اله الا الله یعنی ربنا و یفنی و یموت کل شیء بعضی علماء در ضمن یموت
کل شیء کلمه مثل الا ما شاء الله بقاء تقدیر میکنند یا بفنا و یموت کل شیء کان
فی الدنیا یا کل شیء غیر الله واجب الوجود و معنی ما اعطاه الله البقاء من
الممکنات من الاشیاء السبعة المعروفة لدفع توهم بعض المتوهمین والله اعلم
شیخ سعدی فرموده‌اند دل منه بر جهان بی معنی که ثباتی ندارد
این دنیا بخشی راست دل بالعیان کو نخواهد مراد آنکه میبرد بر چه
دل بندی بیرنگی دیگر فرموده دل آرامیکه داری دل در و بند
دگر چشم از همه عالم فرو بند المثنوی
[illegible] دربیان کشف خود مهر نبوت هیچ قال
بس بگو واعظ موت ای فرماد شاه مرسل
او س لیس شاق اند مهر نبوت شیل قال
احیاء العلوم پیغمبر گفت صلی الله علیه وسلم کفی بالموت واعظاً مرگ بسنده
ست که خلق را پند دهد نظم چند گیری به مجلس واعظ پای منبر پی گرفتن
پند واعظ تو بس بمرگ همسایه نعره نوحه گر ببانگ بلند والصافیه هر که
شناخت که آخر کار به همه حال مرگست و قرارگاه وی گورست دو همه کل

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دیگر چند موئی بود پس علما گفته اند که میان روایات در حقیقت
اختلافی و تخالفی نیست بلکه بیکی خاتم آنحضرت را چیزی تشبیه
کرد و از آنچه او را ظاهر شد مرادهای همه یکیست و هو قطعة لحم و
کسی که گفت که چند موئی بود ظاهر آنست که دست او بر موئی رسید
و بر قطعه لحم نرسید پس وی گمان برد چند موئی است و بعضی از علمای
گفته اند که خاتم نبوت بر یک حالت نبود بلکه گاهی بزرگ میشد و
گاهی خورد پس هر یکی از آنچه دید خبر داد پس در میان احادیث تخالفی
نیست والله اعلم تنبیه الفت کرد عبارت بهت تشبیه
مهر نبوت بخال بروایت عبدالله بن سرجس که خیلان کانها ثآلیل
هیچ پوشیده نمی ماند و کذا بقول قایل کشامة خضراء او سوداء همچنین
باین اقوال که مکتوب فیها کذا و کذا پس برای صحت این تشبیه متفق
همین چند روایت کافی است اما بقول گوینده آنکه محض لحم بود
اگرچه آن قولی غیر معروف است بتوان گفت که مهر نبوت همچون خال بود
در ممتاز بودن آن موضع از لون بقیه باقی بدن چه مشابهت از یکراه
نبود بعضی صفات کما لا یخفی المتن

تو سفر داری به پیش زاد راه خویش گیر ای پسر راه بعید و بهر ایام طوال
چھوڑی سفر نہ بوجھا وتہ خرچا کر تیار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

تیوٹھ چھوی واراہ سفر تہ چھی پکن دیانہ بال

فی ذخیرة الملوک حق تعالی این عالم را منزلگاه مسافران عالم بقا و گذرگاه طالبان سعادت لقا گردانید و هر کس را در منزلی مدتی تقدیر فرموده تا از منزل دنیا که مکان مهلت و اوان فرصت ذخیره آخرت است زاد راه سعادت ابدی بردارند و بی زاد و راحله قصد بادیه قیامت نکنند نظم

ای همنشان تا اجل آمد بسر من — از پای در افتادم و خوار گشت تن من
رفتم بجهان جای که باز آمدنم نیست — نی هیچ امیدی که کسی آید بسر من
از خاک زمین جمله عزیزان بنهفتند — یکباره بیابند نشان وارث من
در داو و در دنیا که یک باد جهانسوز — در خاک لحد ریخته شد خشک و تر من
در بادیه تا القیامت شدم اینک — بی مرکب و بی زاد در این سفر من

درازی روزهای آخرت بآیات واحادیث کثیره معروف است

کما قال الله تعالی فی یوم کان مقداره خمسین الف سنه یعنی عذاب واقعی قیامت باشد مر کافران در روزیکه باشد درازی آن مقدار پنجاه هزار سال یعنی بر کافران درازی می نماید. فاما بر مومنان چنان می نماید که در دنیا کسی دو رکعت نماز بگذارد وکذا فی تفسیر مولانا یعقوب چرخی رحمة الله علیه و فی جامع الصغیر قال النبی صلی الله علیه وسلم الدنیا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سبعة ایام من ایام الاخرة ۶. ایضاً و ان الدنیا سبعة آلاف سنة و انا فی آخر
ایضاً در تفسیر کاشفی آورده که گفته اند در عرصه گاه قیامت پنجاه
موطن است توقف خواهد بود و خلایق را در هر موقفی هزار سال باز دار
و فی شرح فاتحه مولانا معین الدین واعظ عمر جهان هفت هزار سال است
از روزهای آخرت عمر الدنیا سبعة ایام الآخرة و ایام آخرت روزی
هزار سال است ان یوماً عند ربک کالف سنة مما تعدون و فی
مفتاح الجنان از تفسیر مفتی بیجمیر صلے الخ گفت هر که ترک آرد نماز را
تا بگذرد وقت آن پس آنرا قضا کند و در غیر وقت بگذارد
الله تعالیٰ عذاب کند او را بدان یک حقبه و حقبه در لغت هشتاد
سال است و هر سالے سه صد و شصت روز و هر روزی هزار سال
المتن

کار دین خویش از سر گیر تا از نو کن
حکمها حقتعالیٰ را بدل کن امتثال
دین را گیج کافر کرده تو به استغفار کن
ختم حشر وار کردن دل مسلم اشتقال

یعنی دین اسلام و توبه که مقلد بیرون اند و رسم و عادت خلق و غفلت
دادی در آن چنان غره معتبر اند که بس بعد از تفکر و ملاحظه و عبرت تجدید
کلمات ایمان و اسلام بتصدیق و اخلاص کن و کلمات توبه و استغفار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

تا با ندامت دل قرین گردانیده بجوان وامرهای حقتعالی را فرمان
برداری با اعتقاد دل وشوق وذوق قلب بجا آورد ودر ادای
طاعت احتیاط چنانکه گفته اند نظم

جهد کن کاندو نیست از سر گیر ... در جهان ذره تا توئی دیگیر
به که امروز احتیاط کنی ... تا چو فردا شود نشا ط کنی

حسن بصری رحمة الله علیه فرمود که توبه نصوح دو رکن دارد اول ندامت
است بر گناه گذشته دوم عزیمت است بترک گناه آینده نظم

توبه چه باشد پشیمان آمدن ... در در حق تو پشیمان آمدن
خدمتی از سر گرفتن با نیاز ... با حقیقت روی کردن از مجاز

وتجدید وتکرار ایمان وتوبه مسنون انبیا واولیا است کما فی العمده
ایمان آوردن فرض است وتکرار آن سنت است وفی الجامع الصغیر

قال النبی صلی الله علیه وسلم انه لیغان علی قلبی وانی لاستغفر الله فی الیوم مائة مرة و
فی شرح دو قاعده معنی توبه رجوع است از گناه وگناه سه قسم است
اول فعل حرام وترک واجب ورجوع از این به همه واجب است چنانکه
حقتعالی فرمود ومن لم یتب فاولئک هم الظالمون یعنی آنانکه
توبه نکردند ایشان ستمکاران بنفس خود وقسم دوم فعل مکروه است
وترک مسنون واین قسم ناپسندیده است از ارباب سنت و

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ایشانرا رجوع ازین باید و قسم سیوم امریست که سالکانرا بسوی خدای
بازدارد از حضور یاد یا از مرتبهٔ عالیه و رجوع ازان لازمست پیش
این طایفه یعنی اشاره بان داشته اند حدیث انی لاستغفر الله کل یوم سبعین
مرة یعنی هر روز هفتاد نوبت استغفار میکنم و مراد به هفتاد خصوصیت
این عدد نیست بلکه مراد کثرت است حضرت رسول الله صلی الله علیه و سلم
هر زمانی مترقی بود بمرتبهٔ بلندتر وا آنچه فرود آمست استغفار میکرد
و فی تحفة المریدین مرید را باید که اگر لغزد بالله توبه او شکسته میشود
فی الحال آنرا خبر را توبه و استغفار محکم باز دو اگر از شیخ خود دور
بود و تجدید وی شیخ کند و بچنان سخ التضرع تمام نماید تا تا عهد
شیخ در دل او محکم گردد که اینست قبول توبه است و باید که اگر صد
مرتبه در توبه قصور ... مد واقع شود باز توبه کند و امید قبول
دارد

چون زبارانت گسی پیش آتو آید بار و صبر کن جامه مدر نوحه مکن هرگز منال
روز تو منزه کاغذ اگر دنیا لشکری تو شو گو
صبر کر نو حیه مه کر گریه مه کر ... ... تول
... ... عوان ... گفت علیه السلام هر که مصیبت صبر کند
تعالی از وی خشنود گردد و جمله گناهان او بیامرزد و هزار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

درجه در بهشت یابد و همه فرشتگان او را رحمت کنند و خدا بتعلی بروی آتش دوزخ حرام گرداند و گفت علیه السلام هر که بر مصیبت صبر کند ثواب الوالیه بشمیر یابد و ضمان او در بهشت ستم و گفت علیه السلام هر که بر مصیبت بانگ کند یا نوحه کند یا جامه درد فرداى قیامت بر پیشانی او نوشته آید دوری تو از رحمت خدای و در دوزخ یا فرعون و هامان و قارون و شیطان باشد و گفت علیه السلام هر که بر مصیبت نوحه کند یا بانگ کند صد سال گناهش بنویسد و اگر صبر کند صد سال عبادتش بنویسند و اگر بی توبه بمیرد با ابلیس در دوزخش دارند نعوذ بالله منها و فی شریعة الاسلام سنت است بصبر فرمودن کسی که او را مصیبت رسیده باشد المتن

ما زان خالقیم و سوی او خواهیم رفت
رفت دقیقة العمر بر آن عمله را این حال است
این چه مال حق ته آخر سار فی تش ترک گوهن
سار فی یادن عزرایل پیش اپه آخر یه حال

فی شریعة الاسلام و سنت است که انا لله و انا الیه راجعون بگوید وقتی که خبر فوت برادر مسلمان یا عتری لشنود که صحابه رضوان الله علیهم اجمعین هم چنین میگرده و ایستاده است خدا بتعالی قومی را که انحالت ایشان بود و همچنین انا لله گوید در بیرحه لوی پیدا از

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مصائبست که رسول پیغمبر باید که اگر دوال نعلین یکے ازیشان بگسست گفت انا لله
و انا الیه راجعون پرسیدند ازوی که یا رسول الله این از مصیبت است
گفت آری و هر چیزیکه مومن را آزار رساند مصیبت است کذا فی تفسیر
الکاشفی قوله تعالی ولنبلونکم فهر آینه آزمائیم شما را یعنی بر شما معامله آزما
یندگان میکنیم و گر نه بر علم ما هیچ پوشیده نیست و آن آزمائش بچیزی
کالشیء بچیزی اندک من الخوف از بیم دشمن در غلبه و الجوع و
گرسنگی در قحط و تنگی ونقص من الاموال و نقصان یعنی هلاک بتاراج
و آفات رسد و الانفس و نقصان در نفسها به بیماری و ضعف و
شیب و الثمرات و نقصان میوه ها بآفت سماوی و ارضی یا مرگ
فرزندان که ثمرات باغ دل اند و بشر الصابرین و بشارت ده صبر
کنندگان را بهر کرامتی که ممکن است الذین آنانکه اذا اصابتهم
چون برسد ایشان را مصیبة دشواری و رنجی و گفته اند هر حادثه که
کوفته را است مصیبت است و آن صابران بوقت وقوع مصیبت
قالوا گویند انا لله بالذات ما از آن خداوندیم اقرار است بانقیاد حکم قضا و التیام
تسلیم و رضا و انا الیه راجعون و بسوی حق باز گردندگانیم
اعتراف است ببعث و نشور اولئک آن گروه که در مصائب رجوع
بکلمه استرجاع کنند علیهم بر ایشان صلوات رحمتها من ربهم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از پروردگار ایشان و رحمة و نعمت و گفته بهشت با رحمت گفته است
انجاکه واما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله واولئک انگسان هم
المستفدون ایشانند غیر ایشان راه یافته کان برضا و تسلیم یا بکلمه
استرجاع که موجب ثواب [illegible] است سعید بن جبیر فرموده که غیر از استرجاع
از جمیع امم بدین امت [illegible] نبوده و گرنه یا [illegible] که [illegible]
یا [illegible] انا الله [illegible] فرق [illegible] چون الی آیه [illegible] گفتی [illegible]
[illegible] یعنی صلوات [illegible] والمهتدون یعنی اهتدی
خویش [illegible] شریعت [illegible] اهل بیت [illegible]
[illegible] اهر [illegible] ثواب [illegible]
[illegible] فوت [illegible] باشد [illegible]
از [illegible] مکروه است [illegible] کیفیت [illegible]
مسلم [illegible] که گویا اعظم الله اجرک [illegible] وا [illegible]
کافر باشد [illegible] اجرک [illegible]
مسلم باشد [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

هر دریا بلیشیاه اگه او [illegible] ل یلعنی تا پیدا

کمه با مرحق نه دنیا تم بلحقبی انتقال

یعنی انتقال از جای بجای [illegible] شدن دلیشی بلغت کشمیری ناهد زنار [illegible]

مخصوص را گویند که از آثر لا اید [illegible] پیام [illegible] شه پناه کرده

بیان یعنی او [illegible] [illegible] انشاء الله تعالی در کیمیای سعادت

مذکور است که رسول [illegible] هر که از دنیا زاهد بود حق تعالی در حکمت بر و

بگشاید و زبان [illegible] گویان [illegible] و سنت و دار و درد و درمان

دنیا با وی نماید و از دنیا [illegible] بسلامت ببرد - ابن مسعود

گفت دو رکعت نماز از زاهد فاضلتر است اندر دنیا از عبادت همه [illegible] ان

تا آخر عمر [illegible] است که از [illegible] زاهدان دیر پیر کاران که مومنان

[illegible] و [illegible] [illegible] انشاء الله [illegible] لا یموتون بل ینقلون

من دار الی دار [illegible] اولیاء الله لا یموتون الی آخره ینتقل [illegible]

و [illegible] [illegible] اشارت [illegible] الیشان [illegible]

الیشان [illegible] [illegible] زمانی هست و هر کی [illegible] الیشان

از [illegible] [illegible] شود [illegible] که از [illegible] زمانی هست و هر کی زمانی الیشان

[illegible] شود و بعد از [illegible] عالیه با بقیه موعوده خواسته [illegible]

[illegible] بعد الا [illegible] در [illegible] خود از وفات [illegible] خود [illegible] [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

قدس سره باین عبارت تعبیر فرموده که بخطاب قدس انتقال فرمود و فی
نفحات الانس موت الشیخ حیوة لا انقطاع لها قیامات قوم فی الناس
و یاد فی انیس الذاکرین قوله تعالی ولا تقولوا لمن یقتل فی سبیل الله
اموات بل احیاء ولکن لا تشعرون و مگوئید مر کسی را که کشته میشود در راه
خدا مرده بلکه زنده اند ولیکن شما نمیدانید کیفیت آن حیات و پیش از نزول
این آیه مرده و شهید را میت میخواندند امیرالمؤمنین عمر رضی الله عنه دعا
کرده گفت الٰهی شرفی دگر [illegible] کشتگان راه خود پیدا کن دان [illegible]
کشتگان راه را مرده نگوئی که ایشان زنده اند چرا که شهید را مرده گوید
زنده کا[illegible] شود قوله تعالی فی سبیل [illegible] اموات المؤمن مردان و کشته شدن
در راه خدا تعالی [illegible] آدمی باید و چون در راه او [illegible] (او [illegible])
[illegible] نباشد و رسول گفت [illegible] علی من مات فی سبیل الله [illegible] فی
[illegible] سبیل الله [illegible] شیخ حمیدالدین قدس سره العزیز گفته

[illegible] از بهر خدا کشته [illegible] گر جمله بهشتی [illegible] مردار است

[illegible] مردان کشته [illegible] آدمی باید مردی کشته شد [illegible]
رسول بردند گفتند یا رسول الله [illegible] رسول صلی الله
علیه و سلم [illegible] شما [illegible] رفت [illegible]
[illegible] من امت [illegible] باو فتاد گفت [illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از موافقت تن او نبود باز مردی مرد خبر مصطفی را نمایند که فلان کس را
رسول گفت بر خیزید تا بر مرده شهید نماز بکنیم گفتند چرا [illegible] شهید
شهید میگوئید گفت چگونه او با دستی پروردگار سوخته بود وقت او باشتیاق
مولی نزار شده در روزی آنحضرت علیه السلام بر مردی [illegible] کرد
و میگفت میگریست رسول گفت علیه السلام گریه تو برای چیست گفت
از آن سبب که در راه خدا تعالی کشته نشدم و شهید نگشتم رسول فرمود اجر
عند الله افضل و اعظم من الف شهید زیرا که تو کشته اشتیاق او بودی
تو نیز با انبیاء و اولیا باشرف و کرامت و لیسبب چه ایشانرا زنده گویند که
شهادت در جهان باقی میماند که فلان چنین غزا میکرد و چنین شهادت
نزدیک [illegible] بعضی ایشان زنده اند نزدیک خدا چنانکه گفت احیاء عند ربهم
یعنی ایشان زندان میشوند که ای کشتگان راه خدا [illegible] آنجا زنده دید
درگاه ما یرزقون فرحین بما اتیهم الله من فضله نزدیک بعضی [illegible]
زنده گویند که [illegible] که در حیات [illegible] زنده [illegible] پروردگاری
[illegible] دین گوئی زنده اند و در [illegible] شهادت [illegible]
[illegible] او با دوست [illegible] که الشهداء [illegible] اولیاء [illegible] الشهداء [illegible]
[illegible] در تفسیر [illegible] احیاء عند ربهم [illegible] ایشان زنده اند نزد
پروردگار خود [illegible] که [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] ایشان را چون [illegible] مردگان یا [illegible] سلام [illegible]
[illegible] تشنگان [illegible] نوشین بما اتهم الدین [illegible]
[illegible] از میوه های بهشت [illegible] که [illegible] مانند بدان چیز [illegible]
[illegible] خویش که دولت خوشنودی
[illegible] وی تقال گفت که [illegible]
[illegible] ایشان [illegible] خود می بینا که بصورت [illegible]
[illegible] حکایت [illegible] ایشان می آید چنانکه در نفحات الانس
[illegible] گفت که وقتی برهنه بر سر قبر ابوسعید نشسته
[illegible] دیدم [illegible] می [illegible] فوطه [illegible] که [illegible] گردانیده
[illegible] روز دوم همان دیدم
سیوم نیز در تعجب آن [illegible] تا شیخ را در خواب دیدم و از وی تعبیر
پرسیدم گفت [illegible] معامله [illegible] که روزی ملازمت [illegible]
[illegible] در رساله [illegible] مغربی هر که یگانه شود بهر مجاهده بهر خدا [illegible]
[illegible] تا [illegible] مجاهده و عزلت [illegible]
[illegible] هوای خویش [illegible]
[illegible] فرموده است [illegible] الاصغر الی الجهاد الاکبر [illegible]
[illegible] خویش است [illegible] حبیب [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از موافق تن او نبود بازمردی مرد خبر بمصطفی رسانیدند که فلان کس
رسول گفت برخیزند تا بر مرده شهید نماز میکنم گفتند چرا [illegible]
شهید میگوئی گفت جگر او بر دستی پروردگار سوخته بود و تن او باش
موالی ننواخت روزی آنحضرت عالم علیه السلام بمردی [illegible]
و میگفت میگریست رسول گفت علیه السلام گونه ترا ای چیست
از آن سبب که در راه خدا تعالی کشته نشدم و سر نباختم رسول فرمود اجر
عند الله افضل و اعظم من الف شهید زیرا که تو کشته اشتیاق او بودی
تو نیز با احیا رای باشرف و الکرامت و بسبب چه ایشانرا زنده گویند که
شان در جهان باقی میماند که فلان چنین غزا کرد و چنین شهادت
نزدیک یعنی ایشان زنده اند نزدیک خدا چنانکه گفت احیاء عند ربهم
بر ایشان فرمان میشود که ای کشتگان راه ما بخواهید هرچه آرزو دارید
درگاه ما یرزقون فرحین بما آتیهم الله من فضله نزدیک یعنی [illegible]
زنده گویند [illegible] که در شهادت [illegible] زنده [illegible] قدر [illegible] روزی [illegible]
[illegible] دیگر دین گوئی زنده اند و در همیشه شهادت [illegible]
[illegible] او را دوست داشته که الشهداء [illegible] اولیاء [illegible] شهداء [illegible]
[illegible] تفسیر [illegible] یعنی احیاء عند ربهم یعنی ایشان زنده اند نزد
پروردگار خود بدین شمشی که [illegible] همیشه [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] شما چون [illegible] مردگان [illegible] سلام [illegible]

[illegible] نگان [illegible] نجم الدین [illegible]

[illegible] میوه‌های بهشت [illegible] که [illegible] بدان چیز [illegible]

[illegible] خویش که دولت خوشنودی

[illegible] تنان گفت که [illegible]

[illegible] شان [illegible] خود می بینا که بصورت [illegible]

[illegible] ایشان می آید چنانکه [illegible]

[illegible] گفت که وقتی [illegible] بر سر قبر ابوسعید [illegible]

[illegible] دیدم [illegible] می [illegible] آن [illegible] که [illegible]

[illegible] روز دوم همان دیدم

سیوم نیز در تعجب آن فرو ماندم تا شبی ویرا در خواب دیدم و از وی تعبیر

پرسیدم گفت آن کبوتر صفا معامله منست که روز بما زمت [illegible]

[illegible] رساله شیخ ابو عثمان مغربی هر که یگانه شود بهر مجاهده بهر [illegible]

[illegible] باشد [illegible] چه مجاهده و عزلت [illegible]

[illegible] هوای خویش [illegible] اخلاص [illegible] عالم [illegible]

[illegible] نموده است [illegible] الاصغر الی الجهاد الاکبر [illegible]

[illegible] خویش [illegible] ذکر [illegible] واقدلت [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

فقال علیه السلام [illegible] اذا خرج المجاهد [illegible] تنقوم
لغزوه صوموا ولا تفطروا [illegible] قال والنبی صلی الله علیه [illegible] الجهاد [illegible]
شیخ نجم الدین [illegible] از اولیا
بدولت آمدند چون [illegible] یقین کرد
شیخ نجم الدین بخندید [illegible] بخندید [illegible]
پس ایشان گفت که چون [illegible] آغاز یقین کرد صاحب [illegible]
از مرده که یقین زنده بخندید و فی شمائل الاتقیاء شیخ [illegible]
[illegible] کفایه مهم [illegible]
چون [illegible] می ماند و حاجت برنیامد تا آسمان [illegible]
[illegible] شنید که بیت

[illegible] خویشتن — من آنم که [illegible]

مثنوی

[illegible] شنیده [illegible] — بشنو ای [illegible]
[illegible] اگر [illegible]
[illegible] عشق [illegible]

و فی الاتقیاء قال [illegible] و در این قول [illegible]
شنیده [illegible] اکثر [illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کسب عادات و ریاضات [illegible] شیخ میدانست پس یکی بهمت دوست
کی بهم آن داشتن توانند [illegible] روایت است که در مقامات خواجه
بهاء الدین نقشبند مذکور است که [illegible] نمی توانست بخود راه
دهد نمی توانست ساخت [illegible] اگر درویشان [illegible] می پاشند تا
حال ایشان مشکل [illegible] کردند یکی از آنها ملاقی
[illegible] که [illegible] آمده که
شیخ او [illegible] تحقق [illegible] د
[illegible] دوم [illegible] از [illegible] اسرار
[illegible] مریدان
خاص اوست [illegible] پیش او [illegible]
[illegible] ذکر [illegible]
گرفته [illegible]
[illegible]
[illegible]
باصدق و اخلاص او [illegible]
[illegible] یافت [illegible]
و دیگر بعضی [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بعضی راز ها و اسرار پوشیده خود پیش ایشان تقریر کردند و اینها علم
و از جمله فوائد دیگر آن درین رساله ضمن تعریف او بیان صفات او
موعود شده است و نیز ترغیب و تذکیر بعضی افعال شرعیه کرده شده
بود مثل ایمان و عمل صالح و اعتقاد اهل سنت و جماعت و محبت پیغمبر
علیه الصلوة والسلام و دوستی آل و اصحاب او و تذکره فواید اوراد و اذکار و
بیان بعضی اصطلاحات اهل سلوک و اسامی بعضی مشایخ و نقل اقوال [illegible]
و کسب و زهد و قناعت خصوصا [illegible] لقمهای مشتبه و پرهیز کردن از اکل [illegible]
و ترک بعضی مستلذات دیگر و تفضیل مبالغه در طهارت وضو و غسل با آب
سرد و سنتهای تکبیر غسل و بیان علامات [illegible] و ذکر بعضی آداب سلوک
که سالکان را رعایت آن نسبت با شیخ او و بیان ولایت و بعضی احوال
و کرامات و کلمات پسندیده او و اتباع بعضی مشایخ دیگر نیز فائده شنیدن
[illegible] که بعضی احکام و مسائل علمی بهمت ثواب آن ظاهر است و آنچه نسبت سلوک
در آن هم نفع است چنانکه در نفحات الانس آورده است که در شنیدن سخن
نیکان و حکایت پیران احوال ایشان دل مرید را تربیت باشد و قوة عزم
افزاید و در راه [illegible] ثبات یابد و بر دشمنان از دیو و [illegible] درویشی
و [illegible] قدم نشاند و [illegible] مردان ایشان [illegible] سیرت ایشان گردد [illegible]
[illegible] است که [illegible] یوسف همدانی فرموده که هر مرید که از [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پیری مردم بود باید که مقتدا هشت ورق از سخن ایشان گفته همه روز میخوانند
تا نخیزد ایشان نسبت حقیقت دل او میشود و در اتفاق مستی آید و در دهد
پیدا شد نیز در علما و معرفا و فقرا ملا مدح گویند تا محبت ایشان در دل
او بکسی گر دو دو بار و نیاز و بیعا شان ... تا محبت
ایشان در طبع او پدید آید و فی نفحات الانس سخنان ایشان و دوستی
و صحبت خانه دوستی ایشان آورد و دوستی ایشان تا بایشان نسبت الکند
چنانکه گفته اند المودة احد القرابتین وگفته اند القرابة اقرب من المودة والاحد
الحد من المرافقة شعر

القرب منوال صنف بینهم نسب من المودة یعدل بنسب

و باید مذاکره اوصاف انبیاء و اولیاء و عرفا و اتقیاء و شنیدن آن سبب زیادتی
محبت ارباب وفا و شمه اصحاب صدق و صفا است و بهذا حضرت امام حسن
رضی الله عنه از حال خود لشوق تمام بیان حلیه نبی و نشان بدی مبارک او
علیه السلام چنانکه در شمائل ترمذی مذکورست عن الحسن بن علی رضی الله
عنهما قال سالت خالی هند بن ابی هالة وکان وصافا عن حلیة النبی صلی الله
علیه وسلم قال انا اشتهی ان یصف لی منها شیئا اتعلق به فقال کان
رسول الله صلی الله علیه وسلم فخما مفخما یتلألأ وجهه تلألؤ القمر لیلة البدر
اطول من المربوع واقصر من المشذب عظیم الهامة ... رجل

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شعر ان انفرقت عقیقته فرق والا فلا یجاوز شعره شحمة اذنیه اذا هو وفره
ازہر اللون واسع الجبین ازج الحواجب سوابغ غیر قرن بینہما عرق یدره
الغضب اقنی العرنین له نور یعلوه یحسبه من لم یتامله اشم کث اللحیة
سهل الخدین ضلیع الفم ادعج مفلج الاسنان دقیق المسربة کان
عنقه جید دمیة فی صفاء الفضة معتدل الخلق بادن متماسک سواء البطن
والصدر عریض الصدر بعید ما بین المنکبین ضخم الکرادیس انور المتجرد موصول
ما بین اللبة والسرة بشعر یجری کالخط عاری الثدیین والبطن مما سوی
ذلک اشعر الذراعین والمنکبین واعالی الصدر وطویل الزندین رحب
الراحة شثن الکفین والقدمین سائل الاطراف اوقال شائل الاطراف
خمصان الاخمصین مسیح القدمین ینبو عنهما الماء اذا زال زال تقلعا
و یخطو تکفیا ویمشی ہونا و ذریع المشیة اذا مشی کانما ینحط من صبب
و اذا التفت التفت جمیعا خافض الطرف نظره الی الارض اطول من
نظره الی السماء جل نظره الملاحظة یسوق اصحابه و یبدء من لقی بالسلام

بیت

ہست ایمان و عرفان باللہ بود　　دوستدار مصطفیٰ و اہل بیت آن جناب

مومنا ہی ادب و اہل بیت و ذات حق
او نہیں پھر ندایں بیت و قرآن

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

شرح: بدانکه چون ارادت ترغیب این مومن صالح و ثنا و ستایش توفیق
این [illegible] مناسب چنان نمود که اول فضیلت ایمان
و معرفت که بعنایت حق تعالی بمرتبه کمال یافته بود ذکر کرده آید زیرا که
این فضیلت و این صفت بهترین فضیلتهاست و منشأ همه دینیه
و دین و اصل همه عبادات و تخم همه طاعات و بیخ همه سعادات و اولین
تمام حقوق و واجبات است بعد از آن صفت توفیق بکثرت اعمال صالحه
که او بهمه نیکو در آن توفیق یافته بود گوشزد نمیکند بعضی امامان آیات
و اعمال صالحه را از ارکان کمال ایمان شمرده اند بعد از آن فضیلت دوستی
محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم و حب اهل بیت و آل و اصحاب او داشتن
نیز بتصریح ذکر یافت و این شرط حب را بعضی امامان دین از شرائط
قبولیت ایمان شمرده اند و اکثر انواع حسنات در [illegible] حیات داشتند
معلوم باد که اینست فهرست مسائل ایمان و اسلام بلکه جمل مسائل [illegible]
مذهب اهل سنت و جماعت [illegible] او همین بود مذهب اکثر اهالیان
و ناهیدان کشمیر و همین است مقتدای [illegible] تا ختم ذا اصحاب او در ضمن این
بیت اشارتیست بطریق تعریض و کنایت ترغیب خلائق باتصاف
[illegible] صفات و فضائل [illegible] و شکر حسنو [illegible] شرف این [illegible]
[illegible] هر کسی را که [illegible] میسر [illegible] شده باشد و ایضاً و فتح باب [illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] این بیت ایمان و معرفت مذکور شد و بیان و تعریف آن در دین
[illegible] هست و هر کسی را معلوم نمی باشد پس بدین تقریب مناسب
[illegible] شرح مسئله چند از کتب معتبره نوشته می شود و [illegible]
چند [illegible] مسائل ایمان و رساله لابدیه مذکور است که در شرح
[illegible] آورده که اصل ایمان و ارکان آن تصدیق بدل و
اقرار است بزبان که [illegible] و جز او خدای نیست چنانکه شیخ زین الدین
[illegible] نظم [illegible]

[illegible] ایمان دو رکن می [illegible]	[illegible] درست [illegible]
رکن اول بدل بود تصدیق	باز اقرار [illegible] تحقیق
[illegible] خدای کرده خبر	چند [illegible]
[illegible] تصدیق دان چنان [illegible]	[illegible] شرع [illegible]
بتمامی بدل قبول [illegible]	[illegible] و فضول [illegible]
آنکه تصدیق دل چنین دارد	[illegible] خود یقین دارد

و چون [illegible] تصدیق و اقرار موجود گردد [illegible] بود مرا و را گوید [illegible] مومن
[illegible] تحقیق ایمان چنانچه [illegible] زین الدین مذکور [illegible]

آن دو رکن [illegible] پیدا	[illegible] گوید که مومنم [illegible]
[illegible] او [illegible]	نزد حق او [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وفی تفسیر الامام ابو القاسم القشیری قوله تعالی او من کان میتا فاحییناه
وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس الآیه الایمان عند اهل التحقیق حیات القلب
بالله واهل الغفلة اذا اهملوا الذکر فقد صاروا احیاء لیدرکوا فاذا ماتوا عادوا الی
الذکر لما عمرا بهم نسیان فقد انوا الحیوة والشاه و فی انوار التقریب و
منتخب شرح العرفان وفی شرح الاستبصار لابد فیه من هو امیر المقامات
والیسا ویه من هو رهین الاذوات وفی زبدة التحقیق بدانکه اول چیزیکه برآدمی
عاقل وبالغ فرض میشود بیش از همه فریضها و پیش از نوع شناختن
خدا ایست عزوجل و ایمان آوردن بوی و بصفاتش وی و ایمان آوردن
بفرشتگان او وبکتابهای او و برسولان او و بروز قیامت و بانکه تقدیر
نیکی و بدی همه از خدایست عزوجل و بزنده کردن بعد از مردن که این
همه حقیقت و درست است چنانکه گوئی بزبان وتصدیق کنی بدل آمنت
بالله وملائکته وکتبه ورسله والیوم الآخر والقدر خیره وشره من الله
تعالی والبعث بعد الموت این را ایمان مفصل گویند زیراکه این صفت
چیزیکه مومن به است دران تفصیل مذکور است یا گوئی لا اله الا الله
محمد رسول الله این کلمه را کلمه طیب گویند یا گوئی اشهد ان لا اله
الا الله وحده لا شریک له واشهد ان محمدا عبده ورسوله و این را کلمه
شهادت گویند یا گوئی آمنت بالله کما هو باسمائه وصفاته

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] آنچه [illegible]

[illegible] ام از کرد کافری تا آنچه در وصیت [illegible] دیدم با آنچه انجیل
نموده است و پنداشتم آنچه خدا تعالی [illegible] و اینها تمامی
مجمل گفته‌اند و شان بمعنی با هر لفظی که گویند ترکی و فارسی و عربی و
هندی و غیر ذلک و تصدیق کنند مسلمان شوند و اگر کسی مثل این الفاظ
گوید و معنیش نداند ولیکن بجهت مسلمان شدن گوید مسلمان شود و
اگر کودک عاقل ایمان آرد ایمانش درست باشد چرا که ایمان مقلد
درست است و در الرسالة الابدیه بدانکه ایمان تقلیدی درست است اما
بشرط آنکه تقلید او صحیح بود و آن آنست که مردی با معنی [illegible] که کلمه
شهادت گفتند و نیز گفت او را گفتند چرا این کلمه گفتی گوید بمعنی آنکه
این کلمه می‌گفتند تا این که [illegible] این جماعت [illegible]
[illegible] ایشان [illegible] این کلمه گفتم این تقلید صحیح بود آن
گوینده مؤمن گردد این بیان از حضرت شیخ ابو القاسم صفا رحمة الله علیه
فرموده‌اند و بعضی گفته‌اند که هیچکس ایمان تقلیدی [illegible] چرا که هیچکس
[illegible] که آسمان و زمین مانند آفریده است و آفریننده [illegible]
دلیل را بیانکه گفتن کلمه شهادت لا اله الا الله محمد رسول الله اول نوبت
[illegible] وقت گردیدن فریضه است و [illegible] و ثواب [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مرتبه اگر کسی خواهد کلمه توحید که لا اله الا الله است گوید ...
چیزی پیش از آنکه لا اله الا الله نتوانست گفتن چون در ...
... کافر گردد و فی شرح العقاید النسفی الایمان ...
واحد یعنی ایمان و اسلام در شرع یکیست زیرا که اسلام انقیاد
الهی است یعنی قبول آن و این عین تصدیق است پس هر که ...
در شرع مسلمان بود مومن است و ایمان و اسلام بی یکدیگر وجود نگیرد و ...
در حدیث که فرق واقع شده است میان ایمان و اسلام چنانچه حضرت
رسالت صلی الله علیه وسلم فرمود الایمان ان تؤمن بالله ... آخره
والاسلام ان تشهد ان لا اله الا الله الحدیث محمول بر آنست که علامت
اسلام را بیان نموده اند لوجود این اعمال اما اصل ایمان همان اعتقاد و
قبولیت که عین تصدیق است واذا وجد الحد من ... التصدیق و الاقرار
صح ان یقول انا مومن حقا و فی که بیان شد از خود تصدیق ... درست
است این که بگوید من مومن حقم زیرا که ایمان از وی محقق شده است
اما بعضی مسائل و درایات معرفت در زبدة العقائد آورده است که
اما شناختن حق تعالی بکنه ذات معلوم و مدرک و مفهوم و موهوم و
محسوس هیچکس از کمل انبیاء و اولیاء نشده است چه جای غیر ایشان که در
قرآن واقع شده است ولا یحیطون به علما و در خبر آمده است که عرفناک

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تو [illegible] همه یکی شناختن او بیچون و بیچگونه ممکن است پس واجب است
از [illegible] زیرا که معبود برحق اوست و غیر او معبود برحق نیست و صفات ثبوتی ذات
همیشه است نه از عدم بوجود آورده است که قبل از آن نبوده است که آن
[illegible] شنیده است و زنده است و یکی است بذات خود یگانه
است بذات خود و دانا است و بینا است و شنوا است و گویا است
و خواسته است و آفریننده است و متصف است بصفات لایق و سزا
منزه است از صفات ناسزا و ناسزاوار پاکست از جمیع عیب ها کس از
وی نزاد و نه وی از کسی چنانکه گفته است لم یلد و لم یولد همیشه بود
همیشه باشد بود و همیشگی مر او را سزا است چنانکه گفته است الله لم
[illegible] ولا یزال بیچون است و بیچگونه است و بی شبه و بی نمونه
کمثله شیء و هو السمیع العلیم قدیمست و ازلیست و ابدیست بذات
و صفات خود و ویرا جسم نیست و جوهر نی و در جای نی و در جهت نی
و ویرا نهایت نی و ویرا صورت نی و حرکت و سکونت نی و دانستن
و بیان بال نی و وی موصوف باحوال نی و هرچه در وهم و خیال
آید وی آن نی و ویرا شریک و مانند نی و زن و فرزند نی [illegible]
چیز مانند نی و هیچ چیز بروی واجب نه هرچه او خواست شد
و هرچه او نخواست نشد و ماشاء الله کان و ما لم یشاء لم یکن [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

کلام بیان آن است بباید دانست که عارف اسم فاعلست از عرفان بمعرفت
در مسئله معرفت اختلافست بحسب ظاهر میان امام اعظم و امام شافعی رضی الله
عنهما چنانکه در بعضی عقاید حنفیه مذکور است که اگر پرسند که خدایتعالی را میشناسی
بگو می شناسم اگر پرسند که چگونه می شناسی بگو بیچون و بیچگونه در بی
نمونه و بی شکل و بی رنگ اما بمذهب ظاهر امام شافعی می باید گفت که
خدایتعالی را می شناسم بنا نکه حق شناسی اوست و امام شافعی گفت
ما عرفناک حق معرفتک اما شیخ رکن الدین علاء الدوله سمنانی میان این دو
کلام تطبیق داده و توجیه تاویل خلاف مجرد لفظین برده و آنجا مراد این
دو قایل گشته و آن کلام تطبیق در بعضی از رسائل او مذکور است و آن
آنست که در باب مجتهدان و اختلاف ایشان سخنی در افتاد حضرت
شیخ فرمود که چون غواشی الفاظ از سر معانی برکشید میان مجتهدان بیش
از اختلاف لفظی نماند و یک از مسایل اصول مختلف است میان امام ابو
حنیفه و امام شافعی رحمهما الله آنست که امام ابوحنیفه میگوید که ما عبد
ناک حق عبادتک ولکن عرفناک حق معرفتک و امام شافعی میگوید ما
عبدناک حق عبادتک و ما عرفناک حق معرفتک هر دو راست میگویند
آنکه امام شافعی میگوید ترا نشناختیم چنانکه حق شناختن است
یعنی میگوید که ادراک در کنه ذات او تعالی و تقدس بشر را محال است

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از برای آنکه ادراک احاطه بشد من کل الوجوه و او تعالی بر کل اشیا محیط است
کذاته بکل شئی محیط لیس چگونه محاط علم بشر گردد پس چون علم بشر محیط ذات نتواند
شد من کل الوجوه ادراک نتواند کرد و چون ادراک نباشد معرفت چنانکه معرفت
است حاصل نیابد و آنکه امام ابو حنیفه میگوید که ما شناختیم چنانکه حق
معرفت است و مراد او از شناختن نه آنست که میگوید محیط گشتیم بر کنه
ذات تو بلکه میگوید معرفتی که از طرف ماست چنانکه حق خداوندی تست ترا
شناختیم و بدانستیم که عبادت تو چنانکه حق عبادت است بجای نیاورده‌ایم
و شناختن تو چنانکه حق شناختن است یعنی بر بندگان واجب
است که عجز خود را بشناسیم چون عجز خود را دیده کی تو بدانستیم ترا چنانکه تو
دانسته باشیم در مناجات امیر المؤمنین ابوبکر صدیق رضی الله عنه
آمده است که سبحان من لم یجعل سبیلاً الی معرفته الا
بالعجز عن معرفته پس عجز از سبیل معرفت گفت و معرفت ثابت باشد
به عجز پس این هر دو قول از خفیه ادراک مراد و مدلول یکی بوده
است و همچنین مولانا عارفی که حنفی المذهب بوده در بیان این عقیده
هر دو قول کرده این بیت فرموده که نظم

ای که مشغول کار ساختنی	در کمال خدا شناختنی
عارفی کرد سوال از تو	این جواب یافت جمال از تو

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

چون شناسی خدای بیچون را — حال گردان گوی گردون را
کوی بیچون شناسیش مطلق — کس نه بیند چگونگی بد حق
تعجب از شکل و رنگ مستغناست — در شتاب و درنگ مستغنی است
هم عیان ز نمایش و پیداست — هم مبرا ز شکل و مانند است
حق شناسی یقین نشاید شد — که شناسی چنانکه حق باشد
آنکه او محض عقل و ادراکست — قابل قول ماعرفناک است

پوشیده نماند که مراد از قابل قول ماعرفناک حضرت مصطفی است صلی الله علیه و سلم فی مرصاد العباد بدانکه معرفت بر سه نوع است معرفت عقلی و معرفت نظری و معرفت شهودی خاص الخاص است که خداشناسی موجودات و زبده کائنات اند کونین و مافیهن تبع وجود ایشانست و بحقیقت نقطه دایره ازل و ابد ایشان اند تا اینجا عبارت اوست و تکمیل این سه نوع و خاصیات هر یک در فصل دوم از باب سوم آن کتاب مرصاد مذکور است اگر کسی طالب تفصیل این مجمل باشد گو آنجا مطالعه کند و فی تفسیر مولانا یعقوب چرخی امام فخر الدین رازی در درس نشسته بود ناگاه دیوانه از در در آمد بشکل عجیب و گفت ای امام خدای را شناختنه این چندین تالیف و تصنیف چیست یعنی بطریق مشاهده کان راه انبیا و اولیا است نه از پیش امام تا پیدا شد جذبه تمام امام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

طالب آن درویش شد و درس را ترک کرد گفتند آن درویش با آن شکل
شیخ سنجان است امام از هرات بجانب سنجان روان چون رسیدید
که آن درویش بر بالای منبر این آیت را تفسیر میکند خذوه فغلوه ثم
الجحیم صلوه ثم فی سلسلة ذرعها سبعون ذراعا فاسلکوه
درویش گفت الهی حلقه پس باشد این دیوانه این زنجیر و زنجیر چیست فریاد
از امام برآمد و بر بالای منبر شد و بدست او توبه کرد و از اصحاب
شیخ شد شیخ فرمود که مقراض بیارید تا موی پیشانی امام فخر الدین
را بگیرم امام گفت آن فخر ما باشد

المتن:-

یا امامان شایخ معتقد بوده بصدق ذکر گفتے و دو میخواند ہے ہمیشہ بلا ملال
سوی امامی نہ رگن صدقہ بینت ابی معتقد
ذکر حق نہ و دق کرہ و لن ہمیشہ ماہ و سال

بدانکه امام در لغت پیشوای قوم را گویند لهذا پیغمبر را نیز امام
میگویند چنانکه در قرآن مجید در صفت ابراهیم پیغمبر علیه السلام نازل
است: انی جاعلک للناس اماما والیضا فی التنزیل وجعلنا هم ائمة یهدون
بالحق و به یعدلون بامرنا یعنی ساختیم ایشان را یعنی پیغمبران مذکور را بین
که لوط و ابراهیم و اسحق و یعقوب است پیشوایان که خلق را راه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نمایند یعنی بالفرمان او قرآن را نیز امام گفتند باعتبار آنکه هادیست و اوامر
و نواهی مذکوره در وی متابعت کردنی است و لهذا در اوراد فتحیه مذکور
است. رضینا بالله ربا و بالقرآن اماما و خلفای راشدین را نیز امامان
گویند چنانکه در اوراد فتحیه مذکور است که و بالصدیق و بالفاروق و
ذی النورین و المرتضی ائمه و دوازده اهل بیت را رضی الله عنهم امام
گفتن مشهور است و مجتهدان مذاهب را نیز امام گفتن معروف است
و مصنفان کتب تفاسیر و احادیث و فقه را نیز امام گفتن شایع است
و پیران سلسله و خلفای ایشان و باقی اولیاء را نیز امام اطلاق
میکنند چنانکه در زاد المسافرین آورده است +

شرط است که چون امام گردد　　او رحمت خاص و عام گردد

و ایضا پادشاهان و خطبا و امامان جماعت مساجد را نیز امام گفتن مشهور
است پس معنی بیت آنست که جناب سرور با اعتقاد اجمالی بامامت
و پیشوای همه انبیاء و اولیاء و قرآن و خلفای راشدین و امامان اهل
بیت و امامان مذاهب و اهل سنت و جماعت داشت و با هیچکس
از ائمه تعصب و سرکشی نمیکرد اما اقتدا بمذهب امام اعظم ابو
حنیفه کوفی رحمة الله علیه داشت و اکثر ساکنان کشمیر همین مذهب دارند
و صحت امامت پادشاهان ممالک و امامت امامان صلوات مساجد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

را نیز قابل بود با مشایخ طریقت نیز معتقد بود چنانکه در ایام صحبت او
این داعی را معلوم شده و در لغت تاج الاسامی آورده است که شیخ
پیر و خواجه را گویند و شیوخ شیخان جمع اوست و مشایخ جمع اوست
و بباید دانست که مشایخ در اصطلاح فقها و اهل شریعت امامان و مجتهدان
مذهب و علماء و کبراء دین را می گویند چنانکه در عبارتهای کتب فقه مذکور
است که کذا قال مشایخ بخارا و مشایخ بلخ و عراق و غیر ذلک و در عرف اهل
سلوک و تصوف ارباب طریقت و حقیقت و مرشدان طریقت و پیران
سلسله و خلفاء ایشان و بعضی اولیای محققین را میگویند کما هو المشهور و
فی العوارف ورد فی الخبر عن رسول الله صلی الله علیه وسلم لئن شئتم لاقسمن
لکم ان احب عباد الله الی الله الذین یحببون الله الی عباد الله الی الله و
یمشون فی الارض بالنصیحة وهذا الذی ذکره رسول الله صلی الله علیه وسلم
رتبة المشیخة والدعوة الی الله لان الشیخ یحبب الله الی عباده حقیقة و
یحبب عباد الله الی الله و رتبة المشیخة اعلی الرتب فی طریق الصوفیة
و نیابة النبوة فی الدعاء الی الله تعالی لان الشیخ یسلک بالمرید طریق
الاقتداء برسول الله صلی الله علیه وسلم و من یصح اقتداءه واتباعه احبه
الله تعالی قال الله عز وجل قل ان کنتم تحبون الله فاتبعونی یحببکم
الله و وجه کونه یحبب الله الی عباده انه یسلک بالمرید طریق التزکیة فلما

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تزکت النفس انجلت مراٰۃ القلب والعکس ... ت الذات العظمۃ الالٰہیۃ ولاح

فیہ حال التوالید والتجذیت او ان بصیرۃ الی مطالعۃ جلال القدم ودویۃ

الکمال الازلی فاحب الحد دیہ لاتی لہ و تلک ثمرات التزکیۃ قال اللہ

تعالے قد افلح من زکیہا و فلاحہا بالظفر بمعرفۃ اللہ تعالے وایضا قال مرات

سدب اذا انجلت لا حب فیہا الدنیا بقبحہا و حقیقہا ودناءتہا و لا حب الاخرۃ

و تفاوتہم بکنہہا و غایتہا فینکشف للبصیرۃ حقیقۃ الدارین و حاصل المنزلین

فیحب العبد الباقی ویزہد الفانے فیظہر فایدۃ التزکیۃ وجدوی الشیخۃ

والتربیۃ پوشیدہ نماند کہ این کلام بیان معلوم شد کہ مشائخ شایستہ

را این دو صفت ممکن است کہ تحبیب از جانبین تو انند کرد باذن

اللہ تعالے یعنی بیان تربیتی کنند کہ بندہ گان را دوستدار حق تعالے

بسازند و حق تعالے را دوستدار بندہ گان و ثابت کنندہ و ظاہر

سازندہ صفت اول آنچہ در مقامات خواجہ بہاؤ الدین نقشبند دیدہ

شد مضمون اینچہ بیتی قدس سرہ است کہ حضرت صمدیت عزسلطانہ بداؤد

پیغمبر علیہ السلام خطاب کرد کہ یا داؤد مرا دوست دار و دوستان

مرا دوستدار و بندہ گان من مرا دوست دار گردان داود صلوات

اللہ علیہ گفت بار خدایا تو انم کہ حضرت پاک ترا دوستدارم و دوستان

ترا دوست دارم اما چہ توانم کہ محبت حضرت ترا در دل بندہ گان تو

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پیدا اگر داند حق جل وعلا با داؤد گفت که هر گاه که نعمتهای ما را با بندگان من
حدیث کنی و یاد دهی چنان باشد که محبت ما در دلها، بندگان پیدا کرده
باشی انتهی کلامه غرض از نوشتن اینکلام بتقریب تحقیق معنی لفظ مشایخ
وصفت پیران آنست که تا بعضی اهل ظاهر بتربیت باطنی و اصطلاح قلبی مشایخ
محققین را منکر نشوند و مدعیان شیخوخیت زمانه را و مریدان ایشان وقت
را باید که تفحص این اوصاف در خود کنند اگر در نفس خویش نوعی و مقداری
ازان یابند شکر گویند والا استغفار کنند اللهم ارزقنا حبک وحب من یحبک
وحب عمل یقربنی الی حبک اللهم اصلحنا و وفقنا لما تحب و ترضی بفضلک
وکرمک یا اکرم الاکرمین

المتن:-

هر صباحے سالها اورا فتیحه خوانده | این یکے بیت ست تی اعتقاد او دال

هر صبا اورا فتیحه برین سوی شود بیت
یا عقیدت آتش بیخ تبد بس اسی اوس دال

درین بیت اشارتیست بطریق تمثیل بنوعی از اوراد و اذکار دیلاح
او نیز به تجدید ایمان و اعتقاد او هر روزی که یکی از شمایل متقیان
است دلالتی دارد و ایضا استقامت او در خواندن اوراد و کثرت
درسی صفات جمیله و محامد و مدایح کثیره جزیله حضرت باری تعالیست و

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دیگر یعنی ثنا و صلوات و تسلیمات پیغمبر ما صلی الله علیه وسلم با آل بیت و اصحاب
او و شامل و حامل دعا جمیع پیغمبران و ملایکه و اولیا و صالحان است و ما و
ادیر قراة آن با اخلاص دلیلی روشن است بر اثبات محبت او باری تعالی
را و دوستداری جمیع ملایکه و پیغمبران علیهم السلام خصوصاً بر حبیب
پیغمبر ما صلی الله علیه وسلم و اهل بیت و آل و اصحاب او و باقی صالحان
چنانکه در اثبات آن صفت مراد را در دو بیت مذکوره شرح رفته
بود زیرا که پیغمبر علیه الصلوة والسلام فرموده است احب شیئا
اکثر ذکره انا ذکره یکه همیشه مقاران ثنا و دعا باشد ناشی از محبت
ذاکر است مذکور و باعث محبت مذکور است از دلایل درستی اعتقاد
پسندیده و صحت عقیده سنیه اوست زیرا که برای علمای متصفین
روشن است که اعتقاد صحیح و عقیده پسندیده ضروریه اتفاقیه که
در اوراد نتیجه با فواید دیگر مذکور است در اکثر اعتقاد نامه اهل سنت و
در بعضی از کتب عقاید مذکور است که چون کسی کلمه شهادت با صفت
ایمان گوید مسلمان شود چرا که ایمان مقلد درست است چنانکه پیش
ازین مذکور شد و در تذکرهٔ اولیا آورده است که از امام
عبدالرحمن پرسیدند که کسیکه قرآن میخواند و نمیداند که چه میخواند آن را
هیچ اثری بود گفت آری کسی که دارو میخورد و نمیداند که چه میخورد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اثر میکند در دل پس قرآن اثر چون نکند بلکه اثر میکند بکیف اگر خود نداند
که چه میخواند اثر آن بسیار هست اما وجه تسمیه این اوراد فتحیه آنست که
نقل کرده اند از عالم ربانی و شیخ حقانی و مرشد صمدانی امیر سید علی
همدانی قدس سره که آنحضرت فرمود که مرا با حضرت پیر مرشد حقانی
شیخ محمود مزدقانی رحمة الله تعالی علیه مسافرت یا بیعت کردن و
چون همیشه عنایت پیر دستگیر در همه حال حاضر در مقربیه تا این
فقیر بود بهمین ما بهمت علیه آنحضرت در مدت هفت سال جمیع معموره
ربع مسکون از من البر والبحر با تامل ثانی و تفکر کافی سیر کرده شد
و بعد از هفت سال چون بخدمت پیر مذکور رسیده شد باز امر بسفر عاد
گشت باز در نوبت ثانی نیز در مدت هفت سال جمیع معموره ربع
مسکون را سفر کرده شد نصیحت جمیع زهاد و عباد و اوتاد و اغوات و
اقطاب عالم بیدیم الله برکاتهم مشرف گشته شد و چون آن اکابر
که ذکر کرده شد بحرمیت ملازمت خویش ارزانی فرموده بودند و اوراد
هر یک از آن اکابر را به طریق اوضح شنیده معلوم کرده میشد و از
اوراد هر یک از ایشان بیند کلمه اختیار نموده مجموعه کرده میشد تا این
اوراد باتمام رسید بعد از آن بحکم حب الوطن من الایمان داعیه روحانی
این داعی گشته از مسکن مالوف صوری یعنی دار الملک همدان باز نمید

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سحرگاهی با برکت حضرت مرشد مرشدان عالم خواجه خضر علیه السلام بعین
داعی ظاهر فرمودند و متکلم این ناگشته این اوراد را ازین داعی تا نیده
باز حضرت خضر علیه السلام غیر گشته فرمود که ای سید علی درین اوراد چند کلمه دیگر
می بایست تا بنهایت کمال برسد انرا ما بجز تیسیر
نوشته ایم و این اوراد را بعزم سبب اوراد فتحیه تمام شده است
مریدان و معتقدان ترا بگو که این اوراد را باین اسم بخوانند این سخنان
فرموده باز حضرت خواجه خضر علیه السلام غایب گشتند چون سید اوراق اوراد
کشودند در چهار ده موضع بخط مبارک خواجه خضر علیه السلام کلمات نوشته
یافتند که تصحیح این اوراد فرموده بود والله اعلم و یکی از مریدان شیخ
عماد الدین فضل الله قدس سره که یکی از خلفاء خانواده همدانیه بود این
اوراد فتحیه را شرحی فارسی نوشته و کلمه چند از آغاز شرحش که مشعر
بود به بعضی فضایل خواندن این اوراد و وجه تسمیه اش بفتحیه
و وصف موقف آن اینجا نوشته میشود اما بعد همی گوید سالک بادیه
پریشانی و ساکن زاویه حیرانی محب طریق جنید و سری احقر عباد
جعفری عفا الله عنه که اوراد فتحیه که منسوب است به حضرت قطب الاقطاب
و سلطان اولی الالباب و آن آفتاب آسمان هدایت و آن دُر دریای
ولایت و آن مقتدای خلائق و آن مرشد صمدانی امیر سید میر علی همدانی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

قدس الله سره و انفاس نفیسه او باولیت کثیر البرکات و غنیمة الخاصیات
در آیات بینات حضرت سبحانیه و احادیث صحیحه حضرت مصطفویه شاملیت
صادق و برهانی است ناطق بر جز الستحال کلمات طیبات او چنانکه در
تفسیر این کلمات شواهد و بینات ذکر کرده آید و دلیل فضیلت و بیان
عظمت او همین بس که بصحت پیوسته که هر طائفه از کلمات برکات او
سبب فتح یکی از پیران طریقت بوده قدس الله تعالی اسرارهم که بر آن
مداومت نموده فتح خود زآن یافته و وجه تسمیه او بفتحیه نیز همین است
و این ضعیف گوید

رباعی

هر که یاد کرد خدا انس بگیرد شب و روز گر بود مرده صد ساله روشن بخشد
هر که در فاتحه روز بفتحیه شتافت هیچ شک نیست که فتاح فتوحش بخشد

و این بیت وقتی حضرت بوده در حلقه اوراد حضرت قطب الاقطاب فی
الآفاق و آن مقتدائے باستحقاق و آن مقبول ارباب اتباع و آن
مقبول درگاه اله حضرت شیخ عماد الدین فضل الله قدس الله تعالی روحه
العزیز بناگاه از آن مست باده عرفانے و محرم اسرار رحمانی صیحه
عجیب واقع شد و حالتی مهیب بوجود آمد و چون بعد از اوراد سبب آن
پرسیده شد فرمودند که اینچنین معلوم شد که بجهت هر جمله از کلمات

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ین ادا ذمعی از ملایکه تعین یافته که چون قاریان این اوراد با آن سخنان
ح از ملایکه با آن قاریان موافقت نموده مددگاری کنند چون ملایکه با قاریان
تارح خواندن گرفتند حالت عجیب دست داده این عبارات جهت لهذ -

المتن :—

با جماعت فرضها کرده ادا در پنجوقت — ترک این سنت نکردی بضرورت در هیچ حال

با جماعت پنجگانه فرض در مسجد بخوان
بے ضرورت ترک سنت نه بکن در هیچ حال

پوشیده نماند که درین بیت دو صفت و فضیلت او داشته است
یکی آنکه توفیق ادا نمازهای فریضه بوقت خود رعایت خفتنهاے یافته
و دوم آنکه ترک سنت جماعت بی عذری و ضروری نمیکرد و فضایل
این دو صفت در کتب احادیث و فقه بسیار است از انجمله است این
حدیث که در انیس الواعظین مذکور است که رسول علیه السلام فرموده است
المحافظ على الصلوات الخمس حلّ له الجنات وحرم عليه
النيران یعنی هرکه پیوسته این پنج وقت نماز بگزارد و هیچ فوتی
از وضایع نکند در حق او بهشت از اعمار و آتش دوزخ حرام کرده اند
و پیغمبر علیه السلام گفت اگر در پیش شما جوئی روان باشد و شما
در روزی پنجبار در وی تن شوئید هیچ ریم بر وجود شما ماند گفت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پنج نماز مثل یوٰنس. والسنت هر که پنج وقت نماز بپای دارد پنج
گناه بروند و باید که نماز جماعت بگذارد که حق تعالی فرماید واركعوا
مع الراكعين یعنی نماز بجماعت بگذارید و رسول علیه السلام گفت صلوة
الجماعة افضل علی صلوة الفرد سبع وعشرین درجة وقال
علیه السلام من صلی الخمس اربعین یوما فی الجماعة لا تفوته
منها تکبیرة الاحرام کتب الله له براءتین براءة من النفاق وبراءة
من النار یعنی هر که بگذارد پنج وقت نماز جماعت در چهل روز
چنانکه فوت نکند تکبیر اول بنویسد خدای تعالی مر او را دو برات یکی
از نفاق و برات دوم از دوزخ و فی شرح مختصر الوقایه لابی المکارم الجماعة
سنة مؤکدة ای مشابهة بالواجب وقیل فرض کفایة وفی کنز العباد
المستفق الجماعة سنة مؤکدة لا یسع ترکها الا بالعذر ولو فاتته فی مسجده
لیصلی فی بیته بأهله فیأتی ... مسعودی قال ... واحد فی جماعة
فی غیر الجمعة ولو کان صلی مع صبی یعقل الصلوة کان جماعة وفی الفتاوی
فان صلی مع صبی یعقل ینال ثواب الجماعة وفی السراجیة قوم تخلفوا عن
المسجد وصلوا فی البیت بجماعة فانهم ینالون ثواب الجماعة دون
ما ینالون فی المسجد وفی البستان الامام الفقیه ابی اللیث رحمة الله قال
الفقیه رحمة الله تعالی ... کان الرجل منزله بعیدا من المسجد فخاف

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

عن المطر عن الخروج الی المسجد او خاف عن ثیابه الفساد فلا باس
ان یصلی فی بیته فی السراجیه لا یلزم حضور الجماعة للاعمی وان وجد قایدا
و کذا المقعد و مقطوع الیمنی والرجل من خلاف والشیخ الکبیر الذی لا یقدر
الی المشی وفی حاشیه شرح الوقایه ذکر فی القنیه ان المطر والبرد الشدید
او الظلمات الشدیدة او الخوف او الحبس یمنع لزوم الجماعة ونقل الخلاف
فی کون تکرار الفقه لیلا ونهارا عذرا فقیل بانه من واظب علی ترک الجماعة
کاسلا غفلة مبالاة بها لا یعذر ومن ترکها لاشتغاله الفقه لنفعه بالمسلمین
فهو معذور وقال هذا احسن ودر عوارف المعارف در باب بست
وهشتم که در ذکر چله نشستن آورده که ثم یقعد فی موضع خلوة ولا
یخرج الا الصلوة الجمعة والصلوة الجماعة وترک المحافظة علی صلوة الجماعة
غلطا و خطاء فان وجد لفرقة فی خروجه یکون له شخص یصلی معه جماعة
فی خلوة ولا ینبغی ان یرضی بالصلوة منفردا البتة فانه بترک الجماعة
یخشی علیه آفات وقد راینا من تشوش عقله فی الخلوة ولعل
ذلک بشوم اصراره علی ترک صلوة الجماعة و امام محمد غزالی رحمة الله علیه
در کیمیای سعادت در باب عزلت آورده است سوال اگر گوئی که جمعیت
حکم عزلت وجدا شدن از مردمان بیان کن ما را طریق عزلت گرفتن
هر یکی از مردمان و جدی که در دین کار واجب است جواب بدانکه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مردمان دین کار بر دو نوع اند یکی آنکه مرد طبیعت که خلق را بدو حاجت
نیست به بیان علمی و بیان حکمی پس اینمرد بدان خلاص یابد که از مردمان
بکلی جدا شود و اصلاً لطف نکند مگر در جمعه یا در جماعت و عید و حج
در مجلس عالم نافع و یا حاجات لابدی وجود را پنهان دارد چنانچه نه او
کسی را بشناسد و نه او را کسی بشناسد اگر مردی خواهد که بکلی از مردمان
قطع کند و امداد دین و دنیا برای جمعه و جماعت و مراتب اختلاط نکند
بسبب مصلحتی که در آن مصلحتی که در آن می بیند روا نیست او را اگر
آنکه بکلی ترک کار بکند یا آنکه جای دور دست ساکن شود که بر وی جمعه و
جماعت واجب نشود چنانکه کوهها و جزیرها و غیر آن تا آیدکه یک سبب
انیست عرضه بدند که از مردمان دور افتاده شوند است ماندند در مثل این
مواضع سکونت کرده و یا آنکه حقیقه بداند مضرتی که او را از مخالطت
مردمان حاصل خواهد شد بسبب حضور در جمعه و جماعت بیشتر از ثوابی
است که در جمعه و جماعت حاصل خواهد آمد پس چون اسباب ثلاثه
ثابت بر آئینه او را روا باشد که ترک جمعه و جماعت گیرد و در بلخ
دیدم یکی از مشایخ کبار که از اهل علم بود و در مسجد جامع برای جمعه
و جماعت حاضر نمیشد و هیچ مانعی نمیشد و هیچ مانعی نداشت و من
نزد او رفتم و بابت مفارقت انجمنی از وی پرسیدم گفت الهی که جهت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS

مخالطت مردمان حاصل میشود بیشتر از ثوابی است که جمع و جماعت حاصل آید گفتم من حاصل کار آنست انگه عذری داده بر و عتاب نهست و خدای سبحانه و تعالے عالم است بنیات و عذر هر یکی را نیکو میداند طریق عدل در ین کار آنست که در جمعه و جماعت و خیرات دیگر با مردمان مخالطت کند و در غیر این از ایشان جدا باشد اما اگر خواهد بطریق دوم عمل کند باید انچه از مردمان بکلی قطع کند و در جمعه و جماعات حاضر نشود و طریق او آنست که جائی ساکن شود که بر و شنل این فرایض متوجه نگردد و از انگه طریق سیوم یعنی انگه ساکن باشد در شهر و در جمعه و جماعات حاضر نشود محتاج است بتقریر دقیق و در و خطر غلط است پس دو طریق اول اسلم اند۔

المتن :۔

دائما کرتے نماز جمعہ عیدین ادا نیز سنت ہا ہمہ بگزارتے باالتصال

کر ہمیشہ تم نماز جمعہ و عیدین پور
سار سنت تم بتیل پت کر ادا باالتصال

فی الجامع الصغیر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الجمعۃ واجبۃ علی کل قریۃ وان لم یکن فیہا الا اربعۃ وایضا قال علیہ السلام الجمعۃ حج الفقراء الجمعۃ حج المساکین وفی انیس الواعظین قولہ حج المساکین از روی تشبیہ و تواب است و تشبیہ کردن چیزے بچیزے از جہت صفتے جایز است۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

چنانچه رسول گفت علیه السلام علی السلام الله ازجهت مشابه قرن ب
غنی و این بسیار است و تشبیه جمع بحج آنست که حج در روز عرفه است
و نماز جمعه نیز در روز است و در عرفه که آن روز حج است غسل سنت است
و چنانچه در حج خطبه است در روز جمعه نیز خطبه است و در حج نماز در
روز جمعه نیز نماز و در حج سعی در جمعه نیز سعی فاسعوا الی ذکر الله مشابهت
بوجوه بسیار است میان هر دو سوال چون ادای جمعه از غنی و فقیر یکسان است
مخصوص حج المساکین چرا گفت جواب بعضی گویند چنانکه حج بر اغنیا واجب جمعه
بر فقیران واجب است اگر بر اغنیا نیز واجب جمعه است اما بر فقیر همین جمعه
واجب است و بر اغنیا هم جمعه واجب هم حج واجب است چون فقیر را همان
مخصوص جمعه فرض آمده است اضافت هم بر ایشان شد و بعضی گویند که
چون حج بر اغنیا فرض شد فقیران غمناک شدند که ما را قدرت رفتن نه
چگونه بر آن ثواب رسیم برکت شکستگی خاطر ایشان جمعه نازل شد چون برکت
ایشان نازل شد اضافت هم بر ایشان شد و رسول گفت علیه السلام
ابشروا یا معشر الفقراء فقد فرض الله علینا صلوة الجمعة
فمن اداها فکانما اتی الحج ازین جهت اسم اضافت حج بر ایشان
آمد و بعضی گویند حج المساکین الی المسجد لاخذ الصدقة که رسول ع و صحابه
بیشتر روز جمعه صدقه دادندی تا بعد از نماز فقیران را دهند قصد میکردند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS

رسول فرمود که هر کس جمعه بجای از دوست برداشت اسلام را پس پشت
انداخت و دل وی زنگار گرفت از رساله شرح چهل حدیث منقول است
الحدیث الثامن عن علی کرم الله وجهه انه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم
یجلس علی کل باب من المسجد یوم الجمعة سبعون ملکا یکتبون الناس باسمائهم حتی
یکون آخر من یکتب رجل جاء علی لجین جلس الامام علی المنبر فلم یؤذ احدا فی
مجلسه ولم یقبل الاخبر اد فلک ادنی اهل الجمعة حظا وذلک
الذی یغفر له مابین الجمعتین الجز بتمامه ولما قال الله تعالی انی جاعلک فی
الارض خلیفة قالت الملائکة اتجعل فیها من یفسد فیها ویسفک الدماء ونحن نسبح
بحمدک ونقدس لک فغضب الله علیهم وقال انی اعلم ما لا تعلمون فخافت
الملائکة فطافوا حول العرش سبع مرات فامر الله تعالی لهم ان یبنوا بیتا
علی الارض حتی لو اذنب اولاد آدم فیطوفون حول البیت سبع مرات فیتجاوز
عنهم کما تجاوز عن الملائکة فبنوا علی الارض الکعبة ثم رفعها الله تعالی وقت
الطوفان الی السماء الرابعة وخلق الله منارة فی جانب البیت یعنی الکعبة
سماه بیت المعمور وطول المنارة خمسمأة عام فاذا کان یوم الجمعة یصعد جبرئیل
علیه السلام علی المنارة ویؤذن ویصعد اسرافیل علی المنبر فیخطب ویؤم
میکائیل علیه السلام فاذا فرغوا من الصلوة فیقول جبرئیل ما حصل لی من
الثواب لاجل الاذان وهبت لجمیع المؤذنین فی وجه الارض ثم یقول

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

میکائیل ؟ ما حصل لے من الثواب لاھل الجماعة و ہیبت الجمیع من یوم الج

من صلے الجمعة خلف الامام وہذا کلہ مخصوص فی ہذہ الامة ولا نصیب من

ہذا الثواب لسایر الامم الماضیہ فی صلوة المسعودی سنتہای رسول ال

علیہ السلام مواظبت باید نمودن قال النبی علیہ السلام من واظب

علی سنتی اکرم الله تعالی باربع کرامات المحبة فی قلو

البررة والھیبة فی قلوب الفجرة والسعة فی التعیش

الثقة فی الدین رسول علیہ السلام فرمودہ است کہ ہر کہ بر سنت

من مواظبت نماید خداوند عزوجل ویرا چہار چیز کرامت کند دو

وی در دل نیکان ہیبت وی در دل بدان در آید وروزی

روزی فراخ گرداند ویرا در دین فقیہ کند وقال النبی علیہ السلام

اللہم ارحم خلفائی قیل من خلفاءک یا رسول الله قال علیہ

السلام الذین یحیون فی سنتی ویعلمونہا من جاء الموت

وھو فی طلب العلم لیحیی بہ الاسلام بینہ وبین الانبیاء

درجة واحدة رسول علیہ السلام فرمودہ است کہ رحمت خدا

عزوجل بر خلیفتان من باد سوال کردند کہ یا رسول الله خلیفتان

کیانند رسول علیہ السلام فرمود کہ آنہا نیکہ در سنتہای منند و بیا

دیگرانرا پس ہر کہ مرگ بیاید وی در جستن علم بود تا زندہ کند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

علمائی را میان او و میان پیغمبران یک درجه است و آن درجه نبوت نیست

قال النبی من احیی سنتی میتة فهو خلیفتی و خلیفة الانبیاء من قبلی رسول الله علیه السلام گفت هر که سنتی از سنتهای مرده زنده کند وی خلیفه من است و خلیفه پیغمبران که پیش از من بودند

وعن عایشه رضی الله تعالی عنها عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال من ثابر علی ثنی عشر رکعات فی کل یوم ولیلة بنی الله تعالی بیتاً فی الجنة مادر مومنان عایشه صدیقه رضی الله عنها روایت میکند از رسول علیه السلام که هر که بپا دارد ده رکعت سنت در شبانروزی بگذارد خدای عزوجل امر فرماید که تا بنام آن بنده در بهشت خانه بنا کند و مراد ازین خانه کوشک است

المثنوی

تنها در روز و شب کردی ادا ... در مناجات آئی تنها از دل اتهال

نقل گر شمرات دو سنت وقت کس بلند

دل فشیع عالمی بنده از حق کرن هر دم سوال

یعنی که تا فرض باشد و المناجات با کسی را گفتن از ابتهال

زاری کردن و فی مقصود القاصدین ان فی النفل من الصلوة والصیام فضلا لا یعبد واهر الا یکیسه و وسیله هر نبیه ای الله تعالی قرب انبیا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الذین آمنوا اتقوا الله وابتغوا الیه الوسیلة وجاهدوا
فی سبیله لعلکم تفلحون ای اتقوا من الشرک وادّوا الفرایض
وابتغوا الیه الوسیلة بکثرة النوافل من الصلوة والصوم وسایر العبادات
وجاهدوا فی سبیله ای فی سبیل الله مع الکفار والشیطان والنفس
بکثرة الصلوة والصیام وقلة الطعام والمنام هذا فی التفسیر الحدادی فبأداء
الفرایض نجاة من العقوبات وبأداء النوافل نیل المرادات فمن
اراد من الله الکرامة فی الدنیا وسعادة العقبی فعلیه بکثرة التطوع کما فی
الحدیث القدسی لا یزال العبد یتقرب الی بالنوافل حتی کنت احببته فاذا
احببته کنت سمعه وبصره ویده ولسانه فبی یسمع وبی یبصر وبی یبطش
وبی یقول وتکثیر الرزق فمن کثر صلوته کثر رزقه وتکفیر السیئات فمن
من اذنب وصلی رکعتین غفر له ومن اذنب ذنبا فتوضأ وصلی رکعتین غفر
الله له قبل ان یسلم ویبعد الله وجهه عن النار ونلت سیئاته وزادت
حسناته وامرنا بها فمن اکثر من التطوع فان لکم بکل رکعة بیتا فی
الجنة وهذا الطریق الندب وکان علیه الصلوة والسلام اکثر اشتغاله بها
فی اللیل والنهار حتی تفوح فی اللیل مرارا یصلی کل مرة رکعات واذا
قال بعد علیه السلام یقول لکثرة اشتیاقه ارحنا یا بلال بالاذان
وقال الصدیق رضی الله عنه من اراد السعود (ای وجه الله تعالی) فعلیه بکثرة السجود

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

يصلي في كل يوم وليلة سبعمائة ركعات او الف ركعات وكذالك سائر الصحابه
رضي الله عنهم كان اكثر اشتغالهم بالنوافل حتى لا يشتغلون بغسل الايادي
بعد الفراغ من الطعام بل يمسحون ايديهم مع ايديهم على الجدار والوجوه وبعضهم
يدفنون الاحجار ويجعلونهم في الماء ويشربون لكثرة اشتغالهم بها ويا لذكر وينبغي
ان يصلي ويصوم على رجاء الثواب فورد يدعون ربهم خوفا وطمعا فورد من وعده
الله على عمل ثوابا فهو منجزه له من بلغه عن الله فضيلة فلم يصدق بها لم ينلها
ومن سمع بفضيلة فعمل بها رجاء ثوابها اعطاه الله ذلك وان لم يكن كذالك
وان يحسن بالاداء فورد ان نوافل المتقين هدايا هم الى ربهم عز وجل فليحسن
تاقلها وان يصلي بالخشوع فورد من صلى ركعتين ولم يحدث فيهما نفسه غفر الله
له ما تقدم من ذنبه وان يصلي في الخلاء فورد ما من انسان يصلي في بيت مظلم
ركعتين بركوع تام وسجود تام الا وجبت له الجنة بلا حساب ولا عذاب من صلى
اربع ركعات لا يراه احد من الناس فقد برئ من النفاق والكفر والشرك والبدعة
والضلالة وان يكون اكثرها بالليل فورد من كثر صلوته بالليل حسن وجهه بالنهار
في الجامع الصغير الدعاء مخ العبادة وفي حصن الحصين قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم الدعا هو العبادة ثم تلا وقال ربكم ادعوني استجب لكم
الاية مص عه مس من فتح له باب في الدعاء فتحت له ابواب الاجابة مص
فتحت له ابواب الجنة مس فتحت له ابواب الرحمة وما سئل الله

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

احب الیه من ان یسئل العافیه لا یرد القضاء الا الدعاء ولا یزید فی العمر
الا البر ت ق حب مس لا یغنی حذر من قدر والدعاء ینفع مما نزل و مالم
ینزل وان البلاء لینزل فیتلقاه الدعاء فیعتلجان الی یوم القیمة مس و
لیس شیء اکرم علی الله من الدعاء ت ق حب مس من لم یسئل الله
یغضب علیه ت مس من لم یدع الله غضب علیه مس لا تعجزوا فی
الدعاء فانه لن یهلک مع الدعاء احد حب مس من سره ان یستجیب الله
عند الشدائد والکرب فلیکثر الدعاء فی الرخاء ت الدعاء سلاح
المؤمن وعماد الدین ونور السموات والارض مس مر صلی الله علیه وسلم
بقوم مبتلین فقال اما کان هؤلاء یسئلون الله العافیه ج ما من مسلم
ینصب وجهه لله تعالی فی مسئلة الا اعطاها ایاه اما ان یعجلها واما ان
یدخرها له و فی ترصیع الدعوات الباب الاول فی الفوائد فائده لا الهیا
للطالب الصادق دعا در لغت عرب خواندن است و در اصطلاح اهل دعوت
اعلام قانت و اقرار اسم سوال حاجت و اظهار ربانیت بحضرت مجیب الدعوة
و کاشف الکربه است و دیدن معنی منقسم باوجدان مقصود و یا یافتن آن غرض
مقصود بعد قطع نظر از حصول قبول یا احراز و از عدم وصول یا وصول به
[illegible] دقت عبادت است [illegible] موقوف بر شرائط و غیر آن مستفاد
[illegible] از فضائل بی نهایت و مراتب بی غایات و درجات

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بجابت قضا و حاجت متحقق است و محتاج سوی الوهاب متکلم است فائده
واعلم ان دعوة العبد الی الرب حرمت اسمای او و عظمت نعمای او بالعلامة
العظمی فا... علیه الکبری بانه تعالی له الاسماء الحسنی بمثل اجمل و له اجر اجزیک
یعنی خواندن بنده مر آفریننده خدا و ندا کردن صاحب
اضطرار و اہل استعداد برای حضرت پروردگار بوجه تعظیم و طریق
تکریم با جمیل اسماء ذات میر او حسن صفات عز او و هو احسن الذی
نعمت و نعیم... احسن الذی وقع بلیت الحرف ملاقی است بر
شغلی که بتر و بدل استطاعت است بعمل عزیز با اثر و بر با
اضعاف جزای است مقابله این طاعت موافقت و اضعاف
ثواب است مبادله این عبادت در آخرت فانه حق تعالی اولی
و اولیست لغنا بر جمله مخلوقات و جمیع کمالات ابناء البشریه
اتباع محمد البشیر علیها افضل الصلوات و اکمل التحیات باعطاء
عطیات و دفع بلیات وقت وقوع حاجت و نزول بلیت
به العبد [illegible] قات [illegible] وات [illegible]
[illegible]
[illegible] تان احبه فهم [illegible] وطالعهم [illegible]
طومی [illegible] نشیة [illegible] واحوج اشیخ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بنائد بتایید سبب اسباب سفینه صمیم لصفاید اصحاب سمع صماخ د
عارفان صاحب حال و اکوان کعبه بنال شفق اندبین تا که نزد
حضرت قاضی الحاجات عند مجیب الدعوات بنج صادق و عبادتی
کم بوده اثر دلپسندیده تر غیر از دعوت و خواستن حاجت نمی
باشد زیرا چه اظهار احتیاج و اضطرار و عجز و افتقار بدرگاه کبریا
اوازاری مستمندی و نالهٔ نیاز مندی بدرگاه استغنا و مفتقر الیه
کمال عبودیت بحضرت ربوبیت و مستدعی فیضان عنایت عطوف و
مستوجب وفور رافت رؤف است که نگین خاتم نبوت و قرهٔ
نقد رسالت برای تحریص اهل ایمان و ترغیب صاحب ایقان به سر
این اشارت در ضمن این عبارت در ضمن اخبار و تعبیر الفاظ مضمون الدعا مخ
العبادة و مفهوم الدعا مفتاح الحاجة بسمع هوش و صماخ گوش
شان رسانید قال عز حقسبحانه تعالی به هاله هر کرا توفیق
استدامت دعا و دوام مواظبت مسألت و استقامت
بعرض حاجت بحضرت صاحب العطیه و دافع البلیه بامید اجابت
توقع کرامت رفیق گردانید و برایجاب الاذن فی الدعاء خزاین
عطا و نقابت الدعا لسان الاشتیاق الی الحبیب المشتاق و در
کلهٔ فرحت و منصهٔ مسرت عروس مراد معهود ش در قانون صدق

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مقصود ش باکرم الکمال و حسن الجمال روی نماید و بافضل صوت
ابدی و ایصال خلوت سرمدی پیش و اشرف نثار و هستی هیئه و اثبار
مکرمت تنزیهیه بسرش تفصیل و تجمیل یابد ـ

المقت :-

بیت

ادای فرضها قرب آمد موعود از خدا　　قرب نفل تام است چون باشد قرب وصال
نفل باشد مر موقوف قرب وعده از طرف خدا
پس نفلها قرب کمال حاصل چه هست به ایصال

روشن ساخته شد معنی این بیت بمعنی این حدیث قدسی نبوی
که در ارشاد المریدین آورده است که پیغمبر صلی الله علیه وسلم
از حضرت رب العالمین حکایت میکند که ما تقرب الی عبدی
بمثل اداء ما افترضت علیه ولا یزال العبد یتقرب
الی بالنوافل حتی احبه فاذا احببته کنت له سمعا
وبصرا ولسانا ویدا وفی جاء بی یسمع وبی یبصر
وبی ینطق وبی یبطش وبی یمشی یعنی نزدیک شد است
بمن نزدیک شونده هیچ وسیله مانند وسیله ادای فرایض
و همیشه بنده نزدیک شود بمن بسبب نوافل تا وقتی که دوست
بگیرم او را پس هرگاه که دوست گرفتم او را می باشم از برای او

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از پای او گوش و زبان و دست و پای بس بمن میشنود و بمن میگوید
و بمن میگیرد و بمن میرود

المثنوی

هر چه خیر است التطوع دان اسد — نفل هست اندر آن توفیق بی سوال
ای که توفیقت بود یاران خیر چو باشی
من تطوع فهو خیر آمد از قرآن جلال

التطوع نیز یکه فریضه ناشده کردن و تکلیف نیافته طاعت

قال الله تعالی فمن تطوع خیرا فهو خیر له یعنی هر که
زیادت کند بطوع خود نیکوئی را و زیاده از مقدار واجب فدیه
بدهد یعنی بیشتر از یک مسکین را طعام دهد یا جمع کند میان صیام و
اطعام پس آن تطوع بهتر است او را بسبب زیادتی اجر و ثواب

قال تعالی و من تطوع خیرا فان الله شاکر علیم یعنی هر که
تطوع و رغبت خود کند عملی نیکو را و بجای آرد آنرا از زیادتی
عمره و یا طواف بر سبیل تبرع پس بدرستیکه خدا تعالی جزا دهنده
شکر گوینده است دانا باعمال بندگان

المثنوی

هر چه تطوع است بهر عاقلان میکند — گاه واجب گاه سنت گاه نفل ای پاکمان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

چھیوی گژھن فرزنک چھو نہ تیر انو افل تہٕ کن
واجب سنت تہٕ چھی تتھ ناناون تا کمال

درین بیت اشارتی وترغیبی وبشارتی است برایمان دا
مداوان انواع طاعات را از فرائض و واجبات و سنن و نفلی
و نوافل و متعبدات یعنی چون توفیق اداء فرائض یعنی از انواع
عبادت مثل خواندن شهادت و صفت ایمان و اثبات توحید
نماز و روزه و زکوة و حج و مانند آن می باید که بقدر
امکان و توانائی مثل عبادت نوافل هرگونه کنند و اداء واجبات
و سنن و مستحبات نوافل غنیمت شمارند و امید دارند ثواب موعود
نوافل باشند اگر در فرائض ایشان نقصانی نباشد چه اگر
عبادات فرائض نقصان رفته باشد بعبادات غیر فرضیه معمول
جبر و تکمیل آن توان کرد و اگر بسبب کاهلی اتفاقاً نقصانی
و عبادات بغیر فرائض و واجبات با سنن موکده کنند و مثل نوافل
عبادات کم کنند در حساب گاه قیامت چون نقصان در
فرائض و واجبات با سنن موکده ایشان ظاهر گردد در جبر و
تکمیل آن از کجا توانند کرد و مشعر این معنی در اوراد حضرت مخدوم
جهانیان سید جلال الدین اچه بخاری قدس سره مذکور است

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

که عادت کرده ایشان آن بود که در اکثر نوافل لفظ تکمیلا للفرایض
یا داخل عبادت نیت نماز کرده میخوانند مثلا میگفتند نویت آن
اصلی لله تعالی رکعتین او اربع رکعات صلوة الضحی تکمیلا للفرایض متوجها
الی جهة الکعبة یا صلوة التسبیح یا صلوة الاحزاب یا صلوة آخر ازینها و
بجز آن میگفتند و نیز باید دانست که این مسئله البته نادره و فایده
مند تر و بیشتر اکثر مردم غیر مشهور است پس با مای ایضاح و تاکید
آن در ینجا روایتی چند خواهیم نوشت فی انیس الواعظین قال الله
تعالی واقیموا الصلوة یعنی بر پای دارید نماز را و آن در میگیرد
و فرض و سنت و نفل را اگرچه مراد ازین نماز فرض است و هیچ
فرضی موکد تر از نماز نیست چه زکوة بر غنی و آزاد است اما نماز
بر بنده و آزاد و توانگر و فقیر و مسافر و مقیم و صحیح و مریض است
و فردای قیامت اول پرسش از نماز بود چنانکه پیغمبر گفت
اول ما یحاسب به العبد یوم القیمة الصلوة نخستین فریضه
را حساب شود اگر کم آید واجب را در وا ندارند و اگر واجب را
کم آید سنت در وی نشانند و اگر سنت کم آید نوافل در وی یا کنند
در ... الدین گفته است باید که مصلی در سنت و نوافل تکمیلا للفرایض
نیت کند تا در روز قیامت سنت نوافل او فرض را کمال دهد ای

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

من بر نماز بکه میگذاری تکمیل الفرائض نیست کن اگر فرض تو تمام خواهد
شد در سنت چیزی نقصان نخواهد شد و در روز قیامت فرض نفل نیز نیست
کند از قضا تا اگر در روز قیامت فرض نقصان باشد این را در آن ضم کن
که پیغمبر ما علیه السلام که الاعمال بالنیات و در ذخیره گفته
است اگر فرض بگذارد و نفل میگذارد هیچ نباید زیرا که اصل
فرض است و نفل تابع از وی و در کتاب الیاکه و المثال که این
که پیغمبر علیه السلام گفت مثل المصلی کمثل التاجر لا یربح
شی حتی یا سلم براس المال کذلک لا یقبل له
نافلة حتی یودی الفریضة اگر مردی فرض یا مداد بگذارد
در دل آن او را تعلی شد که عبد الله بیا یز یقفادا اگر سنت یا تکمیل
الفرائض گفته باشد آن سنت بجای فرض بشنید و از عهده فرضیت
بیرون آید دیگر قرار در دوزخ نکرده و همچنین است حال نیز در
ادا شدن آن از فرائض و فی المشکات عن ابی هریره رضی الله عنه
قال سمعت رسول الله صلعم یقول ان اول ما یحاسب
به العبد یوم القیامة من عمله صلوته فان صلحت فقد
افلح و انجح و ان فسدت فقد خاب و خسر فان انتقص
من فریضته شی قال الرب تبارک و تعالی انظروا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

هل لعبد من تطوع فیکمل بہا ما انتقص من الفریضة
ثم یکون سائر عمله کذلک وفی روایۃ ثم الزکوۃ
مثل ذالک ثم تؤخذ الاعمال علی حسب ذالک۔

ای علی ہذا المثال یعنے من کان علیه حق لا تؤخذ من اعمال الصالحۃ بقدر
ذالک الحق ویدفع الی صاحب الحق

المتن :-

ذکر ہا گفت اما اکثر اند ذکر دل پاسداری نفس ہموی اشتغال

ذکر او بس اکثر کمن لیکن دلی تو کمس اند

پاس انفاس ک سہاہ لس اوس دن اشتغال

دریں بیت اشعار است بآنکہ آنجناب از نہایۂ او کار پاس انفاس
او در نشہ موده بودند ومعنے پاس انفاس و ہوش در دم کیست
یعنے انفاس را در وقت بر آمدن و در آمدن پاس داری باید بود نا
آ گاہے و بیاد حق لا مزین باشد و باتفاق مشایخ سلوک ذکر
پاس انفاس شرط راه سالکانست چنانکہ بزرگی گفتہ است

نظم :-

ترا یک پند بس در ہر دو عالم کہ از جان بر نیاری بی خدا دم
اگر تو پاسداری پاس انفاس بسلطانی رسانندت ازین پاس

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

د دیگری گفته است

نظم :-

گویم سخنے دارم من پاس ایدل | کہ شرط رہ است پاس انفاس ایدل
آنرا کہ نہ حق شناس و حق بین باشد | یا تواني مبین شناس ای دل

شیخ عطار فرموده است :-

نظم :-

ہر نفس زانفاس عمرت گوہریست | سوی حق ہر ذرہ کوئی رہبریست
یکنفس بی او برآوردن خطا است | چہ بگیج روبان مانی چہ براست

المتن :-

پاس انفاسے کہ آمد شرط رہ باشد دو نوع | اولاً ذکر جلی دیگر خفی اے نیک فال

پاس انفاس چھنازی قسم تم دوشی چھ شرط
اک جلی تہ اک خفی تہو یادی ثی اے نیکفال

فی رسالۃ الفریدیہ دل صاف نشود تا پاس انفاس نکند و پاس
انفاس آنست کہ ہر نفس کہ در آید و برآید ذاکر باشد کما قال علیہ السلام
لکل شیٔ مصقلۃ و مصقلۃ القلب ذکر اللہ الکون عزیز بن
پاس انفاس بر دو نوعست نوع اول ذکر جلی است دوم خفی است
و مرید را باید کہ در ابتدای حال پاس انفاس بذکر جلی کند و ذکر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

چلّهٔ ذکر زبانست و در گفتن مواظبت نماید تا مقصود حاصل شود و مقصود آنست که زمان و مکان نفس دریابد زمان بر آمدن نفس است و مکان فرود آمدن باید هر زمان بر آمدن از ذکر الله تعالی نباشد اگر از کثرت حلّی خفی حاصل آید پس سالک راه حق تعالیٰ آنست که روز و شب بیست و چهار ساعت است بر ساعتی هزار نفس در طاعت بگذارد و آنگاه سالک راه خدا تعالیٰ باشد و بزرگی فرموده رباعی

هر یک نفس که میرود از عمر گوهریست | کانرا خراج ملک دو عالم بود بها
مپسند کاین خزانه دهی رایگان زدست | انکه روی بخاک تهی دست و بی نوا

تذکرة الاولیا نقل است که سهل بن عبد الله تستری قدس سره مرید را گفت که جهد کن تا همه روز گوئی الله الله آن مرید میگفت تا بران خوی کرد گفت اکنون شبها بر آن پیوند کن تا بجائی رسید که اگر بخواب بودی همان الله الله میگفت تا او را گفت که ازین باز گرد و بیاد داشت مشغول شو تا چنان که همه روزگارش مستغرق آن شد و قتی در خانه بود و چوبی از بالا افتاد بر سر وی آمد و بشکست و قطرات خون از سرش بر زمین آمد و همه نقش الله الله پدید آمد

المثنوی:—

هوش در دم بود دش خلوت میان انجمن | استقامت بودش اندر نفی خطرہ لا یزال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

هر نفس باز هوش او نفس بود کن واصل بحق

از غفلت بود تفاوت خطره این کم در زبان

هوش یعنی آگاهی و شعور در دم یعنی در نفس چنانکه در رشحات اصطلاح نقشبندیه قدس الله اسرارهم آورده است که هوش در دم عبارت از آنست که هر نفس که از باطن بر می آید در وقت برود واقف باشد که بر حضور باشد و غفلت در وی راه نیابد هم و کار هر جا که باشد خلوت در انجمن عبارت از آنست که در میان مردم باشد و باطن از حق تعالی غافل نباشد تا حق صحبت حق و خلق بجا آورده باشد تا آفت شهرت بسته باشد که میفرمودند حضرت خواجه ما قدس سره که در خلوت شهرت است و در شهرت آفت و بعضی بیان این دو کلمه باین عبارت کرده اند که هوش در دم انتقال نفس بنفس دیگر می باید که از سر غفلت نباشد و از سر حضور باشد و هر نفسی که میزند از حق تعالی خالی و غافل نباشد و خلوت در انجمن یعنی خلوت او می باید که در میان خلق بود ظاهرش و باطن بحق باشد تا خلق از حال او واقف نشوند و احوال او بغایت بند پوشیده نماند که اگرچه در عبارتین تفاوت است اما آنچه و لیکیت نیز پاینده آنست که این دو صفت حال و مقام جمیع کاملانست اما آنچه مشهور است که این طریقه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نقشبندیه است از انست که ایشان بناء طریقه را برین نهاده مبتدیرا
نیز درکشش این نسبت ذکر اکثر در صحبت میفرمایند چنانچه در نفحات
الانس مذکور است که خواجه بهاء الدین نقشبند قدس سره میفرمودند که
بناء طریقه ما خلوت در انجمن است بظاهر با خلق و بباطن با حق سبحانه
وتعالی بیت از درون شو آشنا و ز برون بیگانه وش این چنین زیبا
روش کم می بود اندر جهان ها و آنکه حضرت حق سبحانه وتعالی میفرمایند که

رجال لا تلهیهم تجارة ولا بیع عن ذکر الله اشارت

باین مقام است و در رواشح آورده است از حالات ازان نسبت
شریفه می باید کرد بر وجهی که در وقتی از اوقات و بهیچ حالتی از حالات
ازان نسبت خالی نباشی تا چه در آمدن و رفتن و چه در شنیدن و
گفتن و بالجمله در جمیع حرکات و سکنات حضور وقت می باید بود تا
بر بطالت نگذرد بلکه واقف نفس باشد تا بغفلت بر نیاید رباعی:-

رخ گرچه نمی نمائیم سال بسال — حاشا که بود مهر ترا وهم زوال
دارم همه جا با همه کس در همه حال — در دل ز تو آرزو و در دیده خیال

بدانکه نفی خاطر یکی از شرائط هشتگانه سلوک و مهم ترین تحصیل ولایت
خاصه است چنانکه در خلاصة المناقب مذکور است که حضرت امیر سید
علی همدانی قدس سره فرموده اند که اگرچه جمیع اقوال و افعال رسول الله صلی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الله علیه و آله سبب نجات است لیکن استادان طریقت تعیین کرده اند
که کدام قول و فعل بسوای هشت ولایت نیست چنانکه سید طایفه جنید بغدادی
قدس سره فرموده است که هشت چیز فرمایید تا بدان ولایت حاصل
شود دوام اغتسال از توام و دوام وضو و تمام و دوام صیام با
قلت طعام و دوام سکوت از غیر ذکر خالق انام و دوام ذکر
الله ذی الجلال والاکرام و دوام نفی خطر خیرات و آثام و دوام
ربط قلب بشیخ موصوف بان صفات عظام و دوام ترک اعتراض
علی الله الحلیم العلام انتهی کلامه و این هشت ادب را در رساله
تحفة المریدین انتظام داده آورده و ذکر کرده و آن اینست

نظم :-

وی حق آنرا که بود وی سلوک اندر سرشت | گر رعایت کردن این هشت ادب معتبر شد
... ذکر و سکوت نفی خواطر ربط قلب | ... اعتراض با سلوک انفس شد
...ده رساله تحفة المریدین مذکور است که ادب هشتم نفی خواطر است و
... ابراهیم ... ادب هشتم ... ادب اصول
... است زیرا که تا سالک خاطر از ما سوی الله پاک و خالی نباشد
... تاثیری نباشد چه ظاهر است که تا آئینه ... و ...
... هیچ صورت در وی نماید ... و ... خلوت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دل را از غیر دوست خالی کن که سلطان در دولت میاید و
تبعیل خشم بیرون آ در رساله بعض المشایخ شرط [illegible] آنست که
دایم خاموش باشی و با هیچکس سخن نگوئی الا با شیخ لیکن در
استکشاف واقعات وحل مشکلات که ترا پیش آید و اگر [illegible]
که صبر کنی تا شیخ از راه الهام ترا اعلام کند پسندیده تر باشد
و اگر نتوانی برای شیخ عرضه داری بنا زیاده و نقصان در تقریر
واقعات و حالات در رساله اقبالیه شیخ علاء الدوله سمنانی
قدس سره فرمود که وقتی درویشان اینجا خلوت کرده بودند
من نیز نیت کرده بودم و با ایشان موافقت کرده یکی را گفتم
تا سخن نمیگویم تو واقعات درویشان را می نویس تا من جواب
می نویسم۔

المتن:-

تن بخلق و جان بخالق داری زیرا که او [illegible] گرفته و سیدم میکرد و ذکر قلب و حال
تن تهی منزل آتش تو کن دل مگر محو خدا
دم بهشت سوی تمید مشغول ذکر قلب و حال

فی تغیر السیاد النزلة فی الحقیقة انتزال الصفات المذمومة فی تغایر تبدیل
الصفات لا للتهلیه عن الاوطان ولهذا قیل من العارف قالوا کاین

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

باین یعنی کاین مع الخلق بالظاهر و باین عنهم بالسر و فی سلسلهٔ الذهب اشارتی بآنچه گفتند الصوفی کاین و باین. نظم:-

هر که حق داد تو ز غیر نشش | کاین باین او ز نقشش
جان بحق تن بغیر حق کاین | تن ز حق جان ز غیر حق باین
ظاهر او بخلق پیوسته | باطن او ز خلق بگسسته
از درون آشنا و بیگانه | در برون در لباس بیگانه
راه اهل ملامتست این راه | در غرامت سلامتست این راه
خیز جامی و خاک این ره باش | هر چه داری بخاک این ره پاش

وایضاً فیها در بیان آنکه کاملان و عارفان را ملاحظهٔ صورت کثرت از مشاهدت وحدت باز نمی دارد.-

نظم:-

خواجهٔ بندگان کار آگاه | قبلهٔ مقبلان عبید الله
سقی الله روح اسلافه | طول الله عمر اخلافه
تا شنفت از التماس شاه زمان | از سمرقند سوی مرو عنان
شاه با کبریا و جاه جلال | رفت فرسنگها بسته نعال
نیمه میر اندر یارکی بشتاب | چو فرشته که راند ابر تو شتاب
شاه گردنکشان لشکر شاه | که همی سود شانش بچرخ کلاه

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سر بسر در رکاب او بودند — بر رکابش چنین همی بودند

همه فارغ ز خود پسندی خویش — داده داد نیازمندی خویش

همه آورده از بلندی رای — شرط تعظیم و احترام بجای

جای آن داشت که ز جاه و شکوه — لغتی از جا نجنبش ایچ کوه

بیک خواجه که کوه آیین بود — بلکه کوه وقار و تمکین بود

با همه بی همه قدس حمایاند — در معارف همی گهر افشاند

کرد تا که باین یکینه ندای — که نباشد فنا چه این معنی

کین همه هوا نیش او بین — نکند ... در کس

دین همه شغلهای گوناگون — بر ... برون

الحق آن شاه مقتدا رشاد — خبر از حال خویشتن میداد

حالش این بود بلکه صد چند — زعم صورت پرست ظاهر بین

من همه از شوق یکیم ستمی
ورنه در حشر بهم نه بچو منی

المتن :—

سالک با جذبه بود و بر محبوبانه کرد — خوابهای نیک سیدید بود و خود را حال

من اما دیث الجامع الصغیر قال علیه السلام رویا المومن کلام
یکلم به العبد ربه فی المنام و الصبا قال علیه السلام رویا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

المؤمن الصالح بشری من الله وهی جزء من خمسین
جزء من النبوة وایضا قال علیه السلام الرؤیا الصالحة
جزء من ستة واربعین جزء من النبوة وفی کتاب
مرصاد العباد خواب آن باشد که بکلی از کار افتاده بود وخیال بیکار
آمده در غلبات نوم چیزی در نظر آید وآن بر دو نوع بود یکی خواب
نیک است که آنرا رؤیای صالح گویند وخواجه علیه السلام فرمود
که یکجزو است از چهل وشش جزء نبوت وبعضی ائمه آنرا تفسیر
۲۳
کرده اند که مدت نبوت خواجه علیه الصلوة والسلام بیست وسه سال
بوده از الجمله ابتدا شش ماه وحی بخواب می آمد پس خواب صالح
بدین حساب یکجزو باشد از چهل وشش جزء از نبوت واغلب انبیا
علیهم السلام بوده اند که وحی ایشان جمله در خواب بوده است
وبعضی بوده اند که وحی ایشان گاه در خواب بوده است ووقتی
در بیداری وقوع دوم خواب اضغاث احلام است وآن خوابی
بود که نفس بواسطه آلت خیال ادراک کند از وساوس شیطانی
وهواجس نفسانی که القاء نفس وشیطان باشد وخیال آنرا القتید(؟)
متناسب بکند ودر نظر نفس آرد وآنرا تعبیری نباشد خوابهای
پریشان وآشفته باشد۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

المتن :-

در جوانی میش شد آغاز کشف از ہا   از عنایات و کرم ہائے کریم ذوالجلال

در جوانی اوس کشف اَدکۍ آغاز تس

از عنایت گوتس باو کریم ذوالجلال

بدانکہ کرامت بدو معنے آمدہ است یکے معنے صفت کرم و عنایت و فضل
دیگر معنے اثر کرم و عنایت و فضل حق پس بمعنے عطف تفسیری کشف
ساختہ میگویند کہ فلانکس صاحب کشف و کرامت است یعنی معلوم باد کہ
کشف [illegible] مراد کہ قبیل خرق عادات است بعضے مومنانرا بخصوص عنایت
و کرم و فضل حق تعالے می باشد چنانکہ در مقامات خواجہ بہاؤ الدین
نقشبند قدس سرہا در تعریف ولایت [illegible] ذکر کردہ کہ ولایت
عبارت از [illegible] کہ بحکم [illegible] قدر [illegible] از مشرق عنایت
[illegible] بندہ [illegible] الغیب [illegible]

[illegible] پیش [illegible]

اللہ [illegible] للاسلام [illegible] تقریب [illegible] امت
[illegible] محققین [illegible]

[illegible] پروان [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بلکه از عنایت بے علت وتصرفات جذبات الٰہیت است شیخ ابو
ترقاے رحمة الله علیه میگوید که راه بحضرت دوست یکی از بنده بحق و یکی
از حق به بنده است و آنراه که از بنده بحق است همه ضلالت
و آنراه که از حق به بنده است همه هدی و هدایت است و فی تفسیر القشیری
لیست الهدایة بفکر العبد ولکن الهدایة بفضل الحق و چنین نظر دو فی
تفسیر مولانا یعقوب چرخی خواجه بهاء الدین نقشبند قدس سره می فرمودند
که ما افضلیانیم ما را الفضل خویش قبول کرده است درین بیت را میگفت
که در بیت آنرا که در دیده مجعود العلة او را چه حاجت اندر حج
و جهاد و چله ها و باین عبارت نیز از و منقول است که میگفت که افضلیانیم
ما را از در فضل در آورده اند از اول تا آخر همین فضل حق مشاهده کرده دیم
قال الله تعالے ذالک فضل الله یوتیه من یشاء

المتن:

کشف شد هر کرا ساق تیر جهاد   اوست محبوب خدا در پیش تا بال دان
این ها ده بو نه لیس و لبس چو پیدا کشف از
س دان محبوب حق پیدا شد از بال حال

در خلاصة المناقب مسطور است که هر چند محب است و هر
محبوب نیکن بر هر که امارات محبوبیت ظاهر است و خلاصه ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] کشف است

[illegible] محبت ظاهر [illegible] بوبیت [illegible]

[illegible] محبت [illegible] کشف [illegible]

[illegible] قسم [illegible] وکسی [illegible]

[illegible] قید [illegible] نهایت [illegible] پیش

[illegible] باشد [illegible] الست که [illegible]

[illegible] حاصل شود [illegible]

[illegible] مجذوب [illegible]

[illegible] خواند باشد

[illegible] محبوب [illegible] رسول الله

[illegible] انا فتحنا لک [illegible]

[illegible] الله [illegible] انا [illegible]

[illegible] الست [illegible]

[illegible] ولایت [illegible] جذبه [illegible]

[illegible] باشد [illegible]

[illegible] التفسیر

[illegible] اعمال [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الناس کرواسی الجبال وفیموج جذبة من جذبات
الحق توازی عمل الثقلین.

المثنوی:-

بہر حق را ایک جذب اے کو ... الذی ...

سالہا ... لہ ونگار ...

الحق فانی کز لعید تاوس ثم حرف اس

فی جامع الصغیر قال علیه السلام ان السعادة کل السعادة
طول العمر فی طاعة الله و ایضا قال علیه السلام کلما طال
عمر المسلم کان خیرا له

المثنوی

نیم شب واش اعمرا ز کلام طوبا ... انکه بود اہل شہود قرب نیاز مسال
از کلام طور شد و الله اعمر فکر و منبر
اوس عالما ہشت شہود قرب دیا و اوصیا

البیت منطق الطیر لغلمة
قرب بے بالا و پستی رفتن است ...
تو نما ش اصلا کمال ہست و بس ... تو خود هم شود در ...

در فی نقامات خواجه بہاو الدین نقشبند قدس سرہ در وایات

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

را نقاب نه جمال به آئینه همی کنند

بیت

هر دو تن بین بدیده باطن جمال دوست
تا ببخبر ز حال این دو اچه می کنی

بیت

جمال مرا هر گو ندید کسی که در دو عالم آمد
از آنکه دیده او بشر بینا بود دیده

فی کشف المحجوب مراد این طایفه از مشاهده دیدار دوست که بدل
حق تعالی را در خلا و ملا بینند و مشاهده اند یا چون دیده
بود در عینی فی خلاصة المناقب بعضی اهل الله را حال شهود ذات
باشد و بعضی را حال شهود صفات و بعضی را حال شهود افعال متفق
است اما حال شهود ذات در دوام تا و عینات و برقات
بود اما دوام حال شهود افعال متفق ... تمکین و اما شهود
صفات گاه گاه مستتر می باشد فی ملفوظ خواجه احرار مشاهده
عبارت از شهود آگاهی است بحق سبحانه و آن آگاهی ... شهود
وجود دو قسم گفته اند و در طرق خواجگان قدس الله ارواحهم
... آگاهی ... شده اند ... آگاهی ...
... ...
... ... است که ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

طور الخفی و طور الغیب الغیب فالواقف فی طور الاول یتصرف بتصرفات

فی قلوب الغافلین مثل الہش الکمد فیتصورون ان المتصرف

من العمل لہم فیتبعہم اسرافا نظا للعادۃ وہذا من ادنی المقامات

السالکین واخس مواقف المتصوفین ذلک بما یبلغ فی الطور السابع

لہم یمکنہ الوصول الی مقام التمکین ومن کل طور الے طور آخر عشر الاف

حجاب فتکون للعبد فی الاطوار السبعۃ سبعون الف حجاب نور

وظلمۃ وقیل ان الحجب کلہا فی طور النفس والقلب والروح

لا غیر وحصر بیانی ان الحجب الظلمانیۃ کائنۃ فی ہذہ الاطوار والحجب

النورانیہ حاصلۃ فی السر والخفی ولا تتوہم المحجوب ان الحجب حاصل

للہ تعالی کما یتوہم من لفظ الحدیث ان الحجاب من طرف فیکون الحجب

من طرف العبد فقط وان اللہ تعالی اقرب من ... وہو

یبصر ویعلم ما نخفی و

المتن :- اشارتی بنتہای تربیت اوکہ بطریق اویسہ

تربیۃ یافتہ واویسی بودہ تعریف اویسیہ واشعاری برای ...

... ایدہ ... بعضے مشایخ سلسلہ نقشبندیہ ہم اویسی بودہ اند ...

... کہ مشہور معروف بنقشبندی بودہ اند ہم اویسی بودہ ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تربیت بودش ز روح انبیا و اولیا　　　　پس اویسی بود خواں سخن را بید ال

تربیت کرد انبیاء اولیاء و یا نه لیس
سوی اویسی اوس پنیست کرد ام خوشحال

هر کرا از غیب روح رهبری ناصح بود　　　　او اویسی باشد اندر اصطلاح اهل حال

روح رهبر پس اکس از غیب سیدان راهبر
اصطلاحاً تش ویسی چی وَن اے خوشحال

بود اویسی همچنین بعضے شیوخ نقشبند　　　　دیدم این مکتوب در تصنیف شیخ خوشحال

چھی اویسی آسمیت بعضے شیوخ نقشبند
پر رساله قدسیه تصنیف شیخ خوشحال

پوشیده نماند که مراد از ین تصنیف رساله قدسیه است که مصنف
صاحب فصل الخطاب حضرت خواجه محمد پارسا است رحمة الله تعالی
و عبارتش اینست که از آنچه مذکور گشت از احوال خواجه قدس سره
درین محل و از بیان سلسله مشایخ ایشان قدس سره معلوم میگردد
که ایشانرا طریقه اویسیان بوده است و لیکن بعضی از مشایخ ایشان
که در سلسله مذکورند اویسی بوده اند و معنی اویسی آنست که
حضرت شیخ طریقت شیخ عطار قدس الله سره گفته اند که قومی
از اولیاء الله باشند که ایشانرا مشایخ طریقت و کبرای حقیقت اویسیان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نه در پیش او نزد او در ظاهر [illegible] بود که ایشان
حضرت نبوت علیه السلام را نگر عنایت [illegible]
غیبی چنانکه اویس را واده رضی الله عنه واین شیعه تقاست [illegible]
[illegible] واین دولت بکه [illegible] ذالک فضل الله
یوتیه من یشاء و همچنین بعضی اولیاء الله از اتباع آنحضرت
صلی الله علیه وسلم بعضی از طالبان را بسبب روحانیت تربیت کرده اند
بی آنکه او را در ظاهر پیری باشد واین جماعت نیز داخل اویسیانند
بسیاری از مشایخ طریقت در اول سلوک توجه باین مقام فرموده اند
چنانکه شیخ بزرگوار شیخ ابو القاسم [illegible] که سلسله
مشایخ و نجم الکبری [illegible]
است قدس الله اسرارهم [illegible]
ثم فی حاشیه نفحات الانس [illegible] جماعه نیز داخل اویسیانند یعنی
اویسی را لازم نیست [illegible] روحانیت [illegible] صلی الله علیه
تربیت [illegible]
باید [illegible]
سوال: [illegible]
و بعضی اولیاء [illegible] حاصل شود [illegible] سلسله باطنیه [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پیوندد و بالیشان دیگری باشد که جامع نسبتهای باطنی و ظاهری باشد۔

جواب: گوییم که آری اگر واقعهٔ صحیحهٔ صادقه باشد تواند که نسبت می پیوندد و هم ممکن است که کسی جامع نسبتهای شاد چنانکه در کلام مسطور از قول شیخ فرید الدین مستفاد شد و هم تصریح در نفحات الانس مذکور است که نسبت خرقهٔ شیخ محی الدین قدس سره بیک واسطه بشیخ محی الدین عبد القادر گیلانی قدس سره می رسد و نسبت دیگر وی داشرقه بخضر علیه السلام میرسد بیک واسطه و نسبت دیگر وی بخضر میرسد بی واسطه

المنقبت:—

شیخ میرک میر سید دینی بود — آنکه در تقوی بست جال مفخر سادات آل

شیخ میرک میر سید اس ویسی آسمت

آمین ثم پدست ببهی مفخر سادات آل

بارها چون صحبت آن میر مشفق دست داد — در بیان او وه این معنی خود آن عنا کمال

بارها حاصل گشت چوں میر مشفق سند نیاز

بادرست چو هم ثم میهی ادس بدحنات کمال

وتحیل احوال تقوی شعار بدت بشادی احباب شیخ میرک میر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

…نکه از تقریر او از جماعه ثقه استماع افتاد اینچنین است که میفرمودند
…ن والدین داعی میر سید شمس الدین اندرابی رحمة الله علیه بحکم
…ای آلهی از دنیا رحلت فرمود الوقت من در سن صغیر بودم
…جهت بی سامانی در کار دنیا معیشت من با اقربا من متغیر دبی چاره
…یم بفضل عنایت حق تعالی چند مرتبه بصورتی دهیاتی عجیبه خواب تفسیر
…اب دیدم که مرا نصیحتها میکرد و به تحصیل علم دین و طاعت و تقوی
…ترغیب می نمود و مرا بیافت آن رؤیای صالحه و کرم باری تعالی در
…زان تحقیق علم دینی و تلاوت قرآن و ادای نوافل کثیر قراری
…یکینی حاصل شد و بکار دنیا که بغیر این شغل بوده نمی پرداختم و
…ت مردم غیر صالحین و ناجنس عذابی میدانستم و بعضی خویشا
…ان من بملازمت و خدمت بعضی سلاطین و امرای کشمیر میگردند
…تنها جاگیر داشتند مرا برای طلب رزق بملازمت بعضی امرای
…تعمقی و کسی دلالت میکردند و من آنرا قبول نمیکردم و مرا در
…وفاقه و ترک اشغال دنیوی ملامت میکردند و طعنه با قابلیتی
…میزدند و من بدان متاثر نشده هم در حجره از زوایای خانقاه
…ان که بخانقاه اندرابیان معروف گوشه نشین شده
…شدم و در ریاضت صوم و صمت و قیام لیل و ترک شهوانی …

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

[illegible] و ظایف

و همت ... و حضرت مرشد ... بلطف و کرم

... [illegible]

[illegible]

... استقامت ... [illegible]

... [illegible]

و ... [illegible]

از انجناب ... [illegible]

بوقت میدیدم اما حقیقت ... تکرار چند بار میدیدم

لنصایح و مواعظ مناسب ... [illegible]

اولیا و صلحا نیز گاه گاه میدیدم و ابیات ... دعوات

می بودم و بسبی ... الفقد یا بگ نقش تعویذی ...

یا تحصیل آیات و دعوا ... [illegible]

... حرف ... [illegible]

[illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در این باره از ین نوع ترتیبات و [illegible] و شاید ه
از استفاده و اخلاص [illegible] شیخ بغدادی آمده
[illegible] شده و نسبت سلطنت این نیز [illegible] شاهجهان
شغل امر [illegible] و نهی منکر اقامت نموده [illegible]
من امر بالمعروف و نهی عن المنکر فهو خلیفة
و خلیفة رسوله مقصدی این امر شده [illegible] زمان بطریق
[illegible] مکاتبات و مراودات تحیات شیخ [illegible] سید احمد رحمة الله
[illegible] رحمة الله که خلافت مشایخ این سلسله [illegible] داشت معتقد
[illegible] نیز نسبتم و نسبت و محبت دینی و اخلاص و ارادت با جناب
[illegible] حضرت ایشان نیز بعد تفحص استخاره عنایت کرده تشریف
[illegible] سجاده یا شجره اسماء مشایخ سلسله خود مشرف ساختند
از راه صدق و اخلاص قبول کردیم و در مقابله آن شکرها بدرگاه
[illegible] گفتم [illegible] آن بزرگوار و بارواح مشایخ مبارکه
[illegible] شادیها نمودیم و برکتها شامل کردیم و آن شجره
[illegible] قدیم و جدید خود گذاشته دادیم و ایضا [illegible] مذکور [illegible]
[illegible] سال صائم الدهر و تارک الحیوانی و قیام اللیل
[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دیدم که در حق من خصوصیات و عنایات می نمود و از سر شفقت ا...
کرده و ترغیب با خبار ... بنا کید میفرمود پس از قبیله سید
قمی که در سید بوده قریه زینه گیر سکونت داشتند میر سید...
نام ابن سید محمد بن سید حسین قمی دختر عفیفه صالحه خود بنکاح
شرعی باین داعی حواله نمود و ببرکت امر و بشارت نبوی از وی
فرزند ... فخر ... شده و ایضا جناب میر مذکور میفرمو...
که والد من میر شمس الدین بن میر سید ابراهیم بن میر ...
بن میر سید شیخ محمد بود که وی از شهر ... از قبیله ...
صحیح النسب در کشمیر آمده بود در زمان سلطان سکندر بت ...
بن سلطان قطب الدین و سلطان سکندر چون وی را از اهل ...
عمل و کرامت و سیادت و شیخت دیده انواع تعظیم و تکریم ...
وی را خانقاهی بنا کرده داده مقیم این بد ساخت و از برای
مجاوران آن خانقاه قریه ... بطریق وقف تعیین نمود
زمان محمد شاه آنرا متصرف می بودیم و ایضا میر مذکور میفرمو...
که والده عفیفه من بیبی ... دختر میر سید فضل الله
که در قرار ... بوده مدفون است و وی ... حسین ...
برادر سید میر اویس ... اولیا ... مشهور ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ت واین دو برادر ہر دو فرشتہ سرسید حسن بودند کہ باصحبا بابا
حسن منطقی معروف بود کہ وی اہل کرامت و صاحب علم ظاہری و باطنی
بود و در مزار کلان سرا الدین ریشی مدفونست در صف اول کہ
دران صف مخدوم مولانا عثمان ولی کشمیری مدفونست علیہم الرضوان

ایشان مانند یار اکثر اویسی بوده اند پشم عبرتبین شاترا بود مثال

ریشیان کاشمر سارے اویسی آمدست
نم اولی الابصار ہمین اوسکہ از غیب الکمال

شیخ نور الدین ریشی پیر جمیع ریشیان زاہدے خوش بود و باحق داشت بسیار اشتغال
شیخ نور الدین ریشی پیر سارے ریشیان
زبدہ ست اویس ثانی ذات عشق بیت اشتغال

بود با تجرید و اہل صوم دہر تیز تارک لحم و عسل سیر و دسم ایمال
سوی مجرد او بس تن گوشہ نشین بیہ رود و دال
مانند بیہ با چهرہ او دست بیان ہے یاد لے

صاحب کشف و کرامات بود لطفے خوب داشت ہم اویسی بود و گفت این راوی ذوالجلال
صاحب کشف و کرامت کہ بدست ہر کلا
ادیس اویسی سوی وزن ای راوی ذو المعالی نقال

شش سالی حسین الیز خدمت شد بود پیر قیشی ثاقب اند در خدمت وی اتصال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شیخ سامانی خسنس کرسگھاہ تی بہ دنھ رتھو
پیہ بہتی باہ نمرتھ تیم کرنے استعمال

شیخ بام الدین زین الدین اتھی مبذ تند   پنداز و بگرفت تراث گہر دلبجھے خیال
شیخ بام الدین وزین الدین تس آس بیان
ہکھ تمن پندولفاہ آس رودن لچیال

بابا پیاان بو و بابا شکر الدین شیرکوٹ   بو اول سانہا عزت گو اسنکپال
بیہن پتہ شیرکوٹ منز سو بابا شکر الدین
ویہرہ بدلگوٹہ و بہوکھ کتو ذن دمقام سنکپال

خدمت اذو و دیشی در مقام بلو بود   دیشتم باو محبت دیش خوشحال
منز مقام بلو رودن اوس سو ی قدوریشو
لوکھ او سہم سو ی سگاہ رت اوس تمتہ قال وحال

بیک مرے گرگ ریشی ومقام اشکرت   در جبل فلو نگہ اوبو دبالائے تلال
اشکر منز گنگ ریشی بیکر وا اوس کیا
منز پہاڈن یاہ تہرن بھٹہ سودودن تر قلال

قواجہ اداہ بو دعا کن دریاہ چیتربار   بانگے میگفتی باسلحیہ اذو اگاہ غزال
بیلہ کتیق ترنیرہ ہاتن قواجہ ادزن تس وین
بانگ منتر دلا شا اللہ اکبرے مثال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وفضایل بہر یعقوب ست از قرآنیں ما ہست ... ایدا وفانی جلال

میر یعقوب اوس کیا صنیف اوس

سینہ کیا اُسس ... ق ...

خواجہ داؤد است از اصحاب رفیق خادمی اہل دعاگو بلند ... قیا

خواجہ ... اوس سنز ... دو ... نیر

خدمتھا کر ... سنز ... ن قی کمال

پاندن میان بہادر عارف اند بیرون ذاکر است و ... ہست ... کو

یاد میانہ میان بہادر بیرون سنز ... کش

با توکل ذاکر اوس ... بہ انتقال

مخلص شیخ سید اہل کشف ... صالح وفیضیاب ست آو داست ... عیال

سالکو مخلص شیخ سید اہل کشف ... اوس

سالک اوس ... کا اہل عیال

مستجاب الدعوت و واقف ... مخلص شیخ او ... ست ... ول

بعض سرن ... واقف ... ول

شیخ او ... سالک مخلص ... فنا

... بلخی است ز یاران با ذوق شوق ... آراست ... وان

شوق تہ ذوق ... بلخی ... الہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہستہ وناں وو سپنیز اہل اثنین   ہستہ فقاء اسا دد دزین کوتاں

یا بہ ناون باخبر ادو سپیں تاوتس

یا چہن وون گوشت دد زین کوتاں

ہستہ یا بیچھنہ اسامی یا تہ پتہ ول   اہل ددو ہا عشق و اہل کشف و اہل حال

یا اچھن یارس الوی تیلہ موانک دوزہ وون

عشق داد ک اولہ کشفک تہ حالک اہل حال

ہستہ یا نو اہل ریت اند شیمہ تاگ   ہستہ وقائع اوساق ہستہ دستین

یہ تاس یہ بہت تن تہ چھولا یات سالو

نعماہ یہ تہ چھ بیا یا قہ تہ کوال

یا دما تہ یہ گہ دد مقام یوت ناچون   کوشگہ عقبہ ہراعنہ کاف تہ اعتزال

یتہ ملک دتہ وان خوایہ یارسالو

یہ کشن تہ شیت کین تہ بارزال

ہستہ یا ونہ و یا تہ یا تیر   ہستہ انہ دکم خوری ذکر اللہ لاملال

یہ یہ یہ یا ادوار اعتبر

اماں تسبیحے مثال

ہستہ یہ تیاں   یا ددو لہ تہ لودانچ

یہ ماما اندہ چھوی تار ننبہ شیہ مقام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] اتیچ [illegible]

[illegible] مقام گیر باتھ [illegible] [illegible]

[illegible] من منز هوش [illegible]

بدر گوٹ اکھ بیاک [illegible]

[illegible] داعی مقام نوش [illegible]

[illegible] سعید [illegible]

پوشہ باغ صافی [illegible]

[illegible] کلمہ چند از زبان صادق بیان جناب [illegible]

[illegible] اوقات [illegible] اولیا [illegible] و رحمۃ اللہ علیہ بایا فواید دیگر

[illegible]

گوش [illegible] [illegible] از الثبات [illegible]

[illegible]

[illegible] حال

[illegible] روایت وصلت آن مرید که [illegible]

[illegible] گوش و هوش [illegible] تعلق دارد و آنہ ابوالیہ [illegible]

[illegible] ثواب [illegible] هزار سال در نامه اعمال او [illegible]

[illegible] او در عیش باشد و در مقامات خواجہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نقشبند قدس سره مذکور است که حضرت ایشان میفرمودند
[illegible] با در خواب دیده قصه نمودند که من ترا تثبیت
[illegible] میفرمودند که حقیقت محمدیه صلی الله علیه وسلم حقیقة الحقائق
[illegible] و پیش و حقایق انبیاء و رسل علیهم الصلوة والسلام منتسب ان
[illegible] آنحضرت صلی الله علیه وسلم هریک استعداد مظهر کمالی
واولیاء امت قدس الله اسرارهم بسبب اتباع قولاً وفعلاً و حالاً
استعداد و مناسب مظهر بعضی از کمالات آنحضرت می شوند اگر
چه ظاهر و فایض است مشابه و مناسبت بنسبت که حضرت عیسی
بوده آن شخص را عیسوی گویند و آنکه از فلان حضرت که مثلا آن
حضرت موسی ظاهر شده باشد آنکس را موسوی میگویند پیشتر
شیخ نجم الدین کبری قدس سره زبانی [illegible] که ایشان
[illegible] کدام از انبیا علیه السلام یکی از حریدار ایشان [illegible]
[illegible] رسید و ملازمت حضرت شیخ مصلحت دانست
[illegible] آنی و آن درویش می گفت از خوارزم شیخ گفتند که
[illegible] چون دست واشارت بشیخ نجم الدین کبری کرده آمد [illegible]
[illegible] صورت متعجب ماند خواند بخوارزم مراجعت نمود حضرت شیخ
[illegible] الدین پرسیدند که حضرت شیخ مصلحت با دیدن چه دیدی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بیان کی

والله ... وہم ... علیہ

... علیہ ... موسیٰ عیسیٰ علیہما

... المعرفۃ مقامہ والاتصاف

... قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم ... علی قلب ...

... امیان

... احمد ... نصوا ...

... وشنیہ

... وکیمت دلوتم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] ایشان او نقل میکردی از ایشان پیش [illegible]

[illegible] رحمة الله علیه [illegible]

[illegible] فرماودن [illegible]

[illegible] علم [illegible] حضرت ایشان دوست [illegible]

با [illegible] شیر [illegible] نشین

[illegible] ویال

[illegible] رحمة الله علیه [illegible]

[illegible] بابا [illegible] تعصب [illegible]

[illegible] بدین بانی [illegible]

[illegible] ایذای یعنی [illegible] الاسلام [illegible] بدین لقریه

[illegible] بیان [illegible] صالحین کردن

[illegible] تیپرو [illegible]

[illegible] یادی [illegible] الثواب [illegible] می باید

[illegible] الله وجهه

[illegible] بات [illegible] ات و

[illegible] یکبار [illegible]

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

معنه پرسیدم آنحضرت [illegible]
این کلمات است که [illegible]
بعضے مسلمانان امت [illegible]
مایل میکنند [illegible]
زیرا که البته [illegible]
در سبب اصحاب [illegible] ایشان بگویند [illegible]
زیاده خواهد [illegible]
نصیحت حضرت [illegible] المومنین [illegible]
یک واسطه روایت [illegible]
خود میدانستم [illegible] توفیق الہی [illegible]
شود و مردم اهل انصاف [illegible]
اکابر دین و اهل [illegible]
کنند تا نجات یابند و [illegible]
قبول این نصیحت [illegible]
[illegible] آوردن [illegible]

بیت:

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ثبت قول ... سخن بمیزان شریعت سنجیده و شده است الزن
... شرح ... آنچه است که ...
... مسلما عفیفا ... حنفی ... عن الزنا
... انت او انت زانیة الجلد ثمانین سوطا و فی
... یعزر ... قذف مسلما یا فاسق یا کافر
... یا فاجر یا منافق یا لوطی یا من یلعب
... یا آکل الربوا یا شارب الخمر یا دیوث یا
... یا خائن و یا ابن القحبة یا زندیق یا قرطبان
... الرواح او اللصوص یا حرام زاده عن
... قذف ... انه ... کانه معروفه
... و ... تعزیر دادن در شرع ...
... کتاب آن اظهر من الشمس ست و چون در سب مسلمانان عامی
... تعزیر است پس اگر نعوذ بالله منها کسی است
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

من سب اصحابی فعلیه لعنة الله والملٰئکة والناس اجمعین و فی صحیح البخاری
قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تسبوا الاموات فانهم افضوا الی ما قدموا
یعنی لعن و دشنام مکنید مردهارا بدرستیکه ایشان باقصد رسیده
اند بانچه فرستاده بودند از نیکی و بدی برای خود و فی روضة الاحباب
نوبتی مردی در حضور حضرت پیغمبر باد لعنت کرد فرمود صلی الله علیه وسلم
که باد را لعنت مکنید زیرا که آن مامور است و بدرستیکه هر کسی که
لعنت کند چیزی را که مستحق لعنت نباشد آن لعنت بوی گردد و فی
المشکوٰة عن ابی الدرداء قال سمعت رسول الله یقول
ان العبد اذا لعن شیئًا صعدت اللعنة الی السماء فتغلق
ابواب السماء دونها ثم تهبط الی الارض فتغلق
ابوابها دونها ثم تاخذ یمینا و شمالًا فاذا لم تجد
مساغا رجعت الی الذی لعن ان کان اهلًا لذلک والا
رجعت الی قائلها رواه ابوداؤد و فی العقاید منظومه

نظم

گر کسی را خدای لعنت کرد — نیست لعن منع تو اش در خود
ور با حسان فضل شد ممتاز — لعن را چون بکار برد باز
و فی شرح الدیوان اگر کسی در نفس امر ملعون باشد چه حاجت که تو

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

زبان خود بالعن اد آلوده کنی واگر ملعون نباشد اوبا ادلعن تو زبان
نرسد و تو آثم کردی و متصف بید گفتن بنوی فی جامع الصغیر قال
النبی اذا ظہر البدع ولعن ہذہ الامۃ اولہا فمن کان عندہ علم فلینشرہ
فان کاتم العلم یومئذ ککاتم ما انزل اللہ علی محمد والنبیا قال علیہ السلام
اذا لعن آخر ہذہ الامۃ اولہا فمن کتم حدیثا فقد کتم ما انزل اللہ عزوجل
المتن :-

چار یار مصطفےٰ یاد دتی یا بہ خود   حرف دال دوتی یتگر برین قیمت دال
دوست تہ دتی چار یادن پو دکر شرط وفا
چھوی کرن امرحی دلالت دوشتی منہ حرف دال
کیدن افراط د حب علی مبغوض اوست   بے تعصب حب ثنان دایم خوش ست این اعتدال
حُب علیہ ہنز کرُن افراط چھوی تس ناپسند
بے تعصب یہم محبت خوش الون چھوہم اعتدال
دد ہائے جملہ ئتبل بی گوہیم یدل   یاد رضوان خدا تاد ل یہ ئتبن کل حال
فوج نبلیس سارسی سودن دلکو چھس لوی تمام
راضی دودن رب اکبر سارنی پیٹھ کل حال

الشرح :- فی خلاصۃ الحقایق فی ذکر الخلفاء   عن جابر عن النبی
صلے اللہ علیہ وسلم انہ قال اربعۃ لا یجمع حبہم الا فی قلب المومن ولا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ولا یحبہم منافق ابو بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم وعن عمر رضی اللہ عنہ عن النبی صلعم حب ابی بکر و عمر و عثمان و علی رضی اللہ عنہم من الایمان و بغضہم من الکفر وعن انس رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال حب ابی بکر یوجب الغفران و حب عمر یحو العصیان و حب عثمان یقوی الایمان و حب علی یحمد المیزان وعن ابن عمر رض عن النبی صلعم انہ قال ان اللہ تعالے فرض علیکم حب ابی بکر و عمر و عثمان و علی رضوان اللہ علیہم کما فرض علیکم الصلوۃ والسلام والحج والزکوٰۃ فمن ابغض واحداً منہم فلا صلوۃ ولا صیام ولا زکوٰۃ ولا حج ویحشر یوم القیمۃ من قبرہ الی النار وعن جبیر بن خالد رض عن النبی صلعم انہ قال ابو بکر و عمر و عثمان آل اللہ و علی و حسن و حسین و فاطمۃ آلی و یجمع اللہ تعالے یوم القیمۃ الی و آلہ فی روضۃ من ریاض الجنۃ

المتن :۔

نیز گفتہ دیدہ اھل باطن ان غیب   پس اشارت بر لشانیدن نشینیدن بر بالین

بالیشین فرماد و طیبہم با طاہر ان غیب

آمر دل و دلوں اشارات خوش تجرش نبی

اشارتی بانکہ جناب ہردو بابالیشی باوجود حصول نسبت ادب بہ ظہور مقامات و احوال سنیہ شرف دخول در سلسلہ شریفہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خانوادہ حضرت مخدوم جہانیان سید جلال الدین البخاری قدس اللہ سرہ العزیز نیز حاصل بودہ واز خلفای نواب ایشان جناب مخدوم شیخ حمزہ را دریافتہ بودند وبعضی احوال و واقعات خود را پیش آنحضرت عرض کردہ واز ایشان تعریف صحت احوال شنیدہ و سلسلہ نامہ شجرہ مشایخ باجازت ایشان بطریق تبرک از ایشان نیز یافتہ وخرقہ وکلاہ طریقت از ایشان پوشیدہ وبعضی وظایف از ایشان حوالہ یافتہ

المتن :-

حال خود تصحیح کردہ سلسلہ نامہ گرفت از جناب شیخ حمزہ نائب سید جلال
حالکوی صحت کرتھ اُس سلسلک شجرہ تمو
از جناب شیخ حمزہ نائب سید جلال

الشرح :- فی کتاب سراج الہدایۃ مرید از شجرہ بیان دادن یکی از سنن اولیاست چون از پیری صحیح رسیدہ باشد وفی کتاب وسیلۃ الطالبین الی حجۃ رب العالمین مرید را می باید کہ بعد ادای نماز خفتن شجرہ بران بخواند

المتن :-

یک شامہ باکلہ از وی تبرک یافتہ نیز یک سجادہ کال بدہ از نیم جال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اکنه عمامه بیه کله حاصل تبرک کر تھو

بیه لیوکھ سجاده اکیس اوش اد لتھم حال

مفتن این سلسله تیس اقوال میتھ یا امام التتقین گمراه دراه رفتال

یا امام المتقین پیوسته پهندی سلسله

دشمن بیهٔ لیم تس پتهٔ حمله کرد وقتال

بدان ای سالک راه اولیا که این قاعده محدثان مشهورست که نام های اوستادان و راویان حدیث را متصلاً و مسلسلاً تا پیغمبر صلی الله علیه وسلم بیا موزند و آنرا نوشته با خود میدارند و یاد میگیرند و آنرا اسندهای حدیث میگویند و این دلیل بر صحت روایت حدیث خود میدارند و همچنین طریقه مشائخ طریقت اینست که کسیکه تلقین ذکر از دی گرفته باشد و پیش او بیعت کرده جدیکه در باب تلقین وارد شده باشد از بشنوند تا نام او و نام پیران او دا سم راویان سلسله این حدیث دا صلقهای سلسله پیغمبر دار تا پیغمبر بیاموزند و پیش خود نوشته میدارند و یاد میگیرند و همیشه میخوانند و تلقین برکات ایشان می باشند و آن مکتوب را سلسله نامه مشائخ و شجره بیان می نامند و طریق سلسله نامه و شجره و نوشتن پیوند نوع سرتون مشائخ است بعضیها د

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

زجانب پیر بواسطۂ خود شیخ بجانب پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم می نویسند

وبعضے از مشایخ متاخرین در اول اسم مبارک پیغمبر می نویسند بعد

ازاں نام بادی حدیث مشہور تلقین ذکر و نام اجازت یافتہ

در تلقین ذکر کہ در اکثر روایات امیر المومنین علی است کرم اللہ وجہہ

می نویسند و بعضی در نام خلیفہ سجادہ او بعدہ نام خلیفہ بخلیفہ تا

آخرین بر می نویسند و بعضے مشایخ آں نامہا در دایرہ ہائے علیحدہ بادی

بترتیب می نویسند و بعضے در میان متاجاتی درآوردہ نام مبارک

الہی قرین نام ہر شیخی گردانیدہ نویسند تا در ہر نفسے ذکر اللہ یاد کرد

دلی از اولیا او حاصل شود و ثواب ذکر اللہ مشہور و نامعدود است

و نزول رحمت در وقت ذکر اولیا کہ ایشاں را صالحین نیز میگویند

موجود است کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عند ذکر الصالحین

تنزل الرحمۃ وآں حدیث کہ در باب تلقین ذکر بروایت امیر

المومنین علی کرم اللہ وجہہ وارد شدہ اینست کہ در کتاب خزانۂ

جلالی نیز آوردہ است وقد روینا عن امیر المومنین علی بن طالب

انہ قال یا رسول اللہ دلنی علی اقرب الطریق الی اللہ وافضلہا عند

اللہ واسہلہا علی عباد اللہ تعالے فقال رسول اللہ صلے اللہ علیہ

[illegible] ت بہ الی النبوۃ فقال علی وما ذالک

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

يا رسول الله قال بما اومنه الذكر في الخلوات قال يا رسول الله صلى
الله عليه وسلم اكذا افضيلة الذكر وكل الناس ذاكرون قال مه يا علي لا
تقوم الساعة وعلى وجه الارض من يقول الله الله ثم قال وكيف اذكر
يا رسول الله قال اسمع مني حتى قولها ثلثا وانت تسمع ثم قلها ثلثا
وانا اسمع ثم قال رسول الله صلعم وسمع علي رضي الله عنه من رسول الله
ثم قال علي وسمع رسول الله صلعم منه ثلاثا فاجازه ان يلقن غيره
يلقن الحسن البصري رحمه الله فسمع الامام الحسن البصري من علي فقال
مثل ما سمع منه ثم سمع الحبيب العجمي من الحسن فقال مثل ما سمع منه
داود الطائي من الحبيب العجمي فقال مثل ما سمع منه ثم سمع المعروف
الكرخي من الطائي فقال مثل ما سمع منه ثم سمع السري السقطي من المعروف
فقال مثل ما سمع منه ثم سمع الجنيد من السري فقال مثل ما سمع منه ثم سمع
الشيخ الشاه الدينوري فقال مثل ما سمع منه ثم سمع الشيخ احمد الاسود
من المشاد فقال مثل ما سمع منه ثم سمع الشيخ محمد بن عبد الله المعروف
بعمويه السهروردي من الاسود فقال مثل ما سمع منه ثم سمع الشيخ
وجيه الدين ابو حفص عمر من العم فقال مثل ما سمع منه ثم سمع الشيخ
ضياء الدين ابو النجيب عبد القاهر بن عبد الله السهروردي من ابي
حفص فقال مثل ما سمع منه ثم سمع شيخ الشيوخ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

والدین السهروردی من شیخ ضیاء الدین فقال قل یا سمعت منه ثم سمع
الشیخ الصوفی شرف الدین محمود شاه التستری من شیخ الشیوخ اعلام
فقال قل یا سمعت منه ثم سمع السید الشریف الفقیه العابد المحدث المفسر
المتقی المعروف جلال الحق والدین حسین بن احمد بن حسین الحسن البخاری
متع الله المسلمین بطول حیاته وقدس الله ارواحهم من الشیخ الصوفی فقال
قل یا سمعت منه ثم سمعت انا العبد الراجی الی رحمة الله تعالی یعقوب بولف
هذه الفوائد الجلالیه من السید الشریف فقلت مثل یا سمعت منه
ای رزقنی ان اروی عنه والقی غیری انتهی کلام خواجه الجلالیه والیها
در خواست که بجز یا چون این همه پیش آمدی در دولت آن صحابه را
رضوان الله علیهم اجمعین بحضرت رب العالمین شفیع آوردی حق سبحانه
تعالی ببرکت نیاز ایشان آن مهم را بکفایت رسانیدی پس
بنا بر حکم این حدیث بعضی مشایخ طریقت نامهای پیران سلسله را
بترتیب بدایت سندهای حدیث تلقین ذکر و سلسله خرقه در
مناقب آورده اند تا علی الدوام می خوانند و مرید را نیز فرمان بدین
طریق میفرمایند تا مقصودات دینی و دنیاوی که وابسته بانفاس
ایشان شود انشاء الله تعالی و فایده دیگر در شجره پیران
آوردن آنست که بسبب تکرار نامهای پیران سلسله خوش

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ایشان ... باشد و مشغول صفت نامهای ایشان یاد ما ...
دنیوی و اخروی تحصیل ایشان کند و در آخرت لوای ایشان
جماعت ایشان طلب کند تا با ایشان در عرصات قیامت ملحق شود
و از ایشان بهمان نسبت الفت کند والقیاحون یاد خبری که در
آخر شجره نوشته شده باشد ایشان را همیشه یاد کند و نیز ملتفت
و حضور صفتی روحانیت ایشان پیدا شود و حق دعاگوی ایشان
ثابت کرده تا باشد که بدان وسیله طلب یاری و شفاعت ایشان
در دنیا و آخرت می توان کرد ان شاء الله تعالی شجره پیرانی که پیر
با شیخ حمزه بوده در مناجات در آورده شد و ما انیز خوتنان
آن حواله کرده این عبارت است اللهم صل علی محمد وعلی آل محمد بسم
الرحمن الرحیم ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاهدین
الهی بحرمت آیه کریمه شجرة طیبة اصلها ثابت و فرعها فی السماء
الهی بحرمت سید اولین حضرت محمد مصطفی صلی الله علیه وسلم و آله
واصحابه واتباعه اجمعین وجمیع الانبیاء ...
سابق الصالحین الهی بحرمت امیر المومنین ...
بحرمت شیخ حسن بصری ... الهی ...
عجمی الهی بحرمت شیخ داود ... الهی ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الٰہی بحرمۃ شیخ جنید بغدادی الٰہی بحرمت ممشاد دینوری
الٰہی بحرمۃ شیخ احمد دینوری الٰہی بحرمۃ شیخ محمد عبد اللہ سہروردی
الٰہی بحرمۃ شیخ وجیہ الدین ابی حفص الٰہی بحرمۃ شیخ ضیاء الدین
ابو النجیب عبد القاہر الٰہی بحرمۃ شیخ شہاب الدین سہروردی
الٰہی بحرمۃ شیخ بہاء الدین زکریا الٰہی بحرمۃ شیخ صدر الدین الٰہی
بحرمۃ شیخ رکن الدین الٰہی بحرمۃ مخدوم جہانیان امیر کبیر سید جلال
الدین حسین بن مخدوم سید احمد کبیر بن مخدوم سید جلال الدین حسینی
بخاری الٰہی بحرمۃ مخدوم شیخ سید محمود ناصر الدین الٰہی بحرمۃ
مخدوم شیخ سید حامد کبیر الٰہی بحرمۃ مخدوم سید رکن الدین
[illegible] الٰہی بحرمۃ مخدوم شیخ سید محمود ابو القاسم الٰہی
بحرمۃ مخدوم شیخ سید محمد الٰہی مخدوم شیخ سید حامد الٰہی
بحرمۃ مخدوم شیخ سید حاجی عبد الوہاب الٰہی بحرمت مخدوم شیخ
سید جلال الدین ثبت اسرارہم الٰہی بحرمۃ مخدوم شیخ حمزہ کشمیری
[illegible] قدس سرہ [illegible] علینا خطیبات و تقصیرات [illegible]
[illegible] ایمان و معرفت [illegible]
[illegible] ثابت
[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

قیامت در دنیا و این نوآشتگان درگاه قدیر آگیز است و در هر لحظه
هزاران هزار تحیات و تسلیمات از ما بنهایاء مخلصان و معتقدان
بارواح مقدسه جمیع مقتدایان این سلسله مبارکه رسان آمین یا رب
العالمین معلوم باد که قطب عالم حضرت مخدوم جهانیان را از چهارده
خانواده خلافت رسیده بود پس اکثر مریدان ایشان حضرت شیخ سلسله
سهروردیه شجره مناجاتیه را باین عبارت مسطور نوشته داده اند و
بعضی کس را شجره مشائخ چشتیه بداده اند اما ایشان را شجره
شجره مشائخ چشتیه باین عبارت بود اللهم صلی علی محمد و علی آل
محمد بسم الله الرحمن الرحیم ربنا انک جامع الناس لیوم لا
ریب فیه ان الله لا یخلف المیعاد الهی بحرمة مخدوم
شیخ حاجی عبد الوهاب الهی بحرمة مخدوم شیخ سید حامد الهی
مخدوم شیخ سید محمد الهی بحرمة مخدوم شیخ سید محمود ابوالقاسم
الهی بحرمة مخدوم شیخ سید رکن الدین ابوالفتح الهی بحرمة مخدوم
شیخ سید حامد کبیر الهی بحرمة مخدوم شیخ سید محمود ناصر الدین الهی
بحرمة مخدوم جهانیان جهان گشت سید جلال الدین حسین بن مخدوم سید
احمد کبیر بن مخدوم سید جلال الدین بخاری الهی بحرمة مخدوم
شیخ نصیر الدین محمود الهی بحرمة شیخ نظام الدین بداونی المعروف

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نظام الدین اولیا الی بحرمة شیخ فرید الدین مسعود الی بحرمة شیخ قطب
الدین بختیار کاکی الی بحرمة شیخ معین الدین سجزی الی بحرمة
شیخ عثمان هارونی الی بحرمة شیخ حاجی شریف زندنی الی بحرمة
شیخ مودود چشتی الی بحرمة شیخ ابو یوسف چشتی الی بحرمة خواجه
ابو محمد چشتی الی بحرمة خواجه ابو احمد چشتی الی بحرمة شیخ
ابو اسحاق چشتی الی بحرمة شیخ علو دینوری الی بحرمة
شیخ ابو هبیره بصری الی بحرمة شیخ ابو حذیفه مرعشی الی
بحرمة شیخ ابراهیم ادهم الی بحرمة خواجه فضیل عیاض الی بحرمة
خواجه عبد الواحد بن زید الی بحرمة خواجه حسن بصری رضی الله عنهم اجمعین
الی بحرمة امیر المومنین علی کرم الله وجهه الی بحرمة خاتم النبیین محمد
مصطفی صلی الله علیه وسلم وعلی آله واصحابه واتباعه اجمعین ظاهر ما را
بآداب شریعت آراسته داری و باطن ما را باسرار طریقت بهره
وافی بخشی و ما را بانوار حقیقت سازی و بعطیاتی که در حق این
بزرگواران عنایت فرموده ای بطفیل این بزرگواران ما متابعان
ایشان را بهرهمند گردانی و شرف مظهریت تجلیات ذات متعالیه صفت
عالیه ما را کرامت فرمائی بمنک و فضلک و کرمک یا اکرم الاکرمین آمین
یا رب العالمین و صلی الله علی خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین وعلی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بایدالا بنیاد و المرجعین الی یوم الدین وفی ارشاد المریدین علم نافع آنست
که در نفس تقوی و نور شرع و حقیقت زیاده کند و دواعی [illegible]
مشغول گرداند چنانکه در خبر صحیح است که حضرت امیر المؤمنین علی کرم الله
وجهه چون آیینه دل او بنور علم روشن گشت و اشعه [illegible]
باطن او پیدا شد [illegible] یا رسول الله [illegible] الی الله
[illegible] حضرت رسول صلی الله
صلی الله علیه وسلم [illegible] وقت [illegible]
این علم را [illegible] آن بود که این [illegible]
کرد تا این علم [illegible] حضرت رسول الله
صلی الله علیه وسلم امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه [illegible]
لا اله الا الله تعلیم و تلقین فرمود بعد از آن [illegible]
امیر المؤمنین حسن و از ایشان امام زین العابدین و از ایشان امام
محمد باقر و از ایشان امام جعفر صادق و از ایشان [illegible]
و از ایشان امام علی موسی الرضا و از ایشان شیخ معروف کرخی و از
ایشان شیخ سری سقطی و از ایشان شیخ ابو القاسم جنید بغدادی و از
ایشان شیخ ابو عثمان مغربی و از ایشان شیخ علی رودباری و از ایشان
شیخ ابو علی کاتب و از ایشان شیخ ابو القاسم گرگانی [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شیخ ابوبکر نساج و از ایشان شیخ احمد غزالی و از ایشان شیخ ابو النجیب
سهروردی و از ایشان شیخ عمار یاسر و از ایشان شیخ نجم الدین کبری
و از ایشان شیخ مجد الدین بغدادی و از ایشان شیخ رضی الدین لالا و از
ایشان شیخ احمد جورفانی و از ایشان شیخ نور الدین عبد الرحمن اسفرائنی
و از ایشان شیخ علاء الدوله سمنانی و از ایشان شیخ کمال الدین محمود
مزدقانی و از ایشان امیر سید علی همدانی و از ایشان شیخ اسحاق
ختلانی و از ایشان امیر عبد الله برزش آبادی و از ایشان شیخ رشید
الدین اسفرائنی و از ایشان شیخ شاه علی بیدوادی و از ایشان شیخ
حاجی محمد و از ایشان مؤلف نسخه مذکور ارشاد المریدین شیخ حسین
خوارزمی تعلیم و تلقین یافته است رضی الله تعالی عنهم اجمعین انتهی کلام
میگوید قایل شارح این منظوم که مراد از نوشتن این سلسله اینجا و
منصور است یکی تیمنه به روایت دوم حدیث تلقین ذکر دیگر تحدیث
نعمت یعنی که این فقیر این نسبت نیز دارد

المتن:

هادی مطلق علی مرتضی شیر خدا — غازی کش بود عرکیت لدل بنیده یل

رهنما سا بوی علی مرتضی شیر خدا

ذات غازیس عدل گرس اشوبن ابال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] قاضی [illegible]

که سوال امیرالمؤمنین [illegible] آمد وجه [illegible]

[illegible] مصطفی بود [illegible] شرح [illegible]

گوید جواب [illegible]

[illegible] الله [illegible] گویند

[illegible] المؤمنین علی [illegible]

[illegible] المؤمنین علی [illegible]

[illegible] مصطفی [illegible] که [illegible]

[illegible] مصطفی [illegible] صلی الله علیه و سلم [illegible]

[illegible] صلی الله علیه [illegible] درخواست که

[illegible] شیر [illegible] ابوطالب [illegible]

[illegible] پیغمبر [illegible] صلی

الله علیه و سلم [illegible] کرد [illegible]

[illegible] مبارک [illegible]

[illegible] شیر [illegible] یعنی شیر [illegible]

زبان مبارک [illegible] نهاد و لعاب [illegible]

اول چیزی که علی [illegible] گرفت [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

[illegible] حقیقت شد و درون
[illegible] الله وجهه در وقت
[illegible] احمد حبیبکه
[illegible] شریف نقیب سادات [illegible]
[illegible] صلی الله علیه
[illegible] قرآن را [illegible]
[illegible] قادر را با خدمت رسول صلی الله علیه وسلم روان کرد
[illegible] قطبیه [illegible] تان [illegible]
[illegible] زاده و [illegible] روان کرد [illegible]
[illegible] کیفیت
[illegible] رسول صلی الله علیه و
[illegible] باشند [illegible] باشند
[illegible] شان [illegible] کان
[illegible] سرودان باشند [illegible]
[illegible] ایشان همیشه خوار باشند [illegible] باشند
[illegible] امیر [illegible]
[illegible] اتفاق [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

الت:-

ہر میت بنند امداری پان قوت   ذوالفقار خوشتن پان چھالبا دی انتقال

دشمنان دین ڈلان توفہ تن دروقت جنگ

یام دیون ذوالفقارس ونس انتقال

الشرح:- فی شرح دیوان امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ فقارہ بفتح و فقرہ
مہرہ پشت را گویند فقار در ذوالفقار بفتح فاست کہ جمع فقارہ
باشد یا بکسر فاست کہ جمع فقرہ باشد و این شمشیرے در غزای بدر
از عاص بن منبہ انتزاع کرده بود کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
بعلی بخشید کلبی گوید علی عاص را بکشت و ذوالفقار را
تصرف کرد و بعد از شہادت علی بمیراث دست بدست میرفت
تا بمحمد بن عبداللہ بن حسن بن علی رسید چون میان او و لشکر
ابوجعفر منصور عباسی مقاتلہ شد و نزدیک بود کہ بدولت شہادت
مشرف شود او را بہا [illegible] شخصے از بنی البجادی بایست
داد و ذوالفقار را اورا [illegible] او را گرد و گفت [illegible]
قاتل بہ فلانی احد امن ال ابی طالب [illegible]
[illegible] و اعطاء سقاء [illegible] شیر شد او و نزد جعفر بن [illegible]
[illegible] عبداللہ [illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کاهم هندو در عمر بوده بی آنکه کعبه از بنای قدیم بوده و همچنین وقتی
باشد که نزدیک شود روز [illegible] و توجه کنند سر حق تعالی آن [illegible]
آستانه را گردانند و خیز را بوقت گذارد بی آنکه در گردش
آن تغیر پیدا آید و یاد عجیب مشاهده کرده ایم که گاه بوده است
که هزار سال در دریا سیر میکردیم چنانکه شب روز دریای شهر دیدیم و بنای
در او امید نشسته و تا نمیدید سنگ ادیم تا هزار سال تمام بشد چون از
[illegible] باز می آمدیم هم آن شهر بود که بعد از تمادی ما دو پیش از آن دل
از [illegible] ترتیب این نوع عجایب است و از اینجاست که ملتی [illegible] که دیده حق
[illegible] تناسخ افتادند و پنداشتند که سبب آن است
که پیش از این روح ما در بدن دیگری بوده است و آنچه تا هزار سال
گذشته بود تا آنچه دیده باشند آن کس پندارد که در بدنی دیگر بوده است
و [illegible] بتپرستان ترکستان از مذهب ایشان است و [illegible] برهمن [illegible]
چه [illegible] مسلمانان که هر شب بقوت [illegible] داشتند در این ورطه افتادند
[illegible] را که [illegible] آن [illegible] ساختند و شیطان
تعیین [illegible] کردند و ایشان کتابها ساختند و قلبها [illegible] مسلمانان افتاده
و [illegible] شیر [illegible] علی را [illegible] ساخته اند که او [illegible] سلیمان
[illegible] سخن [illegible] قسم [illegible] اوست [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

چند ببند بنقل محمد بیان حکم تکرار از طرق تحقیق ما بیان اتفاقیه
فتی علی مصری سوال کرد که اشر نان ولی چون [illegible] بنجم ادبن اوقی
گفته اند چون سنت قو دو تر که همه بیت و مرا تحقیق شده است و با حکما
مخ ها اتفاق بجهت معراج رسول صلی الله علیه وسلم شده اند بعوان
تعالے و در بین معنی اصل آنست که بدانے که حقتعالے جوهر ماده را
اصل اجسام است قابل آفریده بنا بجهة هر گونه که تواند و بهر چیز را
قبول کنند بین همچنانکه موم در دست نخل بند بگونه است که بهر صورت
و شکل که میخواهد قبول میکند جمیع اشیاء در تصرف حق چنان ست
آن جواد قباده خود کاملتر است چون آوردن مثال برای تفهیم
تعلق است می بینے که آتش را چون امر کرد بگونه آن یا صبت
بانه الشاد و ابراهیم [۱۴] نسوخت و آب را چون امر شد بگونه بجهت
قومے [۱۴] ترک اعراق کرد و آهن بدست داود بگونه نرم شد
و ناقه صالح [۱۳] از کوه بیرون آمده که در یک بیج سنگ و اوقه
التیام پیدا شد رسول خدا صلی الله علیه وسلم با آسمانها [illegible]
تحرق و التیام و ما را تحقیق شده است که بعضی از امت او [illegible]
کرده اند تواند بیرون آیند و باز در [illegible] و نه [illegible] التیام [illegible]
باشد که تو نیز [illegible] بکعبه و کعبه [illegible] [illegible] چنانکه دو [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

بمریم در آمد چنانکه در قرآن است که فتمثل لها بشرا سویا
گاهی بصورت وحیه کلبی تمثیل کردی از اینجا لازم نیاید که او را بشر
گردد و همچنین روح پاک امیر المومنین علی رضی الله عنه در آنوقت که
پیغمبر مضطر شده مأمور شد بفرمان خدا تعالی تمثیل کرده باشد
سواری داد را از ان بلا خلاص کرده چه تفاوت کنند ما همی گوییم
که روح او در آنوقت موجود نبوده و ارواح را ازین نوع بسیار است
بعضی بزرگان در سلوک و کشف ارواح معلوم کنند که ارواح ایشان پیش
از تعلق بدن در چه حال بودند و چه کردند اگر امیر المومنین را این

حکمای [illegible] کشف [illegible] ارواح [illegible] باشد چه تفاوت کند و این
شود [illegible] روح عجیب نباشد چه مرا در سلوک از قالب خود تا هفت
پشت مشاهده افتاده که پدر پدران [illegible] که قالب [illegible] خاست
[illegible] در هر پشتی چگونه بوده [illegible] [illegible] گذره
[illegible] ظلمانیت او نا درست و پیچ [illegible] است [illegible]
از [illegible] تدریج توبه و عبادت همه [illegible] مشاهده کردم و [illegible]
[illegible] عجایب و غرایب بسیار است و احوال [illegible] بیشمار است
[illegible] که [illegible] باشد و [illegible]
[illegible] اصلی [illegible] از این همه [illegible] است و نه در پیشگاه [illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کرد و ذوالفقار از وی کشید و چهار صد دینار بداد و بمهدی منقول شد و در دست خلفای عباسی واصمعی گوید رایت الرشید متقلدا سیفا قال اصمعی الا اریک ذوالفقار قلت بلی جعلنی اللہ فداک قال استل سیفی ہذا فاستللتہ ثنا عشرۃ فقارۃ

المتن :-

زان کرم کال داشتش اندر نہاد — مخبر سلمان شد از عیرت یاد

بیس سر و کرامت نمود در دشت ارژن آن ہمام

خبرش شہریار سلمانش کرد بے قبل و قال

الشرح :- بیان این کرامت چنانست کہ در رسالہ اقبالیہ از تقریرات شیخ علاء الدولہ سمنانی قدس اللہ تعالے سرہ العزیز نقل کردہ کہ امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ روزی مگر مزاحی میفرمود و آنحضرت عادت بودی کہ گاہ گاہ مزاح کردی مگر سلمان فارسی حاضر بود و سخن گفت بر وجہ آنکہ یعنی از جوانی است یا کہ کودکی یا لفظے بدین معنے گفت امیر المومنین گفت یا سلمان مگر دشت ارژنہ فراموش کردی کہ بدین سخن میگوئی گفت نہ یا امیر المومنین گفت آن تو را در یا بر تیغ من بودم سلمان چون این سخن بشنید عذر خواست دانیجکایت آنچنان بود کہ سلمان را رضی اللہ عنہ چہار صد عمر بودہ است و او

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از زمین فارس بوده پیش از ولادیت امیر المؤمنین به ویشت
سال یگه از شهر بیرون آمد و بطلب مرشدی که او را بخدا رسا
با بیابان بدید بطرفی میرفت به بیابانی رسید که آنرا دشت ارژن
میخوانند ناگاه شیری با او دو چار شد قصد خوردن او کرد او
خود را هیچ ملجا ندانسته دل از جان خود برداشته ناگاه سواری
پیدا شد رمح خطی در دست بر شیر حمله کرده و شیر را از سلیمان دور
سلیمان این حکایت را با هیچکس نگفته بود چنانچه اینسخن
را سمنک خود ساختند که امیر المؤمنین علی کرم الله وجهه پیش از
زمان آفریده است و بعلم قدیم خویش دانسته که هر نفسی یعنی هر
روحی کدام بدن تعلق دارد و بکدام خواهد پیوست و انکس چه نام
خواهد داشت پیش در عالم ارواح ارواح باشند همچنانکه ملایکه موجود
در آسمانها و ملایکه را میسر باشد که تمثل کنند بصورت بشر و از آن صورت
زمین آیند تا بندگان حق تعالی بلا را دفع کنند ارواح بشری را پیش
ازانکه ببدن خاص تعلق کنند و آن بدن مستعد قبول فیض روح خود گردد
میسر باشد که تمثل کنند بصورتها و بندگان را مدد کنند و با زلیخا هم ارواح
پیغمبر و بیدتی انکه الیت تا بدنی حاصل شود بشر کرد چه تمثل دیگر
ست در بدن بشری دیگر مثلاً یعنی جبرئیل بمردی تمثیل کرده دیگ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بالا بقالب سے آوردند مرا یاد است که ملائکه گفتند یا زین روح نازنین
را بدین قالب کون و فسادی فرستادن چه حکمت مقتضای الٰہی که
را فرمود که وی را درین [illegible] نظر کنید که تا چه می بینید گفتند پرده نی می
بینیم که [illegible] داده بود شادی بر کنار آب [illegible] و دو نمود که
آن روح با ملائکه [illegible] گفتم که آن سبو را [illegible] ست پرده زنان بستند و به
آب کند ثواب عظیم یابد که شما چندین سال عبادت نیابید میگویند
که اگر این روح پیش ازین در عالم کون و فساد متعلق بوده بجز بدن
سهل تستری این لفظ نگفته که باز این روح [illegible] فرستند بعضی اهل
که ازین لفظ این لازم نیاید بلکه ارواح دیگر ملائکه مشاهده میکردند که
بگو نه متعلق ببدنهای دیگر شدند چون روح او را دیدند گفتند از باد
این روح متعلق کدام بدن خواهد شد . فی شرح العقاید البعث و
هو ان یبعث الله تعالی الموتی من القبور بان یجمع اجزائهم الاصلية
و یعید الارواح الیها حق لقوله تعالی ثم انکم یوم القیامة تبعثون
و قوله قل یحییها الذی انشاها اول مرة الی غیر ذلك
من النصوص القاطعة الناطقة بحشر الاجساد وانکره الفلاسفة بناء علی
امتناع اعادة المعدوم بعینه وهو مع انه لا دلیل لهم علیه یعتد به غیر مضر
بالمقصود لان مرادنا ان الله تعالی یجمع الاجزاء الاصلية للانسان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

...يد روحه اليه سواء سمى ذالك اعادة المعدوم بعينه اولم يسم بهذا
بقطعا قالوا انه لو اكل انسان انسانا بحيث صار جزء امنه فتلك الاجزاء اما
ان يعاد فيهما وهو محال او في احدهما فلا يكون الآخر معادا بجميع اجزائه و
ثبت لان المعاد انما هو الاجزاء الاصلية الباقية من اول العمر الى آخره
والاجزاء المأكولة فضلية الآكل لا اصلية فان قيل هذا قول بالتناسخ
لان البدن الثاني ليس هو البدن الاول لما ورد في الحديث من ان اهل
الجنة جرد مرد وان الجهنمي ضرسه مثل احد ومن هنا قال من قال مامن
الا وبالنسخ فيه قدم راسخ قلنا انما يلزم التناسخ لو لم يكن
البدن الثاني مخلوق من الاجزاء الاصلية للبدن الاول وان سمي
مثل ذلك تناسخا كان نزاعا في مجرد الاسم ولا دليل على استحالة
اعادة الروح الى مثل هذا البدن بل الادلة قائمة على حقيته سواء سمي
تناسخا او لا

المتن :-

ادمكرم كرم الله تعالى وجه تابى گشته اين دعا درآن فرخنده ال
سوى مكرم كرم الله تعالى وجه
اى دعا مخصوص گوش او بفرخنده فال
...ح فى ... السالت ... ق

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

اگر گویند جواب از آنکه چون امیر المومنین علی در شکم مادر در
آمد چون مادرش خواستی که بت را سجده کند نتوانستی که روایت کما نقل
عنها کانت اذا ارادت ان تسجد الصنم وعلی فی بطنها لم یمکنها یضع رجلیه
علی بطنها ویلصق ظهره بظهرها یمنعها من ذلک قول دیگر چون علی در
شکم مادر در آمد هرگاه که مصطفی در خانه ابوطالب آمدی بیبی فاطمه مادر
علی کرم الله وجهه بر بدن حضرت مصطفی برخاستی ابوطالب گفت
یا فاطمه محمد فرزند منست و برادر زاده منست از دیدن او چه خبری
گفت فرزندیکه در شکم منست چون محمد می آید روی خود بر شکم من
چنان میزند که هر اینجای مادران طاقت نمی باشد [illegible]
قال النبی صلی الله علیه ان الله جعل لاخی ابن ابیطالب فضایل لا تحصی
کثرة فمن ذکر فضیلة من فضایله مقر بها لم تزل الملائکة تستغفر له
له ما بقی الکتابة رسم ومن استمع الی فضیلة من فضایله غفر الله [illegible]
التی اکتسبها بالاستماع ومن نظر الی فضیلة [illegible]
التی اکتسبها بالنظر ثم قال النظر الی علی بن ط[illegible]
ولا یقبل الله ایمان عبد الا بولایته والبرائة

استشهاد [illegible]

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تامی اپر ارادت و تربیت و اجازت بیعت فرود و جناب پیر
بابا ہر صحبت و مودت و محبت و موبد اجازت بیعت بطریق تبرک
المنت :-

قابل این نظم ا پیر و مُجیز اوود آست
کامل الحالی براہ آورد بعض اہل ضلال

ہر یکشی ناکیس پھوی باجازت پیر اوند
کاملا ہیم تہ ہدایت ان سٹھاہ اہل ضلال

تہ ادھم اندر پیر ستے کہ لبد انبع آل
قابل فیض شمس تار اصحاب کبر اختیال

تتند یہ حکو نظم الکھ تہ و دہ اوز تھگ سٹھا
تا تہ قابل فیوضک اہل تخوت تہ کبھال

بانہ اندر صحبت فیاض ابن ثانی مُجیز
نبضہا بگہ فیتم افز وود کیلمہ یہ کمال

ہیتنس اندر یہت فیاض پیران فیض دتو
فیض لبٹ لبٹ گوو حصے حاصل کمالن منز کمال

عیبر الیشان پیر پیر سے جنید کابل و ابراہم
و ادھم اندر جمع مقبولان ان ہم اللہ خال

پیت جھم تہ صحبت پیران رہبر وادیاہ
پچھن تہ اند شوق تہ اللہ آسی تم صفا کمال

الاشیخ فیوا اب المشایخ نمر ید اسم ق شاہ سعادت قول
[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وسعی نداشتند اہل دنیا باعمالی کہ بسبب آن مقبول دلہا گردند ترجیح کردند
بر دیگر عبادات قبول دلہا را برکات عظیم است لیکن اکابر دین حدیث
اذا احب اللہ عبداً یقول لجبرئیل احببت فلانا فاحبہ فیحبہ اہل السماء
ثم یوضع لہ المحبۃ فی الارض فرمودہ اند ازین کلام نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
معلوم میگردد کہ محبت اہل ارض کا نتیجہ است محبت حق را سبحانہ
و محبت جبرئیل و محبت اہل سموات را و شرف محبت دلہا زیادہ از
ضبط تقریر است و حدیث ما راٰہ المومنان حسنا فہو عند اللہ حسن
مشعر این معنی است و ازینجا معلوم میشود شامت رد دلہا نعوذ باللہ
منہا و اکابر طریقت قدس اللہ ارواحہم فرمودہ اند اگر کسی از آسمان
بر زمین افتد باکی نیست باک بدانست کہ از دل ولی افتد و بعضی
اوقات چنین فرمودہ اند کہ کسی از آسمان افتد چنان نیست کہ از دل
ولی افتد قطعہ حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ

کلید گنج سعادت قبول اہل دل است — مباد کس کہ درین نکتہ شک و ریب کند
شبان وادی ایمن گہی رسد بمراد — کہ چند سال بجان خدمت شعیب کند

المتن:—

اول ین پیرادت پیر صحبت بگہ ال — ہر مرتی را دعائے خیر میگویم بیال
گوڈنکوی پیرادت پیر صحبت آسن ییہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تربیت هم هم کرم تس جهوس دعاگو کلّ حال

الشرح فی نفحات الانس در ذکر شیخ سعید الدین فرغانی رحمة الله علیه
مذکور است که انتساب مریدان بمشایخ بسه طریقه است یکی بخرقه دوم
بتلقین سیوم بصحبت و خدمت و تادیب با آن و خرقه دو است
خرقهٔ ارادت و آنرا جز از یک شیخ پوشیدن روا نباشد و دوم
خرقهٔ تبرک و آن از مشایخ بسیار بجهة تبرک ستدن پوشیدن روا باشد
و در بیان خرقهٔ ارادت خود گفته است خرقه پوشید از نجیب الدین
علی بن بزغش الشیرازی رحمة الله علیه از شیخ الشیوخ شیخ شهاب
الدین سهروردی و وی از عم خود ضیاء الدین النجیب و وی
از عم خود شیخ وجیه الدین و وی از پدر خود ابو محمد عمویه و اخی فرج
زنجانی دست بیک در پوشانیدن خرقه مشارک دست آن دیگر
بود اما ابو محمد از احمد اسود دینوری خرقه پوشیده و وی از ممشاد
دینوری و وی از ابو القاسم جنید و اما اخی فرج از ابو القاسم نهاوندی
و وی از ابی عبد الله خفیف شیرازی و وی از ابو محمد رویم بغدادی
و وی از جنید قدس الله ارواحهم شیخ شیوخ شهاب الدین
سهروردی رحمة الله علیه نسبت خرقه را تا ابو القاسم جنید بیش
بیان نکرده است و از جنید تا مصطفی صلعم بصحبت نسبت داده

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

است نه بخرقه اما شیخ مجد الدین در کتاب تحفة البررة آورده است که نسبت خرقها متصل به پیغامبر صلعم بحدیث درست بعد از ان میگوید آن نسبت خرقه و ارادت و نسبت تلقین ذکر از دو شیخ گرفتن مذموم است فاما در نسبت صحبت محمود است لیکن بشرط اجازت تا خون صحبت شیخ اول نشود چنانکه این ضعیف بعد از انکه از رفتن خدمت و صحبت شیخ نجیب الدین از خدمت مولانا و شیخنا صدر الدین قونوی و از شرف صحبت و ارشاد و هدایت او و اقتباس فضایل و آداب ظاهر و باطن و علوم شریعت و طریقت و حقیقت بتربیت یافته و منتفع شده غایة الانتفاع و همچنین از شیخ ربانی محمد بن سکران البغدادی و از صحبت عبیر الیشان از برکه تربیت و منتفع گشت هرچند از عهده رعایت حقوق و شرایط خدمت ایشان بیرون نتوانست آمد امید است از کرم حسن قبول و ارشاد این راتلقین ذمود جزاهم الله عنه احسن الجزاء

المتن:—

یا الهی هر مربی یافت در تربیت — ره جزا شایسته از من چون قونوی وال
از ایشان در دین که متوهم علم تربیت
دت نه بهتر دین جز ادوش رة اتش دوئی
(گلیل بکفوعنا)

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الشرح :- فی الجامع الصغیر قال النبی علیہ السلام اذا قال الرجل لاخیہ
جزاک اللہ خیراً فقد ابلغ فی الثناء -

المتن :-

یا الٰہی تالبعالم راہہ توفیق بخش — حال استقبال تس کن بہتر انہی فی حال
نالہدن میانِن آلٰہی کرعطا توفیق تِمی
کر تہ استقبال نهندی بہتر انیا فی حال

یا الٰہی جملگی اہل حقوق دوستداران مرا — یا دبہ انہ دوں دہ ثواب تہ تم زانان جوال
دوستداران میانہ نی حقدار دیاران سارنی
کرعطا ثیکی سنہادتین مہ زاہ حُزن و ملال

یا الٰہی اہل عالم راہہ اصلاح بخش — خاصہ خویشن و اقربا یم راشنال ختم فعال
اے خدا کل عالمس اِصلاح کر احسان کر
آشناون ساری ما من گیچھ یا ئم و بال

شرح پوشیدہ نماند کہ دعا اِصلاح نیک دیدیا و مومن و کافر
رامی تو ان کر دیتی خداوند اصلاح بخش مومنان تہ مغفرت و توفیق
زیادتی اعمال صالحہ دتی دعیہ و فاسقان تہ اصلاح دہ توفیق توبہ
مغفرت گناہان گذشتہ و بدعتیان و کافران تہ نیز شرف اصلاح اندازی
از بتوفیق ترک بدعت و ترک کفر و تحصیل عقاید و اعمال پسندیدہ دم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دعوی تعمیم دعا این آیت نیز تواند بود نظر بظاهر سیک تنبیه قال الله
تعالی والملائکة یسبحون بحمد ربهم ویستغفرون لمن
فی الارض یعنی فرشتگان یعنی حملهٔ عرش با همه ایشان تنزیه
میکنند ذات حق را ... ی مقرون بثنا دیه و دیگر ایشان یعنی
تسبیح و حمد با هم میگویند و آمرزش مطلبند از خدای از برای
کسانیکه در زمین اند از مومنان و بعضی مفسران عام داشته اند
الا ان الله هو الغفور الرحیم بدانید که خدا اوست آمرزندگان
بندگان است و مهربان بر ایشان بقبول توبهٔ ایشان و فی التفسیر
البیضاوی یستغفرون لمن فی الارض بالسعی فیما یستدعی مغفرتهم
من الشفاعة والالهام واعداد الاسباب المقربة الی الطاعة و ذلک
فی الجملة یعم المومن والکافر بل لو فسر الاستغفار بالسعی فیما یدفع الخلل المتوقع
یعم الحیوان بل الجماد و حیث خص المومن فالمراد به الشفاعة الا ان الله
هو الغفور الرحیم اذ ما من مخلوق الا وهو ذو حظ عظیم من رحمة
وفی الایه دلیل علی ان عدم معاجلتهم بالعقاب علی تلک الکلمة انما
استغفار ملائکة تفرطاً غفرانه و رحمة مسلوم باد که ابراهیم علیه
السلام دعاء مغفرت رحمت عام کرده است بطریق تعریض که قال
الله تعالی حاکیا منه فمن تبعنی فانه منی ومن عصانی ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تغفر لی اعدائی ومن عصانی فانک غفور الرحیم تنزیہ
الی ان تغفر لہ ترحمہ ابتداءً او بعد التوفیق للتوبہ و فیہ دلیل علی
ان کل ذنب فللہ ان یغفرہ حتی الشرک الا ان الوعید فرق بینہا و بین غیرہ
الی ہنگام کلام البیضاوی و فی تفسیر القشیری قولہ تعالی فمن تبعنی
فانہ منی ای موافق لی و من اہل ملتی ومن عصانی فخالفنی و
عصاک فانک غفور رحیم کان یعین البسیط فلما لاحظہم بعین
الرحمۃ لم یستر جرمہم بالاشارۃ فقال فانک غفور رحیم و یقال ان قول
نبی صلی اللہ علیہ وسلم فی ہذا الباب فی معنی العفو انہم [illegible] فقال [illegible]
سوال اختماً اللہم اغفر لقومی فانہم لا یعلمون و ابراہیم عم عرّض فقال فانک
غفور رحیم و یقال لم یکن سوال لانہ داعی الادنی فقال ومن عصانی
فانک غفور رحیم

الغرض : ارشاد [illegible] بتحفے سوغات و خیرات و ریاضات ہر د
یا بادشاہی

کردہ سجدہ ہا بدر بزرگان خانہ ہا مقبول بہم خویش مرتب کردہ بریا و ما آں

مستی از ہما الشرابین [illegible] نیستیم
بلکہ [illegible] از [illegible] گدا [illegible]

الشرب فی مجموع [illegible] [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خود بجهت خودگوری گافت روا باشد و آمرزد یا لبیب کافتن
گور ثواب یابد فاما دیا ذی گور مقدار دیاری میت می باید و بهای
گور مقدار بیمی دیا ذی میت می باید و عمق گور تا نزدیک بعضی تا ناف
می باید نزدیک بعضی تا سینه می باید فی کتاب مسائل عجیبه در
فتوای آورده است که در زمانه ما سقف بر گورها متعارف گشته
است و باکی نیست زیرا که آنچه مسلمان مستحسن دارند نزدیک
خدای نیز مستحسن است قال النبی صلی الله علیه وسلم ما رآه المؤمنون
حسنا فهو عند الله حسن و فی اخلاق محسنی تعمیر مشاهد مبارکه تعمیر
مزارات متبرکه سبب آن میشود که ارواح آسودگان آن مزارات
ممدود گار سعادت عامره مروج کردند

المتن

داده مصحف او وقف و خیرجای دوست داشت
اولا خود خیر کره پس شده بی خبر وال
وقف تها و قرآن تمو کهه خیر جای تا ابد
یا ته کتبی تمو تها و کهه سیاه کیا ته شال

الشرح فی الجامع الصغیر قال علیه السلام اذا مات الرجل انقطع عمله
الا من ثلث من صدقة جاریة او علم ینتفع به او ولد صالح یدعو له

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ایضاً قال علیہ السلام الدال علی الخیر کفاعلہ المتن :-

کردن گشت زراعت بود اکثر کار او احتیاطا او بسے بود در اکل حلال
اکثر اگشت زراعت پانہ کہ ہمت لیشین
احتیاط بیت کہ حاصل ہود رزق حلال

الشرح فی مفتاح الجنان از خلاصۃ الحقائق مرویست کہ ابراہیم پیغمبر علیہ السلام زراعت میکرد و زمین را آب میداد چون وقت نماز رسید بہ نماز مشغول شد خدا تعالے فرمود ملائکہ را کہ بہ بیند بندہ من کہ او ہم زراعت دنیا میکند وہم زراعت عقبی و فی مجمع میر عبد الاول مذکور است کہ خدمت خواجہ عبید اللہ قدس سرہ بعضی فقرا را ترغیب بر زراعت وکسب میکردند فرمودند جماعتی از اولیاء کہ در معارف الٰہیہ با قطب برابر اند والیشان را در معرفت از قطب ہیچ کمی نیست بکسب اشتغال می نمایند تفاوت حالم ہیچ دخل نمیکند فی الجامع الصغیر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم احرثوا فان الحرث مبارک واکثر وا فیہ من الجماجم میفرمودند کہ ہمہ اہل توفیق متفق اند کہ مرشد را آنقدر دنیائے کہ مونت مرید را کفایت میکند مہم است واز شرائط ارشاد تکمیل شمردہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از دنیا که اگر اعتقاد از دنیائی نداشته باشد بضرورت مرید
را اشتغال به دنیا باید نمود و موجب طریقت اشتغال با مرید
کلب بیب آن تمام از دنیا بیگانه شود و بعضی اهل تحقیق فرمودند
شیخ مرشد باید که صاحب جاه باشد و این را نیز شرط تکمیل داشته
اند زیرا که انقیاد و خضوع مرید درین صورت بیشتر است و رکن اعظم
در طریق ارادت تسلیم و انقیاد است بروجه اکمل

المتن :-

نیر بعضے لشیان آستانس کوٗاد بهرِ وقف عامیان اشجار گنان گوٗ نهال
بیر دکمه لیشتو امه استانه خا صگیو
قسم قسم میوه کل لاگتھ تو کرمت نهال

الشرح فی صلوة المسعودی اگر کسی درختی نشاند هر که ازان میوه
وی بخورد آن نیز صدقه بود و اگر کسی در سایه وی بیاساید یا
جانوری بر شاخ او نشیند آنهم صدقه بود و فی مفتاح الجنان
در حدیث است نهال نکند مسلمانے درختے را پس بخورد از ان
درخت انسانے و نه طاهری و نه دابه مگر انکه بنویسد عدم
بنام او صدقه تا روز قیامت و فی شرح صحیح مسلم باب فضل
الغرس والزرع قوله و ما من مسلم یغرس غرسا الا کان ما اکل منه صدقة

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الی یوم القیمة فی ہذہ احادیث فضیلة الغرس و فضیلة الزرع وان اجر فاعل
ذلک مستمر بادام الغرس والزرع وما تولد منہ الی یوم القیمة وقد اختلف العلماء
فی اطیب المکاسب وافضلہا فقیل التجارة وقیل الصنعة بالید وقیل الزراعة
وہو الصحیح وفی ہذہ الاحادیث ایضاً ان الثواب والاجر فی الآخرة
مختص بالمسلمین وان الانسان یثاب علی ما سرق من مالہ او اتلفتہ
دابة او طائر ونحوہما وما سرق منہ لہ صدقة ولا یرزؤہ احد الا کان لہ
صدقة المتن :-

زفاعت ترک زینت دیکیاش تیچ پوشش اوکثر اوقات پید دی پنتھیم تل
سادہ پوشاک تال اوس تہ داہ زینت لیتہ
تال آخر تس تل پوشاک یا ازلیتھم تال

الشرح فی ذخیرة الملوک قال علیہ السلام من ترک زینتہ ووضع
ثیابا حسنة تواضعاً للہ وابتغاء وجہہ کان حقاً علی اللہ ان یدخلہ
عبقری الجنة فرمود کہ ہر کہ ترک زینت کند برای خدای عزوجل جامہای
نیکو را از خود بیند از د وفروتنی وتواضع را ادب خود ساند از
ہونت بطلب رضای خود بدوا ز دوا زتبہ وجفا براہ تواضع
درآید حقیقت بکرم آنحضرت کہ او را بحلہ ہای بہشت بیارا ید وفی
مجمع سیر عبدالاول درویشان واہل جمعیت کہ جامہ دلق وپشمینہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دلها جهای بی تکلف اختیار کرده اند بسبب آنست که علاقهٔ محبت
جنسیت با اہل رسوم و عادات منقطع کردہ اہل ظاہر را از ایشان
عبد کی شوند بسبب تشویش و فقدان نسبت ایشان لنفوذ فی
جامع الصغیر بان اللہ العباد نبیتہ افضل من زیادۃ فی الدنیا
و عفاف فی لطنہ و فرجہ

المتن :-

دوی کفش و موزہ مرتوئہ آسی قیمتہ بود گہ بسختے پایہ ہنہ گہ نہ گرد لے نعال
پشین کہ موزہ مس بازار لاگن کرلپند
او س ننہ واری یکن گاہے کول گاسک نعال
نعل پوشی پیروی مصطفیٰ دمر لقسے ات مصطفیٰ سبند آسی ہر نعل خود دانہ قبال
نعلپوشی اوس عادت حضرتن یہ حمیدرس
حضرتن نعلین خاصس آس آسن زی قبال

الشرح فی شمائل النبوی صلی اللہ علیہ وسلم عن ابی ہریرہ رضی اللہ
عنہ قال کان لنعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبالان وفی شرحہ
قبال بکسر القاف وتخفیف الوحدۃ السیر الذی یکون بین اصبعین
الذی یدخل اقبل مجلہ ما بلیہا و فی اللغۃ السیر نعل
دوال قبال دوال نعلین کہ درمیان باشد در فی شرح تعبیر بلکہ دکان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تعالیٰ علی رضی الله عنه من بیت دیہ تع مجموعہ بجلدۃ ثالثۃ ردیلیف آخری المتن :-

کوشش بعضے مرید انش تنودے مکنت | ژندہ کہت یا خود خم قہ چیم دوال

آتی آسن متندات مکین مریدان بتقیین

پران چندہ تال زھمت خرقہ چرکت دوال

جداوبل دخلاف نفس کوشش کرہ بود | دوریا ضت بلختہ نفس ہوا پایمال

اولا کوشش کرکھ وارا تو نفس خلاف

خواہش نفس و ہواسادی تو کر پایمال

الشرح فی نفحات الانس مذکور است ابراہیم بن یوسف گفتہ است فی خلاف النفس علی دوام الاوقات برگزہ فیما حجتہ نفسی مرۃ فما اکنٹ تا ادکہا سجین و فی تذکرۃ الاولیا ابو عبد الله محمد بن فضل رحمتہ الله تعالےٰ میگوید عجب دارم از انکہ بہوای خود بخانۂ او شود و زیارت کعبہ کند چرا قدم بر ہوا نفس نہد تا بوی رسد و باو دیدار کند و فی کیمیای سعادت ہمہ طاعتہا بترک شہوت آید چنانکہ حق تعالےٰ گوید و نہی النفس عن الہوی فان الجنۃ ہی الماوی و حضرت نبی صلی الله علیہ وسلم چون از غزا باز آمدی صحابہ را گفتی از جہاد کہین با جہاد مہین باز گردید گفتند آن چیست گفت مو جہاد نفس و ایضا آنحضرت علیہ السلام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

زموده رنج خود از نفس خود باز دارد و هوای وی ازوی بده انصیحت
حق تعالی که فردا این تو خصم کردد و بر تو لعنت کنند تا همه اجزای تو
بر تو لعنت کنند. و حسن بصری رحمة الله علیه همیگوید که هیچ ستور سرکش
بلگام سخت تر اولی تر از نفس نیست

المتن :-

میکند ثابت عدالت دور بو از حرام   زید پہیز است از بعض مباحات و حلال
پزہو حکم شرع دونک دُمد لاتھم انزام
زید گو پہیز تھاولن کوئو نہ دون غمز حلال

الشرح کیمیای سعادت یاید که زید اندر مناجات و نیا باشد اما از
مخطورات خود فراشید بود سری سقطی میگوید رحمة الله علیه سالست تا
نفس من میخواهد که جوزی یا نگبین فرو نهم و نخوردم ابراهیم خواص
رحمة الله میگوید که اندر کوه لگام شدم وانار بسیار دیدم آرزو
کردم فرا رفتم شدم یک انار باز کردم ترش بود دست بداشتم
و پیش شدم مردی را دیدم بیستی افتاده و زنبوران بروی گرد
آمده و ویرا میگزیدند و گوشت وی پاره پاره نبودند و
وی ساکن بود گفتم السلام علیک گفت السلام علیکم یا ابراهیم
گفتم تو چه دانستی نام مرا گفت هر که حق تعالی را بشناسد بروی هیچ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پوشیده نماند گفتمی بیتم که تو با حق تعالی حالتی داری چرا اندر
نخواهی که این زنجیران از تو باز دارد گفت تو نیز حالتی داری
چرا اندر نخواهی تا شهوت انار از تو باز دارد که زخم شهوت انار ازان
آنجهان بود زخم زنجیران اندرین جهان و بدانکه اگرچه انار مباح
است ولیکن اهل معنی حرام داشته اند که شهوت حلال و حرام یکیست
اگر در حلال بروی نبندی و تحصن نکنیش بندی طلب حرام کند
و بدین سبب اندر شهوات مباحات بیشتر حذر کرده اند تا از
دست شهوت خلاص یابند چنانکه عمر رضی الله عنه گفت از حلال هفتاد باره
دست بداشتیم از بیم آنکه اندر حرام افتیم دیگر نفس چون خوی
وا تنعم کند مباحات دنیا را دوست دارد و دل اندر وی بنهد و دنیا
بهشت وی شود و مرگ بروی دشوار شود و بطر و غفلت بر دل او
پدیدار آید اگر ذکر مباحات کند لذت آن بیابد و چون شهوت
مباح از وی باز داری شکسته دل شود و از دنیا نفور گردد و
شوق نعیم آخرت اندر وی اثر کند که در حال خوف و شکستگی یک تسبیح
در دل او چندان اثر کند که اندر حال شادی و تنعم صد و یک آن
نمیکند و مثل نفس همچو باز است که تادیب او بدان کنند که مراورا
بند در خانه کنند و چشم بروی بر دوزند تا از هر چه که دران بوده

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

است خود باز کنند انگاه اندک گوشت همی دهند تا بیاد دارالعنت
گیرد و مطیع وی کرده همچنین نفس را با خفتهای الش پیدا نماید تا
انگاه اورا از همه عادتها تا کام نکتے دیاه چشم و گوشش و زبان اندر
بتدریج و عزلت و گرسنگی و خاموشی و بیخوابی دیا ریاضت نکتے
واین دریا ابتدا بروی دشوار بود چنانکه بر کودک که وی را از شیر
باز دارند انگاه پس از آن چنان شود که اگر شیر بستم بوی دهند نخورد

المتن:—

بازدار این نفس را از جمله شهوات و حظوظ　　کیده قالع بر حقوقش بد دریا بیتعال
شهو نوش پهه دیت ذی نفس اماره بین
کہ قناعت پهه حقس ازن پهواکه یا بیتعال

الشرح فی کیمیای سعادت و عادت کسانیکه در راه آخرت رفته
اند انست که از ناخوش پرهیز کرده اند و چنین گفته اند که نفس
چون شهوت خود بیابد وی غره و غفلت بدید آید و
بودن اندر دنیا دوست دارد و مرگ را دشمن دارد باید که دنیا
بر خود تنگ کرد اند تا زندان وی شود و مرگ خلاص وی بود

واند خبر است که شرار امتی الدین یا کلون مخ الحنطة
وبد تریق امت من آنان باشند که مغز گندم خورند این حرام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نیست که گاه گاه خوردن روا بود اما چون بر دوام عادت
کنند تنعم در طبع غالب شود و بیم آن بود که بغفلت و بطر کشد و پیغمبر فرمود
صلعم که بدترین امت کسی اند که ایشان بطعام راست ایستاده
باشند. همت ایشان الوان طعام الوان جامه بود و
سخن فراخ گویند بموسی علیه السلام وحی آمدی که یا موسی قرارگاه
تو گور است باید که تن او از شهوت باز داری و هر کرا اسباب
تنعم مهیا باشد و همه آرزوی وی میسر بود بندگان نیک ندانسته
اند او را وهب بن منبه گوید در آسمان چهارم دو فرشته فراهم
رسیده اند یکی گفت میروم تا ماهی را باز صیاد افکنم که
فلان جهود را آرزو کرده است دیگر گفت میروم تا کاسه روغن
بانگبین بریزم که فلان زاهد را آرزو کرده است و تدبیر وی آورده
اند تا بهوای نفس نبود وقتی قدحی آب سرد بانگبین شیرین کرده
در دست عمر دادند رضی الله عنه نخورد که حساب این از من بردارید
ابن عباس رضه بیمار بود او را ماهی بریان آرزو کرد نافع
گوید که اندر مدینه بدست نیامد الا بسیاری رنج بدرهمی و نیم
بخریدیم و بریان کرده پیش وی بردیم که درویشی بدر آمد
و چیزی خواست گفت بگیر و بوی ده گفتم این آرزوی تست بیاری

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رنج بدست آورده‌ام بگذار تا بهای این بوی دهم گفت بوی باد به
و بها نیز بگذاری بوی که من شنیده‌ام از حضرت رسالت که هر که را
آرزوی باشد و نخورد و آنگاه دست بدارد ازان ازوی حق تعالی
لا شک حق تعالی وی را که بیامرزد و نقلست که طعام خمیر اندر آفتاب گرم
خشک کردی و بخوردی و بگذاشتی که بخشندی تا لذت آن نیابد
مالک دینار را بسیار آرزو کردی تا چهل سال نخورد کسی وی را رطب آورد اندر
دست نگرد و انبیا بدو آنگاه گفت شما بخورید من چهل سالست که
نا خورده‌ام احمد ابن الحواری مرید ابو سلیمان دارانی بود گفت
وی را نان گرم آرزو کردی تا یک نوبت بیاوردم لقمه باز کرد و پس
بنهاد و گریستن گرفت و پس گفت بار خدایا آرزوی من پیش
من نهادی نکو عقوبت من خواستی توبه کردم مرا عفو کن بزرگی گوید
در بازار بصره شدم تره دیدم شهوت آن در دل من پدید
سوگند خوردم که نخورم و در چهل سال صبر کردم مالک دینار گفت
تا پنجاه سالست تا دنیا را طلاق داده‌ام و اندر آرزوی یک شربت
شیرم و نخورده‌ام و نخواهم خورد تا آنگاه که بخدای رسم حماد میگوید
که بدر خانه داود طائی رسیدم آوازی شنیدم که میگفت ببند
آرزوی جوز داشتی بدادم اکنون آرزوی خرما میکنی هرگز نخوری

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نخورم چون اندیشه کردم هیچکس یادی بخود ندیدم که باخود میگفت
عنه عمد عبدالواحد زید را گفت که فلان حالتی دارد که مرا آن نیست گفت
از آنکه او نان تهی خورد و تو نان خرما خوری گفت اگر دست بدارم بدان
درجه برسم گفت بدار بداشتم و بگریستم گفت برای خرما میگریی گفت
نه نفس من خرما دوست میدارد و صدق عزم من دانست که هرگز بر
نخورم از آن همی گرید رضی الله عنه همی گوید که من کسی دانم که
هر نفس در ایحچیزی آرزو داشت همیگوید که ده روز هیچ نخوردم نیست
کارهای بندگان و سالکان اگر کسی بدین درجه نرسد باری کمتر از آن
نبود که از بعضی شهوات دست بدارد و بر گوشت خوردن مداومت
نکند انتهی کلامه پوشیده نماند که بعضی ریاضات جمعی از زاهدان
درویشان کشمیر در باب قلت اکل و ترک حظوظ و اجتناب از شهوات
مشهور است چنانکه نقل کرده اند که شیخ نورالدین ریشی رحمة الله
چند سال وقت افطار کاسه از شیر میخوردند و بس و در آخر چندگاه
بافطار آب خالص بسنده میکردند و بعضی بار و تلخان خشک اکول
خود میساختند و بعضی بر کاسه شلغم پخته اکتفا مینمودند و بعضی در
پنجها بافطار پاره امرود و سیب خشک ساخته قناعت میکردند
و بعضی بقولات پخته میخوردند و بس نه آنکه گویند که چون در

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

فی لفت نفس و ترک مالوفات مستلذات مباحه این مقدار منافع است و
بعضی صحابه و تابعین و پرهیزگاران امت چنین پرهیز کرده اند از
موافقت هوای نفس پس چرا پیغمبر صلی الله علیه وسلم بعضی از صحابه کبار
را در ریاضت شاقه نفس و مجاهده رخصت نداد چنانکه در تفسیر کاشی
مسطور است که در اکثر تفاسیر آورده اند که حضرت رسالت پناه علیه
صلوات والسلام بر صحابه وصف قیامت میکرد و از هول آن روز شمه
بیان میفرمودند تن از صحابه که حضرت صدیق و مرتضی و مقداد و ابوذر
و سلمان رضی الله عنهم از ایشان بودند در خانه عثمان بن مظعون مجتمع
شده بران اتفاق کردند که بقیه عمر در صیام و شب بقیام گذرانند
و بر فراش خواب نکنند گوشت و چیزی نخورند و گرد زنان نگردند و
ترک دنیا کرده کلیمی پوشیده بران اتفاق کرده سوگند
یاد کردند این خبر بحضرت رسالت پناه علیه صلوات والسلام رسید فرمود
که من مامور نیستم بر آنچه شما فکر کرده اید بدرستی که نفس شما را بر شما
حقی است پس روزه دارید و افطار کنید و در شب قیام کنید
و بخسپید که من میخسپم و خواب میکنم و روزه میدارم و افطار میکنم
و گوشت و چربی میخورم و بزنان در می آیم فمن رغب عن سنتی
فلیس منی و این آیت نازل شد یا ایها الذین امنوا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

لا تحرموا طیبات ما احل الله لکم ای گروه مومنان
حرام مکنید چیزهای پاکیزه و لذیذ که خدای بر شما حلال کرده و لا
تعتدوا ان الله لا یحب المعتدین و تجاوز مکنید از حدود
الهی که آنچه حلال است بر شما حرام ساختید بدرستی که خدای دوست
نمیدارد آنانرا که از حدود در گذرانند جواب آن توان گفت بچند وجه
والله اعلم یکی آنکه حضرت پیغمبر را صلی الله علیه وسلم و آن اصحاب را که بودند
هر یک منتهی و کامل بودند و احتیاج بصبر و پرهیز نداشتند اما چنانکه
در منتخب مثنوی مولوی آورده است که مبتدی را باید که تقلید منتهی
نکند در ترک ریاضات و مجاهدات کاین را سود میدارد آنرا زیان

بیت

صاحب دل او ندارد آن زیان — که خورد او زهر قاتل را عیان
زانکه صحت یافت و از پرهیز رست — طالب مسکین میان تب درست

وجه دوم آنکه حضرت نبی دانسته که بسبب این ریاضت و مجاهده ناقه و
لاغر شوند در غزا با کفار و نصرت دین اسلام بروجه کمال از ایشان
نیاید و بصحبت شریف در حضر و سفر نیز کم توانند رسید و تناسل
و توالد مبارک ایشان بانقطاع انجامد پس غالبا پیغمبر صلعم غزا و
نصرت دین و فیض صحبت سید المرسلین و فواید تناسل ایشان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یا ریاضت نفس منویۂ مذکورہ ایشان در آنوقت سنجیدہ و ثواب
و فواید این اشیا بران غالب دیدہ و مصلحت دینی ایشان در
مصاحبت و موافقت خلق و خصلت خود دانستہ ایشان را بطریق
لطف و تعرض از ان منویات ایشان کہ بی حوالہ او اختیار کردہ
بودند باز آوردہ و رخصت آن دادہ چنانکہ امام جعفر صادق رض فرمودہ
کہ عاقل کہ آنست کہ تمیز کند میان دو خیر و خیر الخیرین او اختیار کند

المتن :-

تا ز فضلِ حق تعالیٰ بعد صبر تہ چتہ ماہ ۔۔۔ یافتہ گشتہ بالغ دہ یا مراد خود وصال
صبر تہ تکلیف ثالث گوس یاور فضلِ حق
واتو راہ مستقیمس گوس ادہ حاصل وصال
نا چیز ناصح بو دوا ز ریاضتہ ایت ۔۔۔ صوم دہر و ترک لحم تہ ہم وام اغتسال
زاہدا تہ ہند رنگہ کر ریاضت تم ستہ ماہ
صوم تہ ولہ بازتراولن ہر صبا با اغتسال

الشرح فی اثنائہ تفصیلت دوام روزہ و بیان مناسبت آن ایشان
کہ اکثر بہ نیت کم علائقی مجرد بودہ اند و بیان سند مجرد بودن
با فواید دیگر ۔

المتن :-

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہر کہ صوم دہر دارد جائے او در ثانی بنیت هست مروی این حدیث از خواجہ خلق و بلال
پس ہمیشہ نما روزہ دو زخ شہر چہ ہای
تم خیلق کہ بھوی اینا پس لو کپ بلال

الشرح فی العوارف روی ابو موسی الاشعری قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم من صام الدہر ضیقت علیہ جہنم وعقد تسعین ای
لم یکن فیہا موضع والعافیہ من جمع من مشائخ الصوفیہ کانوا یدیمون
الصوم فی السفر والحضر علی الدوام حتی لحقوا باللہ تعالیٰ وکان عبداللہ
بن جابر صام نیفا وخمسین سنۃ لا یفطر فی السفر والحضر فجہد بہ اصحابہ
یوما فافطر فاعتل من ذلک ایاما فاذا رای المرید صلاح قلبہ فی دوام
الصوم فلیصم دایما ولیدع الافطار جانبا فہو عون حسن لہ وفی الاحیاء
واما صوم الدہر فانہ شامل المکمل وزیادۃ ومن رای اصلاح نفسہ فی
الصوم فلیفعل ذلک فقد فعلہ جماعۃ من الصحابہ والتابعین لہم باحسان
وفی العوارف قد ورد ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ اکلوا
وبلال صایم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تاکل رزقنا ورزق
بلال فی الجنۃ وفی مجموعہ اوراد شیخ بدرالدین قریشی رحمۃ اللہ و
صوم الدہر وہو الاکمل والافضل دہر است کہ آتش بر صایم
دہر حرام است وگفت علیہ السلام ہر کہ تمام سال روزہ دارد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

واجب شود مرا در شفاعت من و حلال شود بر و بهشت و حرام شود بر وی دوزخ و گفت علیه السلام چون صایم و هر پیغمبر ندا شود از زیر عرش که مرد فلان دوست خدا می استقبال او کنید به زندگی و بهید او را پیش آیند بر و ملایک وارواح

المتن :—

بے نکاح ترا پتھ تقلیل شہوت روزہ ــ امر پیغمبر گژھ ہم سنت تن تن حلال
بے نکاحن روزہ چھے اتھ شہوت تل شیر
گرچہ گژھ تاند کرن پیغمبرن اسیٹھ حلال

الشرح فی العوارف قد ورد و ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر بجماعة من الشباب وہم یرفعون حجراً فقال یا معشر الشباب من استطاع منکم الباءة فلیتزوج ومن لم یستطع فلیجاہد ومن لم یستطع فعلیہم فان الصوم لہ وجاء اصل الوجاء من الخصیتین کان العرب جیا الفحل من الشم لتذہب فحولتہ ویسمن

المتن :—

عیسیٰ تہ اُم وی یحییٰ اتحِر لوٹانہ ــ ہم اوس تعالیٰ دیگر گژھ بے تا اہل حال
مریم و عیسیٰ تہ یحییٰ اچھی یحیٰ آسمت
یعنی تہ بیا ویس بی ساہ اہل حال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الشرح بدانکه حضرت یحیی پیغمبر را در قرآن مجید حصور ستوده و در تاج
الاسامی حصور آمده است که رغبت نکند بزنان نه از عجز قال الله تعالی
ان الله یبشرک بیحیی بدرستیکه خدا تعالی خرده دهد ترا ای زکریا
بالفرزندی که نام او یحیی است و معنی یحیی آنست که نام پدر بدو زنده
گی یافت مصدقا بکلمة من الله در حالتیکه آن فرزند باور
کننده و ایمان آرنده باشد یعنی که کلمه الهیت از نزدیک خدا تعالی
آورده اند که اول کسیکه بعیسی علیه السلام ایمان آورده یحیی بود علیه
السلام و دیگر صفت یحیی آنست وسیدا و مهتری که بعلم و عمل و
تقوی که از شرط عبادت است آراسته و حصورا و باز ایستاده
از زنان با خود باز دارنده از لهو و لعب و نبیا من الصالحین
و پیغمبری ناشی از شایسته حالان یعنی زکریا و آبا کرام صالحین او
و صالح آن باشد که حقوق خالق و خلایق را ادا کند بر وجهی که شاید
و بابندگی فرمود یعنی جامی قدس الله در نصیحت فرزند خود

بیت

چو عیسی تا توانی خفت بی جفت مزن نقد تجرد را بکف مفت

و در خلاصة المناقب امیر کبیر سید علی همدانی قدس سره فرمود که
بر من خدمت شیخ محمود مزدقانی رحمة الله مجردی بودند و مجرد از

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دنیا با آخرت رفتند مهر انیز عزم بود در موافقت شیخ ولیکن اہل
دیار بکره در تشویش از دو رعلع انداختند با لقه قضا و قدر

شعر

جرى القلم القضا بما يكون — فسيان التحرك والسكون

المتن

در مجرد بودن ای سالک تو از صبر کمد — خوش بود تا در رہ حق مانند افارغ بال

بود هموی تا ایع تو شدل با لیقین بم صبر کمد
سالکی تجرفیق تحریک دین با یتعال

الشرح وفی خزانة الجلالی قال المشائخ رحمهم الله حسنات الابرار
سیئات المقربین مثلاً اگر عوام با زنان خود مشغول شوند جنت بجا آورده
باشند و فرشتگان برای ایشان آمرزش خواهند تا آنکه خواص مشغول شوند در
حق ایشان سیہ باشد زیرا که بجز حق مشغول شوند وقال المشائخ رحمهم الله
کلما شغلک عن الحق فهو صنمہ۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

المعنیٰ :- انسان تی یہ نیت ہای گوشت ناچہ دون و ترک اشیاء
لیتہ جیتر ہایکہ یوی ییدا دمثل سیر و پیاز و کم آدمی کہ تحصلت
اکثر پرہیزگاران دلیشیان وسنہ ہای آکھ
شرطہا سے دعوت اسمائے حق تھوواتھ   یتھ دِ درگاہ حق تاتھ وی مقبول الہ
دعوت اسمائے حقک پرُکُمت شرط تھم
گے تسے مقبول دردگاہ حق ستہ سوال
ترک حیوانی دیم سیر و پیاز و گندنا   ہست شرط دعوت اسمائے حق اکھ اشغال
ترک انگ گنڈ و پیاز لسیر لیچھ دُستکوی
دعوت اسمائے حقک شرط ہوی اکھ اشغال

الشرح فی رسالہ آداب دعوت چہل اسم و من الحیوانات
مطلقاً دما یحیی منہ الحجۃ کریہۃ و مما حرم الشرع و فی آداب دعوت
حزب البحر ولصوم فی حالۃ الدعوت و ترک الحیوانات کلہا و ما یخرج
منہا و البصل و الثوم و فی توضیح الدعوات باید کہ داعی قبل دعوت
مدتی تارک اکثرت کلام و تحریر باد تناول لحم لود تاہر یاضت
بہ ت و تا ہدت تو صافی ضمیر و تاطر منیر گردد و معرفت با
ذوی الارواح و صحبت با و بی الاقتناج میسر بل البسر آید وبی اکہ
جماعتے کہ تجرد از ایان و مفردات یا از کل الحیوانات حیا لتد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وموانست می نمایند و فی بعض رسائل شرالیط دعوة ترک حیوانات
جلالی وجمالی کند واگر جمالی تواند گره تخیر است و نگاه شستن چشم
از دیدن و بینی از شمیدن حیوانے وفی مفتاح الجنان اذبی اشرایط
بدن کسی خواهتی که کلمه لا اله الا الله بگوید بصل بوت گوشت نخوردی
وبصل روت زن خود را جماع نکردی آنگاه ممکن بودی بگفتن لا اله الا
الله وفی المشارق عن جابر رضی الله عنه قال علیه السلام من اکل
البصل والثوم والکرات فلا یقربن مسجدنا فان الملائکة تتاذی مما
یتاذی بنوا آدم والضاقیه من اکل ثوما او بصلا فلیعتزلنا او یعتزل
مسجدنا ولیقعد فی بیته فی بستان ابی اللیث قال الشیخ الفقیه
رحمة الله علیه کره بعض الناس اکل الثوم والابایه الاخرون وروی
عن النبی صلے الله علیه وسلم انه قال من اکل هذه البقلة الخبیثة فلا
یقربن مسجدا حتے یذهب ریحها من فمه وعن محمد بن علی انه قال نحن آل
محمد علیه السلام لا تاکل الثوم والبصل والکرات

المتن :ـــ

گوشت دلهن حساب بیچ کفارت غیب نیست
مبتدی راست دوری خوف اسراف جمال
میل سیدن بوی آن سختی قبیح نازک است

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

اکھ اند بیهوی فوف گرتھ اوس گرتان حلال

الشرح فی کنز العباد فی السراجیة اذا حنث و هو موسر فان شاء اطعم بنیة
التکفیر و ان شاء اعتق فاذا اختار التکفیر بالطعام اطعم عشرة مساکین
کل مسکین نصف صاع من حنطة او دقیقه او صاعا من شعیر او دقیقه
او قیمة ذلک او دفع الی مسکین عشرة ایام کل یوم نصف صاع من بر
ولو اعطی مسکینا فی یوم واحد عشر دفعات لا یجوز الا عن یوم واحد ولو
غدی عشرة مساکین او عشاهم جاز وکذلک لو غداهم غدائین او عشاهم
عشائین ولو کان فطیم لا یجوز و ان کان شبعان اختلف المشایخ فی الجواز
المعتبر فی طعام الاباحة الشبع والادام لیس بشرط پوشیده نماند
که مقصود این بیت اینست که چون در طعام کفارت مطلقا هیچ نا
خورش شرط نیست پس گوشت دادن شرط باشد خصوصا در
طعام تملیک که هیچ جا ذکر آن کرده نیست پس استعمال گوشت در باب
ادای کفارت اسراف بیهوده می نماید زیرا که اگر مردیست که مثلا
او را هیچ کفارت یمین واجب شده است پنج صاع گندم و یک
گوسفند دارد اگر طعام کند و گوسفند را ادام سازد یک کفارت
پیش ادا نشود زیرا که نا خورش دادن بر وی واجب نبود گوشت
را بیگانه داده و چهار کفارت دیگر بر عهده خود ماند و اگر

گوسفند بنیر تحفه بیت صاع گندم آوردندی و آن همه را مساکین دادی
آن چهار کفارت دیگر بنیر ادا شدی و همچنین اگر پنج صاع گوشت خالص
را بمساکین بدهد هرگز کفارت ادا نشود پس معلوم شد که گوشت دادن
هیچ دخل ندارد در حساب ادای کفارت پس سالک را میباید که پرهیزگار
بپرهیزد که گوشت خوردن ناخوش است قیمتی و در خوردن آن
بی ضرورت اسراف است و حساب دراز کردن است و خود حضرت باریتعالی
از اسراف نهی فرموده است پس مصلحت وقت در ترک گوشت
و باقی مستلذات قیمتی می نماید از جهت خوف عقوبت آن و در آن جهان
بیافتن حساب و عذاب و درین جهان از سبب خوف عقوبت سلاه
یا وقوع نوعی حجاب چنانکه در خزانهٔ جلالی مذکور است که در شهری دو
برادر فقیر بودند نزدیک آن شهر لب آبی بود و برای مصالح خود هر
کس بکشتی گذشتی و ایشان بسبب فقر از کرایه کشتی عاجز بودند
حقتعالی ایشانرا خرق عطا کرد تا هر بار که ایشانرا حاجت
گذشتن باشد بر روی آب میرفتندی ایشانرا خواجه خطاب
کردی پیش ایشان خاگینه تخم مرغ آورد یکی ازین دو برادر خاگینه
بهوای نفس خود بخورد باز گشتند بر لب آب بر حالت قدیم آمدند
آنکه قهر نفس کرد نخورده و آنکه پیش تر نهاد بر روی آب میرفت و آنکه

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بآرزوی نفس بخورد نفس را مراد رسانیده برجای مانده بوده
بی او دیگر گذران شده ازین برادر پرسیده برای آنچه جواب داد
که او قهر بر نفس خود کرده که هیچ نخورده تا هیچ نقصان نشد
منکه بهوای نفس خورده ام اینک حیران شده ام و ازین سعادت
محروم مانده ام بنابرین گفته خدمت مخدوم سید جلال الدین قدس
سره بیت مرد صوفی اگر شهوت نان خورد بیشک اندر پی قضای
آن خورد و فی نفحات الانس مذکورست که شمس الدین محمد اسد نحوی
پیش وی خربزه ببریدند لیرا لطیف و شیرین بود دست از آن
باز کشید سبب پرسیدند گفت الله از آن آنچه در آخر باز
سپارد و قال الله تعالی کلوا واشربوا ولا تسرفوا بخورید
و بیاشامید و از حد در مگذرید بتحریم حلال یا بافراط طعام و
حرص در خوردن آن انه لا یحب المسرفین بدرستیکه خدای
تعالی دوست ندارد اسراف کننده گان را یعنی آنها که زیاده
از [illegible] خورند در کتاب قوت القلوب فرموده دو بار آدمی را
هر [illegible] در [illegible] بخورد [illegible] سنت است که همت او تمام
[illegible] شده [illegible] و شراب و در مرات حقایق [illegible] سلسله
[illegible] نوشته است -

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بیت

خواجه این که از سحر تا شام — دارد اندیشهٔ شراب و طعام
شکم از خوشدلی و خوشحالی — گاه پر میکند گهی خالی
فارغ از خلد و این از دوزخ — جای او مزبله است یا مطبخ

کذا فی تفسیر الکاشفی و الصافیه بقول بعضی — وادی الیست
درجهنم آتش آن تیز تر و عذاب او سخت تر بی نمازان و تابعان
نفسان اکنچه میند قوله تعالی فخلف من بعدهم خلف اضاعوا

الصلوٰة واتبعوا الشهوات فسوف یلقون غیا بیس

در رسید در از پس ایشان فرزندان بدکه از فرط غفلت فرو
گذاشت نماز را و در آمدند در پی نفس را چون شرب خمر
و امثال آن پس زود باشد که بیند جزاء گمراهی یا عذاب در نار
و گویند غی چاهی است در دوزخ که اهل دوزخ از عذاب آن چاه
پناه بالله بجویند.

المتن :-

بیت

چون بلرزت بیم هر تا نخوش ام امد — ترکش از خوف حیاتہ آبیرید اش هلال

باز چهوی سردار سنکوی وبه چهوی ... اسکو
چهوی حیابک خوف گرتا اوّن مگر از هلال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

الشرح فی خزانة الجلالی قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سید الادام

اهل الدنیا والاخرة اللحم یعنے بهتر تا خوبتر ها گوشت است

در جهان و در آنجهان وی کیمیای سعادت بیانکه هر چند شهوت

غالب تر ثواب آن در مخالفت وی بیشتر دی تفسیر القشیری من صبر

عن اتباع شهوة لاجل اللہ وارتکاب مخالفة اللہ فجزاءه الغرفة

کما قال اللہ تعالیٰ اولئک یجزون الغرفة بما صبروا دی تذکرة الاولیا

سفیان ثوری را پرسیدند که پیغمبر عالم صلی اللہ علیہ وسلم گفت که خدای

تعالی دشمن دارد اهل خانه را که در وی بسیار گوشت خورند دی

ترغیب الصلوة حکم حلال آنست که اگر کسے آنرا منکر شود حلال

باشد کافر شود و اکر حلال را حلال داند بفضل خدا باشد امید بود که

از عذاب برکت آن حساب بر وی آسان کنند تا نجات یابد زیرا که

رسول علیہ السلام گفت حلالها حساب و حرامها عذاب و آنرا که در

روز قیامت در حساب مناقشہ کنند یعنی باستقصا شمار کنند رنج

عذاب بیند لقوله علیہ السلام من نوقش فی الحساب

عذاب دید که حلال را حلال داند و لیکن بفعل نیارد و نفس

را باز دارد از آن دی حلال که کند بهشت را وی جزا باید کما

قال تعالی ونهی النفس عن الهوی فان الجنة

ہی الماوی

المتن:-

گوشت اچھول چھیت سختی دل اہل نہایت

ترک آں بہتر بہ عبادت اہل اعتزال

ییل سپدن سوی دن سختی دلچ نازک اتھ

نادان گتھو ترک بہتر چھیہ اہل اعتزال

الشرح فی خزانۃ الجلالی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

اکلت اللحم وجدت فی نفسی عشیرا یعنی یوان ہوم

سن گوشت یا یا فہم در نفس خود نشاطی برای جماع و فہم جہانال

قوس سرہ یعنی یادان خمرد یادبیشتر اقوال از گوشت خوردن شنو

کردی و نمودی کہ ترشی بخورید کہ قاطع شہوات است و نیز خوردو

کہ چہل روز مدام گوشت مخورید کہ دل را سخت کند و چہل روز

تمام نیز ترک بکنید نقل است کہ وقتی برہ زنی را دو گوسفند

ویرنی تو ببینید تہ خیر یا امام مسلمانان ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ جہل

وگفت سہ آہ گوشت گوسفند دیریدن حرام شد پرسید کہ گوسفند

دیرہ چند سال زید گفتند دوازدہ سال لیکن ابو حنیفہ رح دوازدہ

سال گوشت گوسفند دیرنخورد وگفت کہ بباید کہ گوشت آن گوسفند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دیر باشد و از این آنهم نخورد و گفت که در الوده از فضل او بود والله
اعلم وفی الکرمانی والائمة اثنوا علیه ای الشیخ المذکور فی علمه و ورعه
و رسوخ قدمه فی التقوی یحکی انه ترک اکل اللحم وقت التّرکمان
مکتفیا بالسمک یحکی له ان بعض الامراء اکل علی حافة الموضع الذی یصاد
فیه السمک و نفض باقصل من سفرته فی الماء فما اکل السمک منه

المتن :-

مالک دینار چون از بهر خود دادی خبر گفت گاهی گوشت من هرگز نخوردم بیست سال
مالک دینار سالک این تارک مازه گوی
پاته نمم فرما و تر او هم مالگفتو تا بیست سال

الشرح وفی تذکرة الاولیا مالک دینار گفت تا بدانم که چه معنی است
آنکه هر که چهل روز گوشت نخورد در عقل او نقصان گیرد
من بیست سالست که گوشت نخورده ام و عقل من نقصان نگیرد و
هر روز زیاده شود وفی نفحات الانس شیخ کمال محمدی علی
الدوام بریاضات و مجاهدات مشغول می بوده خواجه عبدالله
قدس سره و اطال الله بقاءه فرموده که وی چند گاه درویش
می بودست و والدش میگفت که وی را گفت که اینجا او دیوانی
بیخود دریابیا نزد وی التماس کردیم که چه شود که طعامیکه در آن گوشت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

باشد خورده شود مرا گاوی بود فربه وقت خدمت والده
بر وجه طیبت فرمودند که هرگاه تو گاو خود را بکشی مرا گوشت
بدهی من بی انگ و پا در قف باشد گاو را بکشتم و ازان ملاهی
مهیا ساختم بجهت خاطر من ازان گوشت بخورد

المتن :-

هم علی مرتضی ازدا هی لچے کھود جِنہ قربانی خود جنہ و کید قیبہ طلال
شاه مردان تہ کھیوہ ماز پہنیری کنہ کھ
پنہ نہ قربانک بُگہ پھلوکھوک بیبہ جنہ وطحال

الشرح فی شرح الدیوان امیر المومنین علی کرم الله وجهه در ایام
خلافت بر سر منبر بوده فرمود انّ امیرکم هذا قد رضی من دنیاکم
بتمرة وانه لا یاکل اللحم فی السنة الا القلیله من کبد ابتیر وفی
شرح التجرید فکان علی کرم الله وجهه اخشی الناس ماکلاً و ملبساً ولم
یشبع من طعام قط قال ابو عبد الله بن رافع دخلت علیه یوما فقدم
جواباً مختوماً فوجدنا فیه خبز شعیر یابساً مرضوضاً فاکلنا منه فقلت ان
انتدام قال فعل فیا طلح فقال خفت هذا الولدین یلینانه بزیت
اوسمن وقیل ان انتدام قال فعل فیا طلح اوالخل قال ترقی فنبات
الارض قال تمرقی قلین وکان لا یاکل اللحم الا قلیلا ویقول لا تجعلوا بطونکم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مقابر الحیوان

المتن :-

تیز قربانی نہ کرتھ تھد ابوبکر و عمر رض   تلمیح د نتہ کٔس آک یتھ وجہ یکھم داران بالٔ
کرنہ قربان حضرتِ بوبکر د فاروق امی
تیتھ نہ بوزن کانہ تمیح تمہ یھچ یہ پانہ تال
الشرح قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم من رای ہلال ذی الحجۃ فارا
دان یضحی فلا یاخذ من شعرہ ولا من اظفارہ وفی شرحہ فی الحدیث
دلیل علی ان الاضحیۃ غیر واجبۃ لقولہ علیہ السلام واراد احدکم ان یضحی
ولو کانت واجبۃ لا یفوض الی ارادتہ وان ابا بکر وعمر رض کانا لا یضحیان
کراہۃ ان یری انہا واجبۃ بل ہی سنۃ وہو قول ابن عباس رضی اللہ
عنہما والیہ ذہب الشافعی رحمۃ اللہ وذہب اصحاب ابی حنیفۃ رح
الی وجوبہا علی من ملک نصابا

المتن :-

تیز عثمان مثل قربان د تقرب با خدا   خیر کیتہ دِدہ حق تیزہ بیان و جمال
مثل قربان تیزہ د تمت اوٹ گو عثمانی
کرو تو حاصل تقرب با خدائے ذو الجلال
الشرح القربان ہر چیہ نزدیکی جوید بخدای عزوجل بدان کذا فی المہذب

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در روضة الاحباب آورده اند که پیغمبر صلی الله علیه وسلم یاران در بیرون
رفتن بغزوهٔ تبوک به تصدق و انفاق و اعانت در تجهیز لشکر و جهاد در
راه خداوند تعالی تحریص نمود یاران هر کس بقدر قوت و همت خود در
کار سامانی آن لشکر امداد مینمودند بذل اموال کردند نقل است که عثمان
بن عفان رضی الله عنه دران روز تجهیز قافله میکرد که تجارت بشام
فرموده آمده اند که در تجهیز حضرت آمد و گفت یا رسول الله این
دویست شتر مکمل با اقتاب و احلاس و آن دویست اوقیه نقره بتاوان
در کار سازی این لشکر صرف نمای آنحضرت فرمود الخیر عثمان را عمل
تا وی رو ایستی انگه سیصد شتر مکمل چهار صد بار و دو هزار مثقال طلا
آورده در پیش پیغمبر صلی الله علیه وسلم بریخت پیغمبر فرمود اللهم
ارض عثمان فانی عنه راض و در روایتی انکه لشکر اسلام در غزوهٔ تبوک
سی هزار بودند آن لشکر را امیر المومنین عثمان رضی الله عنه تجهیز نمود
لاجرم راوی حدیث من جهز جیش العسرة فله الجنة میگوید جهز عثمان

المتن :-

فقیرو بیمار نیشت ادا حبیب اصحیبہ   ابن روایت ہت اند غفوداتا کالے
کچھ فریاد کمن جانہ فقیرس بے زرس
اسی روایت چھی کرن منز غفوداتا کلالے

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

هر کسے را وقت قربانی واجب است   واجبش باشد قضا یابنده والی یا بمال

وقت قربان فوت بس گونس سپن واجب قضا

در قضا دِتن سو زنده جاو یا تھ مال

الشرح لان التضحیة ثبت قربةً بالنص علی خلاف القیاس او لا ینقل وجه القربة فی الاراقة کذا فی بعض کتب اصول الفقه

المتن :—

گاو نفس خویش را قربان ادا کنند   با ریاضت سالکاں ہر حیات قلب و بال

بنه نفسک داند در راه خدا قربان گرکه

زنده گو دل سالکن حاصل کرکھ قربت وصال

الشرح شیخ حقانی امیر کبیر سید علی همدانی رحمة الله در مرآة التائبین آورده است که هر طمع وصل گاو نفس را قربان راه او باید ساخت

بیت

تا در آسمان نیست با درگاه او   خاک می باید شدن در راه او

و فی تفسیر کاشفی در ذیل این آیت واذ قال ابراهیم رب ارنی کیف تحی الموتی منقول است که در اوراد آورده که هر که خواهد نفس خود را باب حیات ابدی زنده گرداند باید که قوای بدنی بر تیغ ریاضت بسمل ساخته بعضے بیا میرد تا چون صولت ایشان بشکسته

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

منقد و قربان شوند و ایشانرا بداعیهٔ عقل شرح بخوانند تا بطریق مطاوعت
شتاب کنان بیایند محققان گفته اند که در ذبح طیور اربع اشارت
بدان بود که کبوتر که همیشه منازش است هر دم بکش و رشته الفت
از خلق ببرد و خروس هوا را مایل شهوت است ذبح کن و خود را از
بند شهوت یاز رهان و زاغ که منبع حرص است بقتل آر و صفت حرص از
و بگذار و طاوس را که مجمع زینت است سر ببر دار و دیده همت از
آرایش دنیا فرو بند که هر که تیغ مجاهده اینچهار صفت را ذبح آرد حیوة
ابدی و زندگانی سرمدی یابد گویند اینچهار صفت از طبایع ارکان
اربعه پدید آمده ذبح آنها به تیغ مخالفت لازم است اول صولت کبر که
نتیجه آتش است و دوم داعیهٔ شهوت که خاصیت باد است سیوم
تکاپوی حرص که عادت آب است چهارم تیزی امساک که صفت خاک است
حکیم سنائی قدس سره بدینمعنی اشارتی فرمود

بیت

چار مرغ است چار طبع بدن — جمله را سر ببر ببر کردن
پس بایمان و عقل و عشق و دلیل — زنده کن هر چهار را چو خلیل

د مولانا معین الدین واعظ فراهی در ذکر نوع ذکر کرده از آنجمله چند
نوع درین مقام و موضع اینکلام است اینجا نوشته آید فرمایا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بهم قربان اهل عشق و محبت است و بنای این قربان بر اشتیاق و وصال
و مشاهده است چنانکه مالک دینار گفت رحمة الله که در بادیه میرفتم جوانی
دیدم که در زیر درخت نماز میگزارد و آن درخت را رطب بار
بود مالک میگوید که چون نزد وی رفتم چون جوان از نماز فارغ شد
بروی سلام کردم جواب گفت و خرمائی چند از درخت باز کرد
بمن داد من گفتم که ای عزیز میخواهم که با تو صحبت دارم چون گفت ای
مالک با من مصاحبت نمیتوان کرد از وی در گذشتم مالک میگوید که
روز منی او را در یک مسجد خیف یافتم که نماز میکرد چون از
نماز فارغ شد گفت الهی قرب الناس قرابینهم ولا املک الا نفسی
فاقرب الیک نفسی الهی همه مردم قربانیها میکنند و من مالک هیچ
چیز نیستم مگر تن خود را آنرا از برای تو قربان میکنم با انگشت بحلق
اشارت کرد و بیفتاد و بمرد

نظم

بدست دوست دیدن عید مرگ قربان شد ... بکیشش تیره دلان پای تا سر جان بند
چه عید به از این عاشق با کشش یار ... که پیش خنجر اهل عشق قربان شد
بکشتن خود دوست باد هم بسیار ... دلی با وشش خود عمر فی توانشد
قربان دهم قربان حضرت سلطان ... است سبحانه و تعالی که نفس را

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ابادہ دادنٹ باگاہ مخالفت ہوا بکن اوامر ونواہے دست دلوبای
تصرف بہ بندی دبکار وقطع طمع سرانابیت اوبہ دادی انگاہ بیم
لعنت ددوی بہ می وا اوبا از دست ابادہ کی بیرون آدی وتیغ
شجاعت شکم آز دشمن راچاک کنی ومفاصل اوداگہ باشیطان
پیوستہ است تکجبر لحیا بدہ نہادتبار بداکنی وددیک ریاضت انای
وآب طہارت بہ دوی دیمی انگاہ ہیزم محنت ددویکدان بدن نہی و
آتش جنت ددوی دنی ودد دیک ریاضت برافروزی ودیک
افراد اذ کار یادی ترین کنی واواز جوش شوق وذوق پختہ کنی
وہیر ونش گوں بروی ہی وکفک ہستی دفعہ دہوا پرستی ددین
جوش وستی از دی بیبا ندازی ودمنک بیت دزعفران مودت
بابیاد تیادہ گرم گرم شوا چیز سکینی وقود بجودی با مشک و
گلاب صدق ومحبت دادوی التیہ کم دہ انگاہ نان ایمان از تنور دل
باتش عرفان بہ پزی وبکدان دل ازمنک محبت پیستادی ودیری
قناعت وسرکہ زہد بہ خوان ہستطاعت بہنکنی انگاہ بگلاب شراب
پیب دیدہ ددیا تمسہ قہ چاشنی باوہ تربیت کنی دبتاستہ
تقوی آمیزنقو اہر ادی انگاہ زعفران خوف وپستان افروید بای
معتر لعز تکبر یدہ وخشخاش قناعتی ولفر یدہ وگلاب ریاضت ومشک

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

عشق آراسته گی دیر طبق اخلاص واخوان اختصاص هی انگاه بهاتان
لذت عیبی وصادران وادران الهانت لادبی را در خانقاه
وجود دیر سر خوان شهود شتاقی واین غذای روحانی باطعمه این ساوان
عالم ربانی واگر بعضی از معین مسکین تلقی توانی بودن از آستانه فناء
فی الله بعبد رگاه بقاء بالله ترقی توانی بودن انتهی کلامه معلوم
باد که اینچنین قربانی نفسی باطنی مرتاضان گوشه گیر و واصلان فقیر
که اگرچه بسبب صوری اشتغال با امر دنیوی استطاعت قربان نداشتند
اما از ثواب قربانی باطنی بهره مند بودند و این نسبت حال شیخ
نور الدین و بعضی تابعان او چنانکه والله اعلم از کلام ایشان و از
از اطوار منقوله ایشان معلوم میشود واین فقیر نیز بتوفیق حضرت
باریتعالی به تربیت پیران در بعضی خلوات بکشتی از حصول این نوع
قربانی چشیده و آثار رویای مبشره دیده و تنبیهی است در این
[illegible] که بتحقیق [illegible] که به احوال باطنی بعضی ریشیان گذشته
[illegible] ایشان واقف نبودند تنقیص ایشان کردند
[illegible] بودند و بدان چندان نیافتند
این کمهمان نمیدانند که [illegible] فقیر [illegible] فقیر قربان واجب نیست
[illegible] آن بود که باری بطریق

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نفر قربانی میکرد و بعضی را حالت استغراق و [illegible] که گذشته بالغ
آمد ذبح جانداری آدمی اگر کسی استطاعت قربانی ظاهری باشد
باید که قربانی بکند بطریق وجوب با نیت نفل که آنهم محمود است چنانکه
مولانا معین الدین آنرا قربانی محبت و رحمت تام کرده و در معارج
النبوة آورده و گفته که نوع ششم قربان محبت و رحمت ست و آن
قربانی این امت است در روز نحر و آن نتیجه نظر رحمت الٰهیست
درباره این امت که حیوانی را فدای تنهای ایشان کرده اند از آتش
دوزخ و آن به برکت متابعت خلیل است علیه السلام که اگر برای فرزند
وی فدا نفرستادی و او بقتل فرزند اقدام نمودی به همه امت متابعت
او ضرورت بودی چون ذبح فرزند را ممتنع فدای گوسفندی متبدل
گشت عذاب سوختن دوزخ برای امت نیز بقربانی ثانی صلح افتاد

کما قال علیه السلام ان الضحایا محو الخطایا وان الضحایا تدفع البلایا
والضحایا هی المطایا والضحایا فداء المؤمنین من النار

المتن

دریا بمنوای که حضرت جنبگه جاری بود   با ماکین [illegible] خیال [illegible] وانی نعال

بو گوسفند [illegible]   از [illegible] که [illegible] گوسفندان در [illegible]
آمد واین بیت [illegible]   برای هر [illegible] خاری که توده است   [illegible] کیکه بهلوی [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ثی غرض چھوی خیر بادی تهاونک لبد انجات

ترس گاری درکھ آتادی مبتدا الیو — تا توانی توشکش دل مستقیمے هیچ قال

کھم ابتدا لوبیا فوارن توفیقک چھوی ثبوت

هادیکه کهوتل وتی شرتدین شیدوته کال

الشرح ابیات مقوله شاه نامه

بیت :—

ترس از خدا و میازار کس — ره رستگاری همین است و بس

میازار موری که دانه کش است — که جان دارد و جان شیرین خوش است

در مفتاح الجنان آورده است از شیخ ابوبکر وراق که در محله او سگی بود گزنده هر گاه که شیخ از خانه به مسجد رفتی و یا از مسجد به خانه آمدی سگ از راه دور شدی تا خواجه بگذشتی یکروز شیخ را سگ بگزید شیخ در تعجب شد در خانه آمد نعلین از پای کشید و در ته آن نظر کرد مورچه در ته آن مرده بود با خود گفت چون من مورچه را کشتم بغیر حق لاجرم حق تعالی سگ را گماشت بر پای من تا بگزید. بیت خواجه حافظ شیرازی رحمة الله

مباش در پی آزار و هرچه خواهی کن — که در شریعت ما غیر ازین گناهی نیست

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

فی تفسیر القشیری قال اللہ تعالے یٰ ایہا الذین اٰمنوا لا تقتلوا
الصید وانتم حرم اباح الصید لمن کان حلالا وحرم الصید لمن کان
فی المحرم قصد زیارۃ البیت الاشارۃ منہ ان من قصد بینا
فینبغی ان یکون القصد منہ فی ذمان لا تیاذی بحیوان بحال کذا قالو
البر من لا یؤذی الذر ولا ینبغی ان یکون بقال الاشارۃ فی بدال
من قصد نا فعلیہ بحسم الاطماع جملہ ولا ینبغی ان یکون لہ مطالبۃ بحال
من الاحوال دکما ان الصید علی المحرم وکذلک الطبیب والطمع و
الانقیاد علی الواحد حرام مادام محرما بقلبہ حکایت پادشاہی بود بس
عادل وسخی در شہر خود حکم کردہ بود کہ در عہد من مرغی را ذبح بکنند
و گوشت کسی نخورند کہ از برای چند لقمہ طعام بیان گوسفندان ومرغان
و ماکیان و ماہیان کشتہ برجان خود دادن بہتر نیست و در عہد او
محال کسی بود کہ یک ملخی میکشتی و در شہر خواجہ بود با مال فراوان
و دولت و حشم او را یک پسری بود صاحب جمال و ہنرمند روزی
بیمار شدہ ہمہ کسان گفتند کہ این را عیبر از مردن چارہ نادر و جملہ
طبیبان از معالجہ او دست گذاشتند روزی از طبیب حاذق رسید
وی گفت کہ اگر کسی مرد یا ذبح کند و خون گرم او بدین بیمار بمال
البتہ بیشک صحت ایدبس پدر او خاموش شد و در فکر وتمعالجہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پسر بیجست پس روزی آنخواجه مردی را گرفت و آنرا خواست تا ذبح
کند آنمرد نعره‌ها زد و ناگاه آن پادشاه نزدیک آن خواجه در راه میرفت
و آواز نعره او شنید بدین معنی که در عهد این پادشاه مجال کسی
نیست که او مرغی را بکشد تو چگونه مرا میکشی پادشاه درآمد دید که
مردی بسته بود خواجه بر حلقش کارد میراند خواجه متحیر شد و پادشاه
گفت ای خواجه خطا بود که از تو رفت که من فرموده بودم که کسی مرغی را بسمل
نکند تو آدمی را نیز است که میکشی خواجه گفت ای پادشاه مرا فرزندیست
هنرمند و دیگر چیزی ندارم غیر از وی بیمار شد و یکسال رسیده است
که هیچ صحت نمی پذیرد و طبیب فرموده که اگر خون آدمی گرم بر تن وی
بمالند این بیمار به شود پس مردی بیکار و بیکس میجستم و این مرد یافتم
که اگر این را بکشم زن ندارد و فرزند ندارد و مادر و پدر و برادر
ندارد که از شوق او گریان و دل شان بریان شود پادشاه [illegible] آگه
خواهید که فرزند من بمیرد و او بمیرد گویا که پدر و مادر او مرد
واز جهت با خویش و اقربا با در غم و اندوه ما افتد و اگر این
بیکس بمیرد خویش ندارد که ماتم او بگیرد پس پادشاه حیران بماند
که اگر این کشتن نه هم فرزند این بمیرد و اگر این مرد بمیرد پس
فرما هیچ نباشد ندارد که مرغ را کشتن ندارم پس گفت ای خواجه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بهتر آنست که مرا بکش و خون گرم مرا در تن بیمار بمال تا او به شود خواجه
گفت هزار فرزند فدای تو باد هیچ تو بادشاه کجا یابم بادشاه گفت
ای خواجه مرا بکش تقصیر مکن وگرنه من شما را بکشم پس کارد در دست
گرفت و به خود گفت که اگر فرزندم صحت یابد اگر بادشاه بکشم
چه باشد و دیگر از ترس که اگر نکشم این بادشاه مرا بکشد پس کارد بر
حلق بادشاه را نهاد که ذبح کند آوازی شنید که ای خواجه بادشاه را
ذبح مکن که به برکت اعتقاد بادشاه بیمار را خدا تعالی بخشید یکی گفت
که کژدمی دیدم که بر دامن خواص میرفت خواستم که وی را بکشم گفت
دست از وی بدار که همه چیز را با حاجت است و ما را به هیچ چیز حاجت
نبود

المتن :—

قتل هر ذی روح جز آنها که ایذا میکنند   نهی کرد آنکه سنت مانند مسواک خلال

جاندارن قتل موکر موذین زنده موتهاو

منع کرمت تم بند سنت چهو مسواک خلال

الشرح فی جامع الصغیر نهی النبی صلی الله علیه وسلم عن قتل کل ذی روح
الا ان یوذی

المتن :—

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مصطفیٰ ناحد لا اقطع صفدع بنی کید تا انکہ تسبیح ارست انبشان آنہیں محبوب مقال

یاں ماریں منع کر شہ رحمتک ییغمبرن
یچھے یژں تسبیح کن ہئو کیا مُدرِت پیہ مقال

الشرح فی الجامع الصغیر لا تقتلوا الضفادع فان نقیقہن تسبیح و فی
انیس الواعظین دو فرمود علیہ السلام ساکن زمین و آسمان تسبیح
میگویند کہ یسبح للہ ما فی السموات و ما فی الارض

و رسول گفت لا تقتلوا الضفادع فانہ کثیر التسبیح و تسبیح سبحان
المعبود فی لجج البحار کشتیہ غوک او کہ تسبیح لب یار میگوید تو کم از
غوک مباش یہ بیں سوی او کہ چگونہ بیاد خدا تعالیٰ الفرہ میغرند
در صیا حا و مساءً چگونہ می نالد و روزی پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
زیر سایہ درختی نشستہ بود آواز تسبیح غوک در گوش آمد آہستہ
برخاست و تا دید آں غوک وقت جبرئیل ع در رسید کہ یا رسول اللہ
شش ماہ باشد کہ این غوک تشنہ است و چہل روز باشد کہ خفتہ
برای او باراں فرستادہ است و در میاں آب شدہ بیاد خدا تعالیٰ
مشغول است خبر از آب ندارد و رسول از دیدن آں غوک گریہ کشادہ
و گفت طوبیٰ لک یا ضفدع یحمد لک ربی بالسان حبیبی
از اں غوک رسول پرسید کہ چند بار خدا یہ یاد میکنی و تسبیح

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

میگوئی گفت ہر دوٚنہ دولیت ہرا یاد ایموٚن عوٗک اوٚر اچھنین
یاد میکنہ تہٕ میگوٚنہ ییکا اسہ یتھی۔

المنت:--

چوٚل باسراف معاصی ہاکاس نفس آمدہ — خود بہ ہیر و قناعت گیر نفسانی بہ بال

کریسہ اسراف و عصیان چھوی تھاوٕ اتھ اندہ

کر قناعت ردٕ تیتھٕ اتھ نفس مارن تہٕ گال

بشر حافی کرٕ دوٚ بہ ہیر اطعام یا مرہ — از زبان توبہ فوقتا زبان انتقال

ترک کرمت اللہ ترک کھیو چھو بشر حافین

بیہ توبہ کرتموت تام سینہ انتقال

یک قدم بر نفس خود یکدم دگر کوی دوست — خطوتین قد وصلت گفتہ اند اہل وصال

تھاوٕ نفس پیٹھ قدم اکھ بیاکھ تھود کوی یار

خطوتین قد وصلت کیچھ تان اہل وصال

بشنو این مضمون کہ آو دیہ ادر سیت مثنوی خویش — عالم روحی کتابس اند مولانا جلال

مولوئے روٚمی ستی اثوت یہ مضمون دکتاب

عالما کیا اموٚ یہ چھس تاو مولانا جلال

در طریقت لقمۂ تلکہ است کامل را حلال — منصفا چوٚن تو نہ کامل مخور میبا شی بال

مرد کامل آسہ یس اکھ لقمہ کھنوس چھوی روا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

منصفی کر یہو کھنہ کاہل ہو کھہ گلوین لاگ لال

ہست تحتالیسے شیخان جدا خودن طعام — تا گیرند ایما اتھم کاسہ نعمات اقبال

کھنو کھنگ عادی سہتھا بیر طریقت ین یتوی

تہو تہ تلہ ہم کاسہ سی نشہ زیادہ نعمات اقبال

الشرح در رسالہ اقبالیہ مذکور است کہ شیخ ابو سعید را پرسیدند کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمود کہ ہر چند دست در کاسہ بیشتر برکت بیشتر صحابہ در یک کاسہ طعام میخوردند چو لیست کہ شما میفرمائید کہ ہر درویشے را کاسہ جداگانہ نہند و این کاسہ جدا نہادن درویشان را شیخ ابو سعید نہادہ است و طریقہ اوست و مشائخ بعد او پسندیدہ اند بازی در جواب ... کہ در آن وقت با ...

در اخبار آمدہ است کہ کسے کلہ گوسفندی ... فرستاد الحرد

در خاطرش آمد کہ فلان برادر را عیالمندی بیش از من است بجہت او فرستاد ہمچنین آن کلہ را

از خانہ بخانہ فرستادند تا باخر دادل باز گشت از د انتخب روی نمود کہ این کلہ را من بجہت

فلانے فرستادہ بودم اکنون کلہ از خانہ این مرد بخانہ من آمد چون تفحص نمود از ہفت کس گوشتہ

باز باز رسیدہ بود حقتعالی در شان این جماعت آیہ فرستاد ویؤثرون علی انفسہم ولو

کان بہم خصاصۃ یعنی جماعتے ہستند دوستان کہ با آنکہ خود محتاج باشند بر نفسہای خود ایثار

کنند و برادران خود را در تنگے نہ پسندند ۱۲ بیاض عفنا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

چنانکه نص قرآن بران ناطق است قوله تعالی ویؤثرون علی
انفسهم ولو کان بهم خصاصة آن بهتر بود که باهم میخورند
تا چند انکه پیشتر برکت پیشتر نازل کرد و اکنون طعام بنوبت
میخورند و نفس میل میکند که تا حصۀ همکاسه بخورد زیاده تر و بهتر
بخورد و اینچنین طعام را رسول صلی الله علیه وسلم حرام گفته است
و ما درویشان را احرام باز میداریم که نصیب هر کس جدا میدهیم
تا مخالفت سنت نکنیم فی نفحات الانس شیخ احمد سوال کرد تنها نان
بخوردی پرسیدند ترا تنها نان میخوردی گفت برای آنکه روزی
با همکاسه بودم پاره گوشت کوفته برداشتم پسندم نیامد
بجای دیگر نهادم بانگ برمن گفت چیزیکه خود را نه پسندی
چرا دیگری را پسندی در دمن نه از آن وقت باز تنها طعام میخوردم
تا ادب شوم شیخ عمر گفت پس از ان ویرا دیدم که طعام تنها
میخورد نقل من العتابی لا تاکلوا مع سبع نفر من الناس
الغسال والحجام والقواس والسهام والدباغ والقراع
وشارب الخمر والفصاد فی خزانة الجلالی خدمت سید
السادات فرمود باید که مردم هر چه خواجه از ان بدیگری نصیب
کند واگر کسی چیزی بخورد بدیگری از ان نصیب نکند او تنها

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خورده باشد و نیز فرموده که در صحاح است ملعون من اکل وحده
وضرب عبده ومنع رفده و فی تفسیر مدارک التنزیل
قوله تعالی لیس علیکم جناح ان تاکلوا جمیعا او
اشتاتا ای مجتمعین او متفرقین جمع شت نزلت فی بنی لیث بن عمرو
و کانوا یتحرجون ان یاکل الرجل وحده فربما کان منتظرا الوارد الی اللیل
فان لم یجد من یواکله اکل ضرورة او فی قوم من الانصار اذا نزل
بهم ضیف لا یاکلون الا مع ضیفهم او تحرجوا من الاجتماع علی الطعام
لاختلاف الناس فی الاکل وزیادة بعضهم علی بعض و فی خزانة الجلالی
حضرت سید السادات قدس سره فرمود قال رسول الله صلی الله
علیه وسلم الاکل عورة رحم الله من سترها یعنی حضرت
قدس سره فرمود که در طعام خوردن لقمه چنان باید که نظر غیری
در دهن او نیفتد و چنانکه قوت خود را مستور دارد همان
اکول او نیز مستور میدارد تا کسی شهوت در ماکول نکند و نیز
وجه اکل عللی است در بنی آدم زیرا که صفت بهیمی است نه صفت
ملکی هیچ نعوذ با تنول باید و نیز حضرت رحمة الله فرمود که اگر کسی
سوال کند که بعضی مشایخ کبار رحمهم الله طعام را آشکارا خورده اند
چون عللی است در بنی آدم و ستر واجب چرا ایشان آشکارا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خوردہ اند جواب آنست کہ ایشان اظہار تواضع و مسکنت کردہ اند
کہ ما بسبب ملکی ترسیدہ ایم بدین نیت ایشان را افضل است بر
آشکارا خوردن واللہ اعلم و قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم اذا وضع
الطعام فخذوا من حاشیتہ وذروا وسطہ فان
البرکۃ تنزل فی وسطہ و نیز رسول صلے اللہ علیہ وسلم فرمودہ
دیدہ کہ اتا یابد اقتد ہر کہ آنرا بخوردا و در فراخی بزید و فرزندانش
در عافیت باشند و آن دیدہ ہمو جود است اشارفی بر باضت
دوام غسل او نوعی تفصیل متضمن بعضی فواید و فضایل مبالغہ در
طہارت و موحی جوابہای اعتراضات جاہلین کاہلین منکرین دربن
خصلت المتن

غسل کمنے یاد ہا ہرد تا باہر غسل — منتہم میداشت آب جاری وماء زلال
یادہا دوتا نہ غسلک اوس عادت پیش
آب جاری لس الوان خوش ومن آب زلال

الشرح در بعضی رسالہای مشایخ اہل دعوت آوردہ است کہ اگر
کسی غسل در آب جاری یا در حیاض کند بہتر باشد و اگر غسل در
بیت کند باید کہ سبوی باشد کہ بدان استعمال نکردہ بود و در
دران سبوی آب بیاندازد وی بنریزد باید کہ بدان آب

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بر اندام خواهد بجنت و فوته که برای غسل بندد پاک باشد. و ستر عورت
بپوشد و زیر کوتها یا احتیاط بشوید و ناف را بسر انگشت بمالد و نیک
احتیاط کند و آب بهمه اندام رساند. و بعد غسل این دعا خواند اللهم
ابعثنی طاهرا واقم علی حجتی ولا تدع علی ذنبی
و فی روایة خزانة جلالی انکه غسل کند و بگوید. اللهم ابعثنی طاهرا واقم
حجتی ولا تدع علی ذنبا برحمتک یا ارحم الراحمین و فی خلاصة الاحکام
فصل در فضیلت غسل بدان اسعدک الله که اول کسیکه غسل کرد در جهان
مهتر آدم پیغمبر بود صلوات الله علیه چون از بهشت بدنیا آمد او را
با حوا صحبت شد جبرئیل آمد و گفت ای آدم برخیز و خویشتن را
بشوی جبرئیل غسل کردن آموخت چون غسل کرد و گفت یا جبرئیل
فرمان خدایتعالی بجا آوردم و غسل کردم مرا چه ثواب هست جبرئیل
گفت بشمار هر موی که بر اندام تست ثواب یکساله عبادت حق تعالی حاصل شد و هر
قطره که بر اندام تو گذشت فرشته آفرید تا قیامت مر خدایتعالی عبادت
کند آن همه ثواب عبادت ازی ترا است آدم علیه السلام گفت یا جبرئیل
این ثواب خاصه مراست جبرئیل گفت ترا و فرزندان تراست هر که
غسل کند چنانکه تو کردی اما باین ثواب شرطی بود که بر حلال باشد
واگر از حرام غسل کند هر قطره بیه ثو لیند و زمین بماند و در

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

و در غسل جنابت تأخیر روا ندارد چنانکه نماز فوت شود زیرا که در
روایتی آمده است که ثواب غسل وقتی باید که نماز فوت نکند انتهی
کلامه و فی مفتاح الجنان از تفسیر معنی در خبر است که بیاید غسلی از احتلام
باشد در صورتی نیک و زیبا که در دنیا مثل آن صورت ندیده باشد
که بر سر او تاجی باشد از نور که روشنائی او از مشرق تا مغرب
باشد و آن تاج را هفتاد هزار رکن باشد در هر رکنی در سپید
و یاقوت سرخ و زبرجد سبز باشد و برابر او هفتاد هزار فرشته باشد
پس آن صاحب تاج را گوید که ای فلان مرا میشناسی آنکس گوید که
غسل او ست نمی شناسم تو کیستی بگوید که من غسل توام که از جنابت
احتلام فلان وقت کرده بودی پس او را بردارد و بر کتف خود نشاند
و از پل صراط بگذراند چون برق و در پیش در بهشت برود و
در بهشت بیند و ترا برابر تو کیستی گوید من غسلم دری بروی
باز کنند از درهای بهشت و گویند در آی در بهشت از هر در که
خواهی و شفاعت کن بعدد هر موئی که در تن او ست هفتاد سوال
و برا دعا باید شفاعت او بدهد خدا تعالی او را بهر قطره چشمه
در بهشت و قصرها دهد بعدد ستارگان آسمان و قطره های باران
و ریگ بیابان و کف دریا و بدهد خدا تعالی او را بهر قصری حوری

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

که هیچ چشمی ندیده است و هیچ گوشی نشنیده است و نه در دل
هیچ بشر گذشته این جزای غسلی است که از ملال کرده است و فی
نفحات الانس شیخ ابراهیم بن الخواص از اقران جنید و نوری بوده
و پیش از ایشان از دنیا برفته بعلت شکم بیمار بود که فارغ گشتی غسل
کردی و آمده بود که از دنیا رفته تقاضای حاجت بار کرده بود هر
بار غسل آورده سرهای عظیم بین باکه در آب برفت جان سپرد
و وی صحبت دار خضر بوده علیه السلام و فی تذکرة الاولیا گفته اند
ابراهیم خواص در آخر عمر مبطون شد در جامع ری در یک شبانه روز
شصت بار کرده غسل بود و هر بار که غسل کردی دو رکعت نماز
گذاردی تا تقاضا پدید آمدی و نقل است که یکی از مشایخ او را در
خواب دید گفت خدای تعالی با تو چه کرد گفت عبادت بسیار و
طریق تو سپردم اما از دنیا برفتم با طهارت در وصف
پاکی برفتم هر عبادتی که کرده بودم ثواب می دادند اما سبب
طهارت بمنزلی فرمود آورده اند که ورای درجات بهشت
در پیش ندا کردند که یا ابراهیم این زیاده کرامت که یافتی که دیدیم از آن
بود که بحضرت ما پاک آمدی که پاکان را درین درگاه محلی عظیم است و فی
مفتاح الخزاین خواجه خضر علیه السلام به مظفر دریا گفت ای مظفر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در باگفت ای مظفر دریا ثابت که پدر امام اعظم بود او در دو شب
سپید وقت نماز گناردی و هر وقت غسل کرده نماز گناردی
تا روزی در دریائی غسل میکرد دید که بالای آب روانست
تا آخر قصه

المتن :-

گفت در غسل دواهی نادِ بییت ہست از انجمہ یکے ظاہر دل تھ پال

دلہ تو غسل دواهی چھو نہایت سود مند

دل چھلن تھ تھن دوکن چھ سینس تیر تال

الشرح فی کنز الاوراد چون از خواب بیدار شود بخشوی دل بیخبرد
وگر تواند غسل کند که دل را مفید است و فی اوراد خواجه معین الدین
چشتی بعد بیدار شدن اگر تواند آخر شب متواتر غسل کند که غسل
کردن صیقل دلست یعنی مشایخ بجای وضو غسل میکردند و میگفتند
که طهارت ظاهر و باطن بدین طریق زود حاصل کردد و فی عوارف
المعارف در باب آداب انتباه مذکور است که استعمال الطهور
امر شرعی له تاثیر فی تنویر القلب و ازالة النوم الذی هو الحکم الطبیعی الذی
له تاثیر فی تکدیر القلب فیذهب اثر تلك الظلمة بذلك و ... ای
جنس الحیاء الوضوء هو صفة النار والماء حکم ابو حنیفه ... بالو ضوء

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

حتی القهقهة . فی الصلوة حیث رای حکماً طبیعاً جالباً للاثم والاثم ربما
الشیطان حتی کان تقضیهم تتوضأ عند الغیبة والکذب والغضب لطهور
النفس عن تصرف الشیطان فی هذه المواطن ولو ان المتحفظ المراعی المراقب
کلما انطلقت النفس فی مباح من کلام او مساکنة الی مخالطة الناس ونحو
ذلک مما هو تعرضه تحلیل عقد العزیمة کالخوض فی ما لا یعنی قولا وفعلا عقب
ذلک بتجدید الوضوء تثبت القلب علی طهارته ونزاهته وکان
الوضوء لصفاء البصیرة بمثابة الجفن الذی لا یزال لحفظه حرکته تجلو البصر
وما یعقلها الا العالمون فتفکر فیما ننبهک علیه تجد برکته واثره ولو
اشتغل عند هذه المتجددات والعوارض والانتباه من النوم کان از
تنویر قلبه وکان الاجدر ان یکون العبد لکل فریضة باذلا
مجهوده فی الاستعداد لمناجاة الله تعالی وتجدید غسل الباطن
لصدق الاثابة لدخول فی الصلوة ولکن رحمة الله وحکم الحنیفیة السهلة
السمحة اقتضاء الحرج وعوض بالوضوء عن الغسل وجوز اداء فرائض
بوضوء واحد للحرج عن عامة الامة وللخواص واهل العزیمة مطالبات
من الله منهم تحکم علیهم بالاولی وتجرهم الی سلوک طریق الاعلی وفی
شمایل الاتقیا قول المحقق اگر اهل معرفت را خطره غیر در دل گذرد
تن و دل را غسل دهد . و فی ذخیرة الملوک در اخبار است که عیسی ع

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

میفرمود طوبی للمطهرة قلوبهم فی الدنیا هم الذین ینظرون الی الله عزوجل یوم القیمة یعنی خوشا وقت پاک دارنده کان دل را اعیان در دنیا که ایشانند که دیدار لقای حق بیچون و بیچگونه بینند والقیا

فی العوارف فی باب الخامس والثلثون وقیل مات الخواص فی

جامع الری فی وسط الماء وذلک انه کان به علة البطن کلما قام للحاجة

وتل الماء وغسل وقد خل مرة ومات فیه کل ذلک لحفظه علی الوضوء والطهارة

وفی مفتاح الخزاین فایده منظومه لبعض الاکابر

نظم

ز حکمت اول آمد غسل پاکی — که پاکی یافت است از غسل خاکی

بحکمت غسل ده خاصیت آرد — حکیم انگو خلوص نیت آرد

نخستین انکه تجدید آدمی را — تر آید عیش و لذت آدمی را

تنگ دارد تنش از پریشان — برو شود دشمن بر احسان

دهد قوت بیار و طبع روشن — کند آلت بدل را چو گلشن

در آید آتش معده بگرمی — عروسان حوست دانندش بدمی

ز اعضا ماندهگی جمله برآرد — همیشه آدمی را زنده دارد

نقل کرده اند که این خاصیات بوجه کمال — است که غسل

هر روز وظیفه ایشان باشد والله اعلم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

المتن

غسل بر غسل اکنی نایه بود تو آیه مثال   بر وضو دیگر وضو لو نور علی نور آمده

باوضو چهو کهیه وضو کرو لو اُس چهٔ طهر بهی

غسل غسلس پتهٔ کرن الوا هر رنج تهٔ مثال

فی الاحیاء قال النبی علیه السلام الوضوء علی الوضوء نور علی نور و
الصافیة قال علیه السلام من توضأ علی طهر کتب الله له به عشر حسنات
وفی جامع الصغیر عن ابی هریرة رض عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال انتم
الغر المحجلون یوم القیمة من اسباغ الوضوء فمن استطاع منکم فلیطل فی غرته
و تحجیله وفی التعریف جمع الاغر من الغرة وهو بیاض الوجه والتحجل در دست
و پای اسپ سفید شدن وفی المشارق قال علیه السلام وددت ان
قد راینا اخواننا قالوا یا رسول الله السنا اخوانک قال انتم اصحابی و
اخواننا الذین یاتون بعد فقالوا کیف تعرف من لم یات بعد من امتک یا
رسول الله فقال ارأیت لو ان رجلا له خیل غر محجلة بین ظهری خیل دهم
بهم الا یعرف خیله قالوا بلی یا رسول الله قال فانهم یاتون غرا محجلین
من الوضوء وانا فرطهم علی الحوض شرح الغر جمع الاغر هو الذی قوائمه
الاربع بیض قد بلغ البیاض منه ثلثا الموظیف او نصفه او ثلثه لعد ان
یجاوز الارساغ لان ذلک موضع الاحجال الدهم جمع الادهم الی الاسود

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

والبہم وہو البہم ای المصمت الذی لایخالط لونہ
المتن :—

در زمستان کردن غسل و وضو باب سرد — در ثواب آمد برابر با غزا تا با قتال
سرد آبہ بیت و ند س منز کرن غسل و وضو
منز ثو ایس بہوی برابر زن مجاہد تہ قتال

الشرح فی مفتاح الجنان تا اطلاع نہ الصفۃ الحقائق پیغمبر علیہ السلام فرمود وضوء زمستانی باب سرد برابر عبادت یکسال است والصافیہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کند کہ رسول گفت صلے اللہ علیہ وسلم شمارا دلیل کنم بچیزی کہ آن بکنید تا گناہ شما بیت بکند گفتند بگو یا رسول اللہ اللہ گفت بر شما باد کہ وضوئی تمام سجای آرید و در سرما و سرد و بسیار رفتن بمسجد برای جماعت کہ نماز جماعت تمام است کہ شمارا از دشمنان نگہدارد وفی ابیس الواعظین قولہ علیہ السلام الماء البارد فی الشتاء نعمۃ و اما آب سرد وضو و غسل در زمستان ثواب بسیار است چنانچہ حضرت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم فرمود من مسلم توضاء بالماء البارد فی الشتاء الا کتب اللہ لہ بکل قطرۃ تائۃ الف حسنۃ و محاعنہ مثلہا سیئۃ و رفع لہ مثلہا درجۃ و لو اغتسل فکانما غمس فی رحمۃ اللہ ولہ بکل شعرۃ علے بدنہ مدینۃ فے

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الجنة کل یوم بمنزلة مثل الدنیا خمسین مرة کذا فی تحفة الاخبار. یعنی نیت
مردی که غسل وضو کند باب سرد در زمستان نگر که بنویسانند خدای
تعالی بهر قطره صد هزار نیکی و دور کند از وی آن مقدار بدی برادر
مرا و را آن مقدار درجه و اگر غسل کند چنان استی که غوطه داده باشد
در رحمت خدای تعالی و مراد است بهر موئی که بر تن او هست شهری
در بهشت مثل دنیا پنجاه بار و در خبر است هر که از شب بیدار شود
در زمستان و برای گرم کردن آب زن و کنیز را بیدار نکند و وضو
باب سرد کند بهر رستی که بدان وضو کند او را ثواب حجی مقبول عمره
مبرور و ثواب غازی و مرد شهیدی در نامه اعمال او ثبت شود
پرسیدند یا رسول الله اگر غسل کند فرمود ثواب آن من ندانم مگر
خدایتعالی کذا فی الاصح وفی خلاصة المناقب شیخ حقانی امیر سید
علی همدانی قدس سره فرمود که وقتی در دیار روم در مسجدی
نیت اقامت کرده بودم در فصل شتا ولایت سرد بود ناگاه
شبی احتلام افتاده نفس از غسل متکاسل آمد پس بغیرت کردم و واجب
گردانیدم بحسب نیت که چهل شب در آب یخ غسل آرم سنگ گرانی
در مسجد بود برداشتم و بر سر آب یخ بسته رفتم و بآن سنگ یخ را
بشکستم و غسل آوردم و حالانکه از جامه خرقه کهنه نداشتم در آنچنین

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تا چهل روز هر شب آتش تنگ را می بردم و یخ می شکستم و غسل می آوردم
و فی الصراط المستقیم حضرت نبی علیه السلام همه وقت ها بارد بکار داشتی
مگر در زمستان که به آب نیم گرم غسل کردی و همیشه غسل او بارد و دایم
بود والله اعلم و فی انیس الواعظین بعد جنابت غسل کند که فرض است
رسول علیه السلام گفت هر که غسل جنابت کند هر قطره آبی که ازو حق
تعالی فرشته آفریند تا قیامت عبادت کند و ثواب مر او را باشد
و گفت چون نزدیک زن شوید غسل کنید که آن غسل شما را چنان پاک کرده اند
چنانچه آب جامه را و گفت هر که جنب شود و غسل کند و از سر تا قدم
هر موی ثواب حج یابد و اگر بعد هشتاد روز میرد شهید باشد و
گفت علیه السلام هر که غسل کند به آب سرد برای اقامت فریضه را ادا نماید
را بیامرزد خدای تعالی گناهان او را اگرچه باشند گفتند دریا و ریگ بیابان
و قطرات باران و ریگ درختان باشد و گفت هر که غسل کند از
جنابت مر او راست به هر قطره آبی در بهشت قصری بشکل دنیا هفت چند
و در حالت غسل کردن سخن نگوید و آن را جهد کند تا غسل کند که برای
او فیر او را قو استر گرفت و در دلالت خیر ثواب هم یابد که الدال
علی الخیر کفاعله حدیث رسول است صلی الله علیه و سلم
الغسل :—

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در خبر آمد که پاکی تیمم را ایمان بود
مقبل آنکو یافت توفیق اندرین افضال
پاک رو زان نصف ایمان در خبر ای حضرتو
سوی جوی مقبول ازل توفیق بس دیه خفتگال

الشرح حدیث جامع الصغیر قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم الطہور شطر الایمان و فی شرعة الاسلام بیاید والست که طهارت نیمه است از ایمان و کلید ور است و پاک کننده تن است از پلیدی گناه و هر که بر طهارت بمیرد شهید میرد و هر که شب با طهارت گذراند فرشته او را آمرزش خواهد از خدای تعالی عزوجل و فی و سیفه الطالبین بعد از خفتن ترک حدیث کند و بر خوت معده کوشش کند تا قیام شب آسان شود و بذکر و فکر و مراقبه مشغول باشد تا آنگاه که خواب غلبه کند بعد التحیه و اگر تجدید وضو یا غسل کند بهتر بود تا برکت آن رویای صادقه بیند و فتح سلوک شود و روح او را در زیر عرش سجده کناند و اگر نه ازین دولت محروم ماند و فی الصراط المستقیم در بعضی اوقات غسل حضرت نبی علیه السلام پیش از قیام شب بودی۔

المتن:۔

هست معروف آنکه غسل جمعه سنت جمعه است
شایع دین آنکه میکردی تعلیلی انتقال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

غسل جمعک سُنت پیغمبر اسلام گھوی
آسنہ تس تسمہ تقلین پاکس زی دوال
بیش مالک آنکہ دارد در طہارت احتیاط فرض وان غسلِ جمعہ این بدین دالبتال
غسلِ جمعس اُتنہ فرضہ ک ذو اِمامہ مالکن
ہنر طہارت احتیاطک واریاہ اوسکھ خیال

الشرح فی ترغیب الصلوۃ جملہ غسلہا دوازدہ است یکی غسل بعد از انزال منی بشہوت در بیداری یا در خواب کہ آنرا احتلام گویند دوم غسل بعد از غایب شدن حشفہ در فرج اگرچہ آب نہ بیند سیوم غسل بعد از حیض چہارم غسل بعد از نفاس و چہار سنت است یکی غسل روز جمعہ و نزدیک امام مالک رحمۃ اللہ فریضہ است چنانچہ در منظومہ است در باب او ویلزم الغسل لیوم الجمعۃ ولا یحل ترکہ فی الشرعۃ دوم غسل روز عرفہ سیوم غسل دو عید چہارم غسل احرام حاجیان او دو واجب است یکی غسل میت کہ در حق زندگان واجب است کہ مردہ را پیش از تکفین و تجہیز غسل دہند دوم غسل کافری کہ مسلمان شود جنب باشد و دو مستحب است یکی غسل کودک کہ بالغ شدہ باشد دوم غسل کافری کہ مسلمان شود جنب نباشد پس اگر کسی گوید کہ جملہ غسلہا مشروع ہمین دوازدہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کما نه غسلها بسیار است که خاص است امر خواص و اهل عزیمت را و صاحبان
احتیاط را و اهل سلوک را چنانکه غسلیکه در وقت توبه و ارادت میکنند و
نیز در وقت تجدید توبه و ارادت و در وقت اخذ تلقین ذکر از مشایخ
و در وقت احرام بستن بزیارت مشایخ و غسل نذر و غسل به نیت حصول
الحضور و غسل نور علی نور و غسل بعد غطلت و غفلت و غسل به نیت
رفع خواب بعد بیدار شدن و مانند این چنانکه فی العوارف المعارف
در باب آداب انتباه مذکور است که فی استعمال الطهور الی آخره کما هو
المذکور فی الجامع الصغیر قال علیه السلام اغتسلوا یوم الجمعة فانه من اغتسل
یوم الجمعة فله کفارة ما بین الجمعة الی الجمعة و زیادة ثلثة ایام من اغتسل
یوم الجمعة کان فی طهارة الی الجمعة الاخری ک عن قتادة و الصافیه ان
ان الغسل یوم الجمعة لیسل الخطایا من اصول الشعر استلالا و فی کیمیای سعادت
از آداب جمعه ادب دوم آنست که بامداد بغسل مشغول شود اگر بگاه بمسجد
خواهد شد و اگرنه تاخیر اولیتر و پیغمبر علیه السلام بغسل امر کرده است
فرمانهای موکد تا گروهی از علما پنداشتند که این غسل فریضه است
و اهل مدینه اگر کسی را سخن درشت خواستندی گفت گفتندی تو
بتری از کسی که روز جمعه غسل نکند و اگر کسی را درین روز جنابت
چون غسل جنابت کند اولیتر آن باشد که بر نیت غسل جمعه دیگر باره

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

آب بر خویشتن ریزد و پس اگر یک غسل بهر دو نیت کند کفایت بود
و غسل جمعه نیز باید و فی المشارق روی ابو هریره رضی الله عنه
عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال حق الله علی کل مسلم ان یغتسل فی کل
سبعة ایام یوما یغسل راسه وجسده و یروی لله علی کل مسلم ان یغتسل فی کل
سبعة ایام ایضا و فی شرح المختصر لابی المکارم و یستحب تنظیف البدن بالا
غتسال فی کل اسبوع مرة و الافضل یوم الجمعة و ان لم یغتسل ففی کل خمس عشر
و فی ترکه فیما وراء الاربعین یستحق الوعید

المتن :-

غسل کردنی بجنابت نیز بودی بی — وقتی وهم در دو شنبه مستحب کرد اغتسال
غسل پنجه غسل کر بهر ذکته کنه حضر تو
قدر دو اشو رک دو شنبه بیه بر اتاکت اغتسال

شرح در صراط مستقیم از خصلتهای کریمه حضرت نبی صلی الله علیه وسلم
نقل کرده که گاه بودی هر روز غسل کردی بغیر جنابت و روایت
دیگر وی پنج جمعه و اثنین بغیر غسل نبودی و غسل جمعه و عیدین و عرفه
و احرام را سنت است و این سه غسل را فرض گفته اول غسل جنابت که
انزال شود دوم غسل بلاقی دو ختنه چنانچه حشفه در غور فرج غایب
شود بی انزال هم غسل واجب شود سوم از انقطاع حیض و نفاس

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

و غسل میت را واجب گفته باقی غسلهای روز عاشورا و لیلة القدر
و لیلة البراءة و روز دوشنبه را از استحباب فرموده زیرا انچه یوم
الاثنین را تعظیم داشتی چه مولود نبی در بود و وحی و نزول قرآن و
فرضیت رمضان و رفع معراج و مفروضات صلوة خمسه تمام روز وفات
رسول الله صلی الله علیه وسلم در اثنین بود بنابران با جمعه متساوی داشتی
القصه غسل بالغ شدن کودک و ایمان آوردن کافر نیز از سنت روایات
فرموده و فی الاحیاء و الغسل الواجب اربعة الغسل بخروج المنی و التقاء
الختانین و الحیض و النفاس و ما عداها من الاغسال سنة کالغسل للجمعة
و العیدین و الاحرام و الوقوف بعرفة و مزدلفة و لدخول مکة و ثلث اغسال
لایام التشریق و لطواف الوداع علی قول و الکافر اذا اسلم غیر جنب و المجنون
اذا افاق و من غسل میتا کل ذلک مستحب و فی التمهید ناقلا من خزانة
القصه غسل مستحب چهار است یکی غسل حجامت دوم در شب برات سیوم
در شب قدر چهارم در شب عرفه و فی کنز الاوراد قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم من ادرک شهر رجب فاغتسل فی اوله
و وسطه و آخره خرج من ذنوبه کیوم ولدته
امه و فی اوراد معموله مخدوم جهانیان قدس سره روز اول و
میانه و آخر ماه رجب آنچنانکه در اوراد است غسل میکنید و سی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نماز درین سه روز یا دو یا   مخصوص بهر روز یکه دراو روا است
منفرداً یکادمی بر اندر روز نخستین متصل اشراق روز سیاری کی ا پانزدهم
بعد از زوال کمتری روز پیشین پیش از عصر نماز یکه روز آخرین مفقوت
بیست و نهم میگذارند چون ماه دیده میشود سی ام روز هم بگذارند.
وفی الصراط المستقیم حضرت نبی صلی الله علیه وسلم را چون حاجت بغسل بودی
وضو کردی چنانچه برای نماز بعده آب بر سر ریختی و تمام اندام را تا
و بمالیدی بتخلیل شعر آب و تکثیر   و مسواک کردی و در مضمضه و غیره
استنشاق مبالغه نمودی و زیاده از چهار رطل آب خرج نکردی یک و
نیم رطل وضو ساختی و دو نیم رطل در ریختن بر بدن بکار داشتی و دایم
اصحاب از اسراف منع کردی و اگر در نهری جاری بودی احتیاط و مبالغه
نکردی الا آنکه از تأمل در تعبه کوش   تا فرسانیدی و در اول
حال در بعضی ایام گیسوهای مبارک بکشادی و در بعضی روزها آب چنان
بریختی که بجهای اشعار تر شدی و باقیه خشک ماندی و از آنجمله دعوات
که از اصحاب مروی است اینست که سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله
والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم و بعد غسل جمعه گفتی که این
جای مجرای سنت است و دعا غسل بروایت عایشه رضی الله عنها
گفت اللهم طهرنی بالبرد والماء الحار والبارد ومن الحدیث والجنابة و

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ودفع الاشتباهات اللهم طهرني من ذنوب القلب والبدن والخطا
بالكما ينقى الثوب الابيض من الدنس اللهم اغفرلي ولوالدي ولجميع المومنين
والمومنات اغفر ذنبي وتجاوز عني اللهم اني اعوذ بك من آفة الدنيا
وفتنة المحيات والممات اغسلني بالماء البارد والحار و خونذی و
چون جامه در برگرفتی گفتی قوله تعالی انی وجهت للذی
فطر السموات والارض حنيفا وما انا من المشركين
والضار ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا
لنكونن من الخاسرين اللهم انت كسوتنيه واسئلك
خيره وخير ما صنع له واعوذ بك من شره وشر ما
صنع له وبعد فراغ آية الكرسي وانا انزلناه بخوندی و طیب
عطر بسیار بکار داشتی و محاسن مبارک را شانه کردی وبعد فراغ
گفتی اللهم اني اعوذ بك من ان اشرك بك شيئا و
انا اعلم به واستغفرك لما لا اعلم واقول لا اله الا
الله محمد رسول الله

المنت

نقل دارم آنکه در هر جا پئه عشق نوشت — سنت شیر خدا کش خصم گشتی چون شغال
چون همه سنت عمل بر تقویه و اکثر تحسین

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بیاون شیر خدا شمن زلن نعش تش چونال

الشرح فی اوراد معموله قطب عالم حضرت مخدوم جهانیان سید جلال الدین البخاری قدس سره روز چهارشنبه بیشتر اوقات غسل میکردند و میفرمودند که سنت امیر المومنین علی است کرم الله وجهه فرمود که سادات برین مواظبت می نمایند و نیز فرمود که در حدیث است هر که برای طلب غنا چهل چهارشنبه غسل کند غنی شود وفی الاحادیث المشهورة قال النبی صلی الله علیه وسلم دم علی الطهارة توسع علیک الرزق

المتن:-

گنشته وانه آنگه دایم موضع غسل وضو　　خیر خواه غسل را تا قیامت کل حال

غسل و وضوچ جای دایم خیر و نیکی چهی منگن

تا قیامت صاحب غسل دعا گو کل حال.

الشرح در اوراد الفتاوی مذکور است که هر که آبدست کند یا غسل آرد در جایی آن جایگاه بروی صلوات فرستد تا قیامت و بفرماید خدای تعالی تا ثواب او را بعدد هر موئی که بر تن وی نوشته باشد صد نیکی در پاک کند بعدد هر موی صد بدی فی مفتاح الجنان از خالصة الحقایق پیغمبر علیه السلام گفت هر که وضو یا غسل کند در موضعی دعا کند آن موضع

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تا روز قیامت پیغمبر گفت بیارند جو پیدا روز قیامت وزن
کنند اعمال او را پس راجح آید او حسنات او پس بیارند پرکاله
جامه که بدان بعد وضو و غسل روی و اعضا پاک کرده است و در پله
حسنات نهند پس راجح آید حسنات او بهذا کرده بیست نزدیک
ابوحنیفه رضی الله عنه تری وضو و غسل بخرقه و جامه پاک کردن

المتن :-

شکر از شیخ بخاری نمند نقل حدیث کرده غسل از آب زمزم مستحب این دال فعال
غسل کر کر در بخاری لکھوا من پڑھ حدیث
بین اصح الکتب بعد از کلام ذوالجلال

الشرح فی کتاب صحیح البخاری المسمی بالکرمانی قال الشیخ الامام الشیخ ابو
اسمعیل البخاری ما وضعت فی کتابی هذا حدیثا الا اغتسلت بماء زمزم
والصلوة خلف المقام وفی شرح کیدانی المستحب ما فعله النبی علیه السلام
مرة وترکه مرة اخری وما احبه السلف یعنی مستحب حکمی است که کرده است
آنرا پیغامبر صلی الله علیه وسلم کرتی و ترک کرده است کرتی و حکمی
است که دوست داشته است آنرا سلف یعنی مستحب آنست که پیغمبر
علیه السلام آنرا گاهی بجا آورده و گاهی ترک کرده است چنانکه سنت
نماز دیگر و چهار رکعت سنت پیش از نماز خفتن و مانند آن و دیگر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مستحب آنست کہ کردن آثار اسلاف رضی اللہ عنہم دوست داشتہ
اند چنانچہ مسح تمام سر وسلف صحابہ وتابعین را گویند یعنی یاران
پیغمبر و کسانیکہ بعد ازیشان صحابہ بودند رضی اللہ عنہم

المتن :-

گنت از فضل خدا مشہور بین شد بارہ — آنکہ وایہ ابی عیون با حسن اولاد و عیال
بارہ دیٹھم اچھو از فضل حق دوپوشین
چشمن ہند خوصورت شرنہ بیہ اہل و عیال
چول آب ثناں طہارت ہیکنم البثان تود — دائی اہل صلاح و باسلال از ذی خیال
تہندہ آبہ سبت یامت چھوس طہارت بوکن
تم کرن نیکن دعا سپدن ان سند چھوکھ ملال

الشرح در تواریخ و قصص حکما در اینان دِ چشمان کشمیر ملقبہا کشمیر بہ
واللہ اعلم مشہور است کہ اکثر چشمہا کہ در کوہستان کشمیر واقع است
اگرچہ در نظر ظاہر بینان آب است وبس اما در نظر بعضے اہل کشف و
شہود و حالمیت از عوالم مخلوقہ غیبیہ باریتعالے کہ این آب
در ہر چشمہ کافی نا ہمای مخصوصہ دارند و صاحب خاصیات و
خوارق عادات متنوعہ اند و حضرت حق تعالے بصفت ازلی و عطای
لم یزلی بعضے از ایشان را چنان قدرتی بخشیدہ کہ بظاہر از حوض

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

مبنی وظیفه آب مقدوری روان مانده یا باطن تمثل کنند بصورتها نیز
گاهی بصورت آدمی میشوند گاهی بصورت مار و زنان و دختران
صاحب جمال وامثال آنها گر صالحی را با ایشان ملاقات باشد و عبادت
حق تعالی بجا آرد بدوی مشغوف شوند و دعای خیر گویند و گاهی
صلاح او در آخرت دیده واز حضور طالبان و دیگریان و متکبران
ملول و متاذی میشوند گاهی ایشان امر وری و آتشی برسانند و
خواهش حضور اهل صلاح بسیار دارند و خود نیز بقدر توفیق عبادت
حقتعالی بجا می آرند و در اخلاق و مراتب تفاوت دارند و ایشان
باخلاص و متوضیان و متدینان بعضی بقدر مرتبه خود و مقدار استعداد و
مظهر فی الجمله نوعی فیضی توانند یافت و خلاف است در حق ایشان
نوعی از عالم جن اند یا صنفی از ملایکه ارض موکلین آب و سحاب یا قومی
مستقل داخل عالم غیب والله اعلم و این معنی بر السنه افواه گویان شهیر
اکثر خواص و عوام این دیار متواتر و مشهور است والله اعلم
بحقیقة الحال جناب شیخ پیره بابا مذکور رحمة الله علیه بتقریب تقریر
از نیکونه حکایات و بدین نوع مقالات در کشف این واقعه بقصد
شکرگذاری نعمت کشف خود و بنیت تحدیث بدین نعمت بر ترغیب
واما بنعمة ربک فحدث میفرمودند که حقتعالی از فضل و عنایت فی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نهایت وبی علت مستوره ملکوت و عیون ارواح چشمها و نهرها و فرشتگان
که در آب می باشند بارها بهوده و زنان و فرزندان با حسن و جمال ایشان
مشاهده کرده ام و تمثیلات اقوام مختلفه ایشان مشاهده کرده دیده
ام و ایشانرا خداوند تعالی مسخر و مطیع من ساخته و ایشان اکثر اوقات
بزیارت من آیند و از من نصیحت و تربیت میطلبند و دعا نصایح من
میجویند و هوش حضور و انتقال و توضی من آب ایشان بسیار دارند و در
وقت دعا خواندن در اثنای غسل آمین میگویند و حضور بعضی اصحاب
و معتقدان مرا نیز غنیمت میشمارند و کسی را که با این داعی خصوصیت
دارند تعظیم و تکریم می آورند و دعا بخیر او میگویند تا اینجا نقل کلام
اوست و من داعی نیز در ایام صحبت ایشان بعینه اثر این خاطر
نشان شده و بارها من نیز صورت بعضی از ایشان وقتی در بیداری
محض گاهی در خواب و بیداری و گاهی در خواب صرف میدیدم
و بصاد خواهش فیض وبی ایشان معلوم میکردم و گاهی بعضی یاران من
نیز در خواب بشارات نوعی قبولیت زیارت و طهارت ها اینجا میدیدند
و چند مرتبه من مخلص در مجلس شریف ایشان در اثنای خواندن
اوراد فتحیه من بجماعت طفلی نزدیک زانوی مبارک ایشان در خواب
و بیداری مشاهده کرده ام فی الحال غایب شده و اصحاب دیگر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از ان محجوب و بی خبر سخن چون از انجناب تفحص کرده‌ام فرمودند که این
طفل فرزندی تنبیه پشته دست که او را در صحبت من برای
تربیت او نیز اکثر مشتاق دیدن تو می باشد من دعاگوی را ازین
سخن که ایشان فرمودند که این فرزند را برای تربیت در صحبت
من ماندند و این سخن که بالا گذشت که از من بصحبت و تربیت می
طلبند مفهوم شد که ایشان مرشد و شیخ ثقلین اند یعنی بر جن
و انس اند والله اعلم و این دعاگو را نیز بشارت دادند اهل عالم چشمها
خواهش حضور تو افتسال تو و بعضی ارادت مرید شدن به پیش تو نیز
دارند و بعضی در وقت زیارت قصد باستقبال تو میکنند والله اعلم
و چون این کلام از زبان صادق آنجناب تقوی مآب شنیدم
دانستم والله اعلم که ایشان را بر کشف این خاصیت صفای عقب تو آمد
بود چنانکه در خلاصة المناقب در بیان مقامات و فواید مصطلحه صوفیه
اهل باطن دیده بودم که چون عقب قوی صفا پذیرد در اول جمادات
و نباتات و حیوانات و صور اهل جن و احوال بعضی اموات و احیای
و بعضی اوصاف نفس مشهود گردد انتهی کلام الخلاصه لیکن شنیده‌ام
که چون بعضی ظاهر بینان بنابر عرضه و ظهور حسدی از قبول این
سخن ابا [illegible] ورند و شبهات را [illegible] که [illegible] وجود این [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دانستن آن خاصه علم صاحبان کشف و اسرار اهل دل آمده است که بید
آری نظم :-

طعنه زده فقیه بر اسرار اهل دل — المرء لاینزال عدو لما جهل

در جواب ایشان گفته آمد که در عالم آب ظاهر نیست و باطنی علم وجود
ظاهر او بدیهی است اما باطن او که ملکوت این عالم است از عالم غیبیه
است و عالمهای غیبیه حق تعالے منحصر در عددی نیست و اکثر محجوبان
بران مطلع نتوانند شد و عالمی ممکن الوجود است و حضرت رب العالمین
قادر است بر ایجاد پس چون مومنی اهل کشف که صدق قول و صدق
کشف او در جاهای دیگر مجرب گشته از آن عالم خبر داده و این
قول معارض و مناقض کتاب و سنت نیست پس در قبولیت تصدیق
و نقل و تقریر آن چه قصور لازم می آید و شهرت اخبار قصه خوانان و
کاهنان و منجمان نیز تائیدی یافته است اگرچه در واقع اکثر ایشان
ثقه و اعتمادی نیست اما علمای اسلام قول بعضی کاهنان نیز چون
واقع شده خود دیدند برای تائید مقصود در بیان ذکر
کرده اند چنانکه در قصیده برده آورده شعر

من بعد ما اخبر الاقوام کاهنهم — بان دینهم المعوج لم یقم

در شواهد النبوة و مدارج النبوة ازین قبیل بعضی از اخبار کاهنان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

معجزات ثابت کرده اند مذکور است

المتن :-

گفت در آب روان باشد ملایک زینب　　هت منهی اند دال بی سترعورت اند خال

حاضر آسن چھی ملایک آب روانس منز ونک

ننگه آسن منز اتھ ن بی سترعورت چھوی بال

الشرح پوشیده نماند که جناب ایشان قدس سره این سخن را بمحض کشف
صادق خود معلوم کرده میفرموده اند نه آنکه از کتابی مطالعه کرده و یا
از عالمی ظاهری بسمع ایشان رسیده باشد بعد از آن این دعاگوی مؤید
این سخن ایشان تقریری در شرح سورهٔ فاتحه یافتم آن تقریر را برای
تبرک و تاکید اینجا مینویسیم و آن اینست آنگاه آن لطیفه الهی که از ملکوت
به عالم ملک گذر کرده بود و از کرهٔ ناری بر کرهٔ هوائی تافته و این
لطائف و عواطف از و معرض ظهور آمده و با صد هزاران هزار دیگر
که زبان قلم از شرح شمهٔ آن از آن ابکم است خطاب الهی جل و علا
بجبرئیل علیه السلام تا آن اسرار خیر و شر که از کمین گاه قضا و قدر
پدید آمده بر آب انداز و بر دریا ها بر و از آب از غایت صفا
یک قضا قبول کرده کند دست قدرت جرم آب بر زد و باید عکس انوار
قدس بر صفحات آب پدید آمد آب نیز بحکم پادشاه ازل عز و جل

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دلی نعمت جبوہ شود و بعون دریا نے محمد ندگا سے کردو کہ وجعلنا
من الماء کل شئ حی بفرمان آلہی و نظرات نامتناہیے صد ہزار فرشتہ
در آب دیند و صد ہزار آدمی بآب برا میزد اما چشم تو تا ریکیت جمال
این آبیان را نمی بینی و کمال اثار الہی شناسی دیدہ سید عالم صلے
اللہ علیہ وسلم باید تا این جمال بہ بیند و این کمال بشناسد تا ترا یا کرم
ایشان و لالت کنند و از اہانت ایشان منع فرماید کہ ان للماء سواکن
عوامر من الملائکۃ کعوامر البیوت اتحوہم و نالو سہم و اکرمو ہم اذا دنلتم
علے الماء فلا تدخلوہا الا بمبرز دفی روضۃ الشہدا فرشتگان دریا
او را حسین مظلوم خوانند و ملایکہ ہوا او را حسین شہید گویند وفی
الصراط المستقیم و اکثر غسل نبی صلے اللہ علیہ وسلم با ازار بودی و رقعہ
جامہ کہ از فوق سرہ تا تحت زانو رسیدی ستر او بودی چہ در خانہ
و چہ در کاشانہ و ہیچگاہ بغیر ستر غسل نکردی و غسل او در خلا بودی
چنانچہ وجود او را کسے برہنہ ندیدی مگر یکی از امہات مومنین گاہ
گاہ در وقت بودی ۔ المثنوی :۔

گر تو در آب روانی بر لب کل خوانی دعا گو بدست آمین ملایک از یمین و از شمال
پر دہ ملکن اگر آب روانش منتزدہ چھوکھ
تم کرن آمین ساری از جنوب و از شمال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الشرح مضمون این بیت لفظ مبارک اوست شعر از آنچه خود مشاهده
کرده و تجربه نموده والیضا درون آب دعا خواندن مجرب بعضی علماء
و عرفا به تبنی دیگر نیز آمده است چنانکه فی مفتاح الجنان از خالصة الحقائق
نقل کرده که مردی پرسید عالمی را که خبر کن تا مستجاب شود دعای من
پس آن عالم گفت مرد را که لقمهٔ حلال بخور و لباس حلال بپوش پس دعا
کن تا به بینی اجابت را پس آن مرد از و سوال کرد که درین زمانه حلال
کجا است پس آن عالم گفت او را که برکنار آب پاک جامه بیرون
کن و درون آب برو و از آن آب لختی بخور و آب را ستر خود کن
پس تو حلال خورده باشی و حلال پوشیده پس در آن محل بخواه هر چه
میخواهی که یابی

المتن:۔

خضر پیغمبر به بعضے مرشدان اہل حال
کرده تلقین ذکر غوطه خورد اندر حوض آب
ذکره تمتد تلقین گر غوطه دیدن خضر موضعی
خواجه خضر ز غجدوانی کاملین تتقبل و قال

الشرح المقصود از نقل این کلام آنست که مبالغه در طهارت نمودن
بغسل و دعا خواندن و ذکر گفتن در آب از خاصیات خواجه خضر و
مستفیدان و لصحبت گیرندگان خواجه خضر است علیه السلام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یعنی بر حکمتی است که معلوم اہل عرفانست و مراد از بعضے مرشدان اہل حال خواجه عبدالخالق غجدوانی است قدس سرہٗ چنانکه در کتاب فصل الخطاب مذکور است که روش حضرت خواجه عبدالخالق غجدوانی در طریق محب است وقبول همه خوق علی الدوام در راه صدق و صفا و متابعت سنت است مصطفی صلی الله علیه وسلم ومجانبت ومخالفت بدعت وهوا کوشیده اند و روش پاک خود را از نظر اعنیا پوشیده ایشانرا سبق ذکر دل در جوانی از حضرت خواجه خضر علیه السلام بوده و بران سبق مواظبت نموده اند وخواجه خضرؑ ایشانرا بفرزندی قبول نموده اند وفرموده اند که در حوض آب درای وغوطه خورده بدل بگوی لا اله الا الله محمد رسول اللهؐ خواجه چنان کردند واین را سبق گرفتند وبکار مشغول شدند وکشادها یافتند واز اول روز تا آخر حال روزگار ایشان نزدیک همه خلق مقبول و محبوب بوده بعد از ان خواجه یوسف همدانی قدس سرہٗ بنجارا آمده اند و خواجه عبدالخالق صحبت ایشانرا دریافتند و معلوم کردند که ایشانرا هم ذکر دل بوده است و مدت صحبت بوده تند تا در وقتی که خواجه یوسف در بخارا بوده اند گفته اند که خواجه خضر علیه السلام سبق وخواجه یوسف صحبت قدس سرهما واگرچه طریق

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خواجه یوسف و مشایخ ایشان قدس الله تعالے ارواحهم ذکر علانیه
بوده است لیکن حضرت عبدالخالق قدس الله سرہٗ از حضرت خواجه خضر
علیه السلام تلقین ذکر خفی گرفته بودند و بآن ماموره شده اند خواجه
یوسف آنرا تغییر ندادند و فرموده اند به وجهی که از ایشان ماموره
اند مشغول باشند۔

المتن :۔

حق تعالے آب را ماء مبارک گفته است — هم طهورش گفت پیش خالق عرض و خیال

دلو خدا این آبسی ماء مبارک در قرآن

گو لقب آبس طهور که حاصل از رب الجلال

الشرح فی سورة القاف و انزلنا من السماء ماء مبارکا فانبتنا
به جنات و حب الحصید یعنی فرستادیم از ابر یا از جانب آسمان
آبی بسیار منفعت پس برویانیدیم بدان آب بوستانها مشتمل
بر اشجار و اثمار و دیگر رستنها گردانیدیم بیاران دانه که از ایشان
او آنست که بدروند چون گندم و جو و ارزن و امثال آن و النخل
باسقات لها طلع نضید رزقا للعباد فاحیینا به بلدة
میتا کذلک الخروج و برویانیدیم درختان خرما بلند و
بزرگ که مر آن خرما بنان غلاف خرما در هم نسبت است مراد از آنکم طلع

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

است بسیار و این بدو باشدیم برای روزی مر بنده گان را و زنده
کردانیدیم بدان آب زمین مرده افسرده را پس همچنانکه زمین
مرده را زنده بخشیدیم همچنین است بیرون آمدن شما از قبرها
زنده گشتن و بعد مسه محشر حاضر شدن و فی سورة الفرقان و
انزلنا من السماء ماء طهورا لنحیی به بلدة میتا و
نسقیه مما خلقنا انعاما و اناسی کثیرا یعنی فرو فرستادیم
از ابر یا از آسمان آبی پاک و پاک کننده تا زنده کنیم بآن آب
شهری مرده را یعنی درختانی مرده بود یا مکانی در نستان
راخشک و افسرده گشته و تا بیاشامیم آن آب را از آنچه آفریدیم
یا تو را وحرومان فرا تر از اهل وادی چه ارباب فرقی مراین
را اتحاد و تناسخ است که بدان از آن مبدن آب مستقید باشند

المنن :-

از پی تنظیم آب و سمه آپیان کرده است امر
بهر کامل آنکه بود از بندگان او ملال
قدر کم آبیست ملکن آبه کن تعظیم کر

ای چه مر بد العالم بیش غذا ماسپو ملال

شرح بیانی مناسب این بیت بالا نکو شد در شرح بیت گفت
در آب روان الآخره.

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

گر کنہ جمعے بہم غل آن مبارک تر بود کز جناب حق بقدر جمع می آید نوال
جچھو کھ مبارک گر جماعت اکوٹے کرہ غل لاہ
سپنہ نازل خدا زیادہ تمن جوقوال
فیض صحبت بکد گر راہم بہر بیت امیکند زین سبب بیدان غنیمت صحبت ہر خویش نگال
صحبتک جھوی اکھ اکس بیدن اثر حاصل ضرور
جہوی غنیمت نیک مندن منز وہُن جمہ حال

الشرح قول خواجہ احرار فواید صحبت بسیار است برای اندک فایدہ ترک ملازمت وصحبت اخوان نباید کرد حفظت شیٔا وغابت عنك اشیاء بیت :-
چو شکر میخوردی با گل دو آمیز کہ در ترکیب یابد نفع بسیار
وہم از ایشان منقولست کہ شیخ رکن الدین علاؤ الدولہ قدس سرہا باصحاب نشستہ بودند ایشانرا واردی دریافت از برای حفظ وصیانت آن در خلوت خود در آمدند فی الحال آن جمعیت نماند بی توقف بیرون آمدند آن حال عود نمود دانستند کہ آن موہبت از برکات جمعیت واصحاب بودہ است والا بایستی کہ در خلوت زایل نشدی وباجتماع عود ننمودی اما بعضی از آداب صحبت انیست کہ در مجلس باید کہ بکمال تمکن دارم ناھم نشیند و ہمہ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

اہل مجلس را از خود بہتر دانند بہ نسبت ہمہ نیازمند باشند و از
خاطر ہمہ ستر جمعیت را ہر یک از اہل مجلس عقیدہ کنند خود را حقیر
و از ہمہ اصحاب کم بینند و فضل و رحمت حق سبحانہ وتعالے را محیط ہمہ
شناسد و جمعیت را خارج دایرہ اصحاب گمان نبرند صحبتی کہ بر خلوت
کردہ این صحبت است و کبراء اہل یقین فرمودہ اند کہ صحبتے کہ نہ
بدین وجہ است مودت نفاق است

المتن :-

ہر ابیعنی پیمبر وقت بیعت بالنساء جمع کردہ دستہا در آب آوند سفال
یاد کم بیعت زنان نبز شاہ مرسلین
دست با دست نبی سگ جمع در طشت سفال

الشرح :- در شمایل الاتقیا مذکور است کہ بیعت نساء با شیخ بمتابعت
حضرت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالے یا ایہا النبی
اذا جاءک المومنات یبایعنک علے ان لا یشرکن باللہ
شیئا ولا یسرقن ولا یزنین ولا یقتلن اولادھن ولا
یاتین ببہتان یفترینہ بین ایدیھن وارجلھن ولا یعصینک
فی معروف فبایعھن واستغفر لھن اللہ ان اللہ غفور رحیم
یعنے ای محمد چون بیایند بتو زنان مومنات تا بیعت کنند و تو

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بهتان افترا نکنند بیان بهتان و افترا اینست که در تفسیر زبجانی می
گوید بعضے عورات بچگان را از کوچه ها میگرفتند و اضافت و افترا به
شوهران خود میکردند که از شما زاده ایم بین ایدیهن این مراد است
و بعضے بچگان را بر تامی آوردند و افترا به شوهران میکردند که از شما
زاده اند و ارجلهن این مراد است ولا یعصینک فی معروف یعنی بی
فرمانی نکنند در آنچه معروف است چنانکه نوحه کردن و جیب را
پاره کردن و در صحرا بی اذن شوهر رفتن و خود را برای نامحرمان
آراستن بعد آنکه این شرائط قبول کردند فرمان شد فبایعهن یعنی پس
بیعت کن ایشان را واستغفر لهن الله ان الله غفور رحیم و
آمرزش خواه از حقتعالے برای ایشان بدرستیکه حقتعالے آمرزنده
است و بسیار   است طریق بیعت نساء با مشائخ کما روی
عمر رضی الله عنه عن النبی صلے الله علیه و سلم انه کان اذا بایع النساء
دعی بقدح من ماء فغمس ایدیهن فیه وغمس رسول
الله فیه یعنی بدرستیکه چون حضرت رسالت صلے الله علیه وسلم بیعت
میکنانید عورات را قدح آب می آوردند و دستهای عورات
در آن قدح میکردند و حضرت رسالت نیز دست مبارک خود درمیان
قدح میداشت و بیعت میکنانید و بعضے مشائخ بمتابعت حضرت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رسالت صلے اللہ علیہ وسلم عورات را بیعت باین طریق مردی میکنانید
و بعضی مشایخ یک گوشه روا یا پارهٔ کرپاس در دست خود گرفته و
بگوشه دیگر ان تمسک بعورت تا بیه فرموده بیعت میکنانید که آن
نیز صحیح است زیرا که در روضة الاحباب آورده است که صاحب تلخیص
المغازی آورده است که میگویند که حضرت رسالت صلے اللہ علیہ وسلم
ثوبی بر دست خود نهاد تا زنان از بالای آن ثوب دست و بیعت
میفرمودند و روایتی دیگر میگویند که پیش حضرت قدحی آوردند تا پیغمبر
صلے اللہ علیہ وسلم دست خود را بنجا آورد و بایشان داد تا دستهای
خود در آنجا در آوردند و فی تفسیر الکاشفی و قولی آنست که زنان
دست در قدح آب فرو بردند بعد از ان حضرت دست مبارک
در آن آب فرو برد

المتن :-
اجماع و اتفاق صالحان کلم امر نیک ... مو بر در رحمت لودمی فرقت و جدا خلاف و ل
عین رحمت نیک سند کن نیت روزن متحد
تفرقش منز بچوی عذاب حق همه کره بر گسل ال

الشرح :- فی ترغیب الصلوٰة در حدیث آمده است که از رسول صلے
اللہ علیہ وسلم الجماعة رحمة والفرقة عذاب یعنی جماعت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رحمتست و تنهائی عذاب وفی صلوة المسعودی قال النبی علیه السلام
من سن سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها الی یوم
القیمة ومن سن سنة سیئة فله وزرها ووزر من
عمل بها الی یوم القیمة رسول علیه السلام فرموده است هر که
سنتی نهد در میان امت سنتی نیکو ویرا ثواب دهند تا بقیامت
و هر که بران عمل کند ویرا نیز ثواب بود و هر که سنتی نهد در میان
امت سنتی بد مر ویرا وبال بود تا بقیامت هر که بران عمل کند ویرا
نیز وبال بود

المتن:

صایمی در آب اگر تا حلق شود غسلی کند — نیست اندر صوم صایم هیچ باکی واخلال
روزه دار ار آب بس اندر در حلق گرفتن کو غسل آر
صوم فاسد روزه قایم این تحفه منتر کاهش زوال

الشرح: فی کنز العباد ناقلا عن الکبری لا باس للصایم بان یستنقع فی
الماء او صب الماء علی وجهه او راسه وهو المختار لانه لیس فیه خلل فی
الصوم علی القاعده فی الصراط المستقیم حضرت نبی صلی الله علیه وسلم
در ایام صیام گاه پیش از صبح غسل کردی و گاه بعد الصبح که
چند نفر از اصحاب و ازواج مبارکه او بران راوی اند.

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

المتن :-

نبست باسے گرلوقت گرمہ آب خنک کرده ترجامہ دِہِ صایم بدن لیٔ ابتلال
گرمیمن منز سرد آبہ سبیت جامہ تر کرہ تتھ
دوڈہ وایے تہ بدن گرچھِ وسن دورن منز زول

الشرح فی کنز العباد ناقلا من النصاب لاباس للصایم ان یستنقع فی الماء او یصب الماء علے بدنہ ووجہہ وراسہ وان یتلفف بالثوب المبلول ہو المختار لما روی عن النبی صلعم انہ صب علے راسہ ماء من شدۃ الحر وہو صایم وعن ابن عمر رضی اللہ عنہما انہ کان یبل الثوب و یتلفف بہ وہو صایم ولانہ لیس فیہ تعریض الصوم علے الفساد وفی شرح مختصر الوقایہ لمولانا شمس الدین الکبتی لایکرہ للصایم الاستنقاع والاغتسال وصب الماء علے الراس والتلفف بالثوب المبلول وعنہ انہ یکرہ

انتہار فی ظہور بعضی علامات ولایت از ہر ولیا ی مذکور و ذکر برخی خوارق عادات وکشوف وکرامات وکلمات مفیدہ او بابعضے بضایح

المتن :-

بیتو ان گفتن ولی ورا چھ ازدیدہ آنچہ باشد اولیار از علامات و خصال
نس بکو ثابت ولی پس منز وچھو تم نشان
اولیاین منز علامت آسِ طیبت دن خصال

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الشرح فی شرح عقاید مولانا نور الدین الولی ہو العارف باللہ وصفاتہ حسب ما یمکن المواظب علی الطاعات المجتنب عن المعاصی المعرض عن الانہماک فی اللذات والشہوات وکرامتہ ظہور امر خارق للعادۃ من قبلہ غیر مقارن لدعوی النبوۃ فما لایکون مقرونا بالایمان والعمل الصالح یکون استدراجا وما یکون مقرونا بدعوی النبوۃ یکون معجزہ وفی شرح عقاید فارسی کہ مسمی بارشاد المسلمین است وکرامات اولیاء حق است در آنکس کہ است کہ عارف باشد بذات وصفات حق تعالی ومواظبت بطاعات وعبادات نماید واز معاصی مجتنب باشد ودر شہوات ولذات حریص ومایل نباشد بلکہ مقارن ایمان وعمل صالح باشد اما اگر مقرون بایمان و عمل صالح نباشد آنرا استدراج ومکر اللہ گویند وفی نفحات الانس القول فی الولایۃ والولی ولایہ مشتق از ولی کہ قربست وآن بر دو قسم است ولایۃ عامہ وولایت خاصہ ولایت عامہ مشترکست میان ہمہ مومنان قال اللہ تعالی اللہ ولی الذین آمنوا یخرجہم من الظلمات الی النور وولایت خاصہ مخصوص است بواصلان از ارباب سلوک وہی عبادۃ من فناء العبد فی الحق وبقایہ بہ فالولی ہو الفانی فیہ وفی الحاشیہ قولہ وہی عبادۃ الخ یعنی ولایت خاصہ مرکب است از فناء بندہ در حق وبقاء بندہ با حق فنا در حق سقوط شعور است فنا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در حق او غیر و بقا در حق شهود است بحق با عدم شعور بغیر حقیقت این معنی
هر کس در تنهای خود باید یابد چنانکه گرسنه در طعام و تشنه در شراب
و چون حقیقت این معنی در غیر حق سبحانه با قیمت شود محتاج شد بگفتن فی
الحق و بالحق و فی نفحات الانس فی الرسالة القشیریه ان الولی که

معنیان احدهما فعیل بمعنی مفعول و هو من یتولی الله امره قال الله تعالی
و هو یتولی الصالحین فلا یکله الی نفسه لحظة بل یتولی الحق سبحانه رعایته
و الثانی فعیل مبالغة من الفاعل و هو الذی یتولی عبادة الله و طاعته فعبادته
تجری علیه علی التوالی من غیر ان یتخللها عصیان و کلا الوصفین واجب
حتی یکون الولی ولیا یجب قیامه بحقوق الله علی الاستقصاء و الاستیفاء

و دوام حفظ الله ایاه فی السراء و الضراء و فی حاشیه قوله ان الولی له
معنیان یعنی سالک را آگاهی ولی توان گفت که ولی بمعنی مفعول بدین
وجه یابد که خسیانه وی را او وی نگذارد بلکه وی را الهی از پیش خود
گرفته بود و اما فعیل بمعنی فاعل آنکه وی فرمان بر داری او را
متخلل بعصیان نگردانند ظاهر اینمعنی فنا و بقا نیست اما معنی التحقیق
هست و کلا الوصفین واجب الخ کلمه کلا تاکید کلام سابقست یعنی
در ولایت واجب است استیفاء حقوق الله و دوام حفظ
خسیانه وی را در خوشی ای تا نعمت وی را در بلا یه و قت نعم
یاد نباید و یشکر منعم بجا آورد و در بد حالی تا دین حال نظر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ہیچی انداز د وباب کیمیاے نکند بلکہ طریق کردہ در
نفحات الانس شیخ الاسلام ابو اسمعیل عبداللہ انصاری قدس سرہ
وصیت کردہ است کہ از ہر کسی سخنے یاد گیرید و اگر نتوانید نام
ایشان یاد دارید کہ بآن بہرہ یابید و نیز فرمودہ است کہ پیشانی
در دین کار آنست کہ سخنان شیخ شوی و خوشی آید ترا و دل با
ایشان گراید و انکار نیاری و ہر گاہ دوست حق با تو چیزی نماید و
ترا قبول نیفتد و آید ترا باشد ہر گاہ کہ آن بشنوی یا
دیدی اگر آن دلیل محمودی و حجاب باشد نعوذ باللہ تعالیٰ الخذلان
و اگر در نظر غلط افتد و دی از آن باشد کہ ترا قبول افتاد ترا از ان
ندارد کہ تصدیق بآن است بودہ است

المتن

اہل شرع قرب و نسبتے ہم ز تو بودن سزائے

ازت نباشد ولی اسرم عیبت حال

یا شریعت قریب دالن ہمچ شانت اعدا

خرق عادت کرامت اولیا ء نشان

شرح پوشیدہ نماند کہ بلفظ شرع اشارت بایمان و عمل
صالح است کہ در تعریف کرامت ولی معروفست چنانکہ در
شرح بیت سابق از شرح عقاید منقول گشتہ کہ کرامت ولی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

امر لیست کہ خلاف عادت بظہور می آید و مقارن ایمان و عمل صالح
باشد تا آخر ولفظ قرب اشارتست بآن تعریف ولایت کردہ
نفحات الانس در شرح بیت سابق منقول شدہ یعنی ولایت مشتق
است از ولی کہ قرب است تا آخر ولفظ بشری اشارت بآن
نشان ولایت ست کہ در آیت کلام اللہ مذکور است کہ الا ان اولیا
اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون الذین امنوا وکانوا یتقون لہم البشری
فی الحیوة الدنیا وفی الآخرة فی تفسیر الکاشفی قولہ تعالے
ان اولیاء اللہ بدانید بدرستیکہ دوستان خدای لا خوف
علیہم ولا ہم یحزنون یعنی ہیچ ترسی نیست برایشان از
رسیدن مکارہ و شداید و نیستند ایشان کہ اندوہناک باشند
از فوت مطالب و مقاصد و در بیان البیانی آوردہ کہ اولیا
جماعتے اند کہ لقای ایشان موجب یاد کردن خدا تعالے باشد و
دیگر فرمودہ مراد از اولیاء اللہ آنانند کہ اعدای نفس خود
باشند و در کشف الاسرار صفت اولیا برین وجہ میکند کہ عنوان
تشریف و دیباچہ حقیقت ظاہر ایشان باحکام شریعت آراستہ و
باطن ایشان بانوار فقر افروختہ

نظم:

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نقش زمیدان ازل تاختة — گوی بیچگان ابد باختة
معتکفان حرم کبریا — شستة ز دل صورت کبر و ریا
راه نوردان شکستة قدیم — دوستیابان قدم و بستة دم

وگفته اند که اولیاء الله جمعی باشند که یکدیگر را دوستی برای خدا کنند و موید این قول همین کلام بس که وجبت محبتی المتحابین فی و این قوم را خوف نیست و اموقف مقام و تردد بعضی اولیاء مومنان پرهیزگارانند بدلیل آنکه حق سبحانه در صفت ایشان میگوید الذین آمنوا اولیاء آنانند که گرویده اند بما آیات من عند الله و کانوا یتقون بودند که پرهیزگاری میکنند لهم البشری مرایشانراست بشارت و مژدگانی فی الحیوة الدنیا در زندگانی یعنی بشارتی که بزبان پیغمبر صلی الله علیه وسلم در باب ایشان گذشته و بقول بعضی مراد رویای صالحه است که مومن بیند و آنرا بشرات گویند بالبشارت ملایکه مرایشان وقت نزع و در تبیان میگوید که بشری آنست که مومن جای خود در بهشت بیند بیش از مرگ و در مدارک آورده که بشارت دنیا محبت مردمانست با ایشان و نام نیکو و فی الآخرة مرایشانراست مژده در السرای و آن

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سلام ملائکہ باشد پیر الیشان سلمی فرمودہ کہ بشارت دنیا وعدم
بقااست ومژدہ آخرت تحقیق آن وعدہ حضرت شیخ الاسلام
قدس سرہ فرمودہ کہ ولی را دو بشارت است در دنیا شناختن
ودر عقبی نواختن اینجا صفا ودر آنجا رضا وبقا است

از نعمت اینجہان ثنا نویس است — در نعمت آنجہان بقا نویس است

لا تبدیل لکلمات اللہ نیست بدل کردن مر سخنان خدای
تعالے یعنے در وعدہ ہای او خلاف نیست ذالک آن بشیر بودہ
بہ ھو الفوز العظیم آنست رستگاری بزرگ کہ فہم ہیچکس
در نیابد وعقل ہیچ زیرک بکنہ آن نرسد کذا فی تفسیر الکاشفی -
القشیری ویقال البشارۃ العظمی بما یجدونہ فی قلوبہم من ظفرہم
بنفوسہم بسقوط ما لہم ودای بک انہم من سقوط المآرب والرضا
بالکاین ہذہ ہی النعمۃ العظمی ووجدان ہذہ الحالۃ ہے البشری
الکبری ویقال ہم خارق لو دلست اشارت ست بآن نشانات
ولایت وکرامت کہ در عقاید منظومہ مذکورہ شد بیت :-

خرق عادات از نبی وولی — ہست بر فضل شان دلیل جلی
اگر اظہار آن میان انام — ہست با دعوی نبوت ختم
باشد آن معجزہ بعرف انام — ورنہ آمد کرامت آنرا نام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وفی شرح العقاید فیظهر الکرامة علی طریق نقض العادة
للولی من قطع المسافة البعیدة فی المدة القلیلة کاتیان
صاحب سلیمان علیه السلام وهو آصف بن برخیا علی الاشهر بعرش
بلقیس قبل الطرف مع بعد المسافة وظهور الطعام والشراب
واللباس عند الحاجة کما فی حق مریم فانه کلما دخل علیها زکریا
المحراب وجد عندها رزقا قال یا مریم انی لک هذا قالت هو من
عند الله والمشی علی الماء کما نقل عن کثیر من الاولیاء والطیران
فی الهواء المتوجه من البلاء وکفایت المهم من الاعداء
وغیر ذلک من الاشیاء مثل رؤیة عمر رضی الله عنه و
هو علی المنبر بالمدینة جیشه بنهاوند حتی قال لامیر یا ساریة
الجبل الجبل تحذیرا له من وراء الجبل العدو هناک وسماع ساریة
کلامه مع بعد المسافة وکشرب خالد رضی الله عنه السم من غیر تضرر
وکجریان النیل بکتاب عمر رضی الله عنه وامثال هذا اکثر من ان یحصی
ولما استدل المعتزلة المنکرون لکرامة الاولیاء بانه لو جاز ظهور
خوارق العادات من الاولیاء لاشتبهت بالمعجزة فلم یتمیز نبی من
غیر النبی اشار الی الجواب بقوله ویکون ذلک ای ظهرت
هذه الکرامة لواحد من امته لانه ظهرت ای

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تلک الکرامة انه ولی ولن یکون ولیا الا وان محقا فی
دیانته بالاقرار بالقلب واللسان برسالة رسوله مع
الطاعة له فی اوامره ونواهیه حتی لو ادعی هذا الولی الاستقلال
بنفسه وعدم المتابعة لم یکن ولیا ولم یظهر ذلک علی یدیه والحاصل ان
الامر الخارق العادة فهو بالنسبة الی النبی معجزة سواء ظهر من قبله
او من قبل احاد امته وبالنسبة الی الولی کرامة لخلوه عن دعوی
نبوة من ظهر ذلک من قبله فالنبی لا بد له من علمه بکونه نبیا ومن
قصده اظهار خوارق العادة ومن حکمه قطعا بموجب المعجزات
بخلاف الولی وفی حاشیة نفحات الانس قوله قال بعض الکبرای
العارفین مراد شیخ محی الدین است قدس سرها چون منشا خرق
عادات آنست که چون کسی ترک کند چیزرا که همه نفوس با آن
محتاج گشته اند با نفس وی تنها با آن محتاج شده حقسبحانه
در مقابل این خرق عادت نسبت باوی در بعض اوقات عادتی
را خرق کند که عامه آنرا کرامت شد و مثال این قسم کرامت
گذشت وامات دیگر گشته و مایوس شده واما آنچه عامه
آنرا کرامت گویند مثال الله ان سرایت شده جهت
آنکه این شخص شریک گشته و مایوس شده واما آنچه عامه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

عامه آنرا کرامت گویند رجال الله از ان سر باز زنند از جهت
آنکه این شخص شریک مستدرج است و محکوم به و دیگر آنکه چون
خرق عادت در مقابل عمل این کس است و در جزای اعمال آخرت
است پس اگر درین نشأت جزا مترتب گردد احتمال دارد که
حظ عمل وی بود و در آخرت از ان بهره نیابد و درین باب
اخبار بسیست که دلالت میکند بر بی نصیبی شخص از اعمال تا به
رسیدن وی بر جزای اعمال درین نشأت و شک نیست که این
احتمال که مذکور شد مورث خوف است و چیزیکه موجب خوف
بود مناسب نیست که وی را کرامت باشد و او را کرامت
خیزد و نیز اگر با خرق عادت بشارتی منضم گردد که این زیادتی
حسنات ... علی التحقیق این بشری که واقع خوف است
نه موعود ثواب کرامت بود و هم شیخ گفته که اعظم کرامات هره
یافتن است از طاعت چه در اخلاص چه در ملاذ و دیگر مراعات
انفاس که بغفلت نگذارد یا آنکه در دخول و خروج نفس آگاه بود
بحق سبحانه و دیگر نگاه داشتن ادب است با حق سبحانه در وقت
دارد است و ... این معنی که خود را در میان نه بیند بلکه از وی
بیند و دیگر خشنود بحق سبحانه در جمیع احوال چه در خشیئی و چه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

در بد حالے و دیگر مژده یافتن از جانب حق سبحانه لسعادة ابدیه
که عبارتست از تلذذ دایمی

الـمتن

درحدیثس یود یاری ومژت حکمت عزت اوند تسے یالو ز وصفاتن اشت ہم حسن تعلل
کیا کاما یہ ز حکمت اوش دلکش تہ ستد
لسے لوزانی تہ بالطیف نس یاری قال

الشرح قال الله تعالے یوتی الحکمة من یشاء ومن یوتی
الحکمة فقد اوتی خیرا کثیرا وقال النبی صلی الله علیه
وسلم من اخلص لله اربعین صباحا ظهرت له
ینابیع الحکمة من قلبه علی لسانه علما اختلاف کرده اند
که حکمت چیست بقولی پیغمبری است وبقولی شناختن حلال و
حرام وبقولی علم لدنی وبقولی فهم کردن قرآن وتفسیر قرآن
وبقولی عقل وقول صواب گفتن ودر حکایت آمده است که یک روز
لقمان حکیم بگذشت لقمان مجلس کرده بود ومردمان که در
آمده بودند یک مرد لقمان را گفت تو بنده فلان بودی ترا این
مرتبه است چه کسانید لقمان گفت بتقدیر خدا تعالے وحکمت
آن مرد گفت حکمت چیست لقمان گفت سه چیز است یکی راستی

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سخن ..... دیگر گذار دن فرمان شوم از فضول دنیا و تا کرده نها
گفتنها خود دریا نه داشتن

المتن :-

ہست حکمت را معانی این یکے زان جملہ دان — نصح واقفاں کہ بخشد نفس ایمان را کمال
حکمتس معنی چھہ وارا کھ ہو منزہ یاد تھاو
ترتھ نصیحت نہ تھمس بیزت بخشہ ایمانس کمال

الشرح فی تفسیر القاضی الحکمۃ تکمیل النفوس من المعارف
الاحکام وبعضی معانی دیگر در شرح بیت سابق مذکور شده والله
اعلم المتن :-

ہست معلوم ہمہ یاران کہ او را دیدہ اند — دریغ نیکوئی او از بود حق بود اشتغال
سادری یاد و چھو وچھنو یاد چھکھ تی سادتی
لو تھک تسند یس وہیس انہ راوس اشتغال

الشرح درین بیت اشارت است بسہ علامت معروفہ ولایت
کہ ظہور آن‌ها از آن اصحاب معلوم و مشہور بوده بین الاصحاب و شہرت
این سہ علامت ولی را ..... کلام است کہ در مقامات خواجہ بہاء
الدین نقشبند قدس سرہ آورده است کہ بعضے حضرت خواجہ ما
قدس سرہ بسیار میفرمودند نظم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

نشان اول ولی از بخت آن است ... که چو روی او ببینی دل تو بدو گراید
دوم آنکه در مجلس چو سخن کند معنی ... همه یار از سخنش خود بحدیث می درآید
سیوم آن بود معنی ولی از عالم ... که ز هیچ عضو او را حرکات بد نیاید

دران حدیث قدسی است که اذا وجدت قلب عبدی خالیا من الدنیا والآخرة ملاءته حبی واذا ملاته قبضته فکان فی قبضتی کنت سمعه وبصره ویده ورجله ولسانه وفؤاده فبی یسمع وبی یبصر وبی یبطش وبی یمشی وبی ینطق وبی یعقل اشارت است بمضمون بدین علامات زیرا که چون بنده بحق گوید وبحق بیند وبحق شنود لاجرم آخر الصفات هر آئینه جمیع حرکات او در غایت حسن و قبول بود هر که او را بیند یا سخن او شنود شیفتهٔ جمال او و دلبوده کلام او گردد منقولست که یکی در روی مبارک خواجه ما قدس الله روحه نظر میکرد فرموده اند که در ما نظر مکن تا دل بباد ندهی

بیت:

دیوانه شود کسیکه بیند رخ ما ... کم گرد دیگر دوا چه دیوانهٔ ما

وفی نفحات الانس ابو عبد الله سالمی را پرسیدند بچه چیز شناسند اولیاء الله را در میان خلق گفت بلطافت زبان و حسن اخلاق و تازه

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ودی و سخاوی نفس و قلت اعتراض و پذیرفتن عذر هر که عذر
خواهد پیش ایشان و تمامی شفقت بر خلق نیکو کاران ایشان
و بدکاران ایشان ۔

المتن :۔

گر کسے یابی تو با بعضے صفات اولیاء ۔ ہم غنیمت دان و لیکن از عیوبش اغفال
اولیاءن سند صفت کینہہ کینہہ وچھک گرکی کالسہ میر
ہوی غنیمت عیب چھوی تس پیٹھ دل چلہ ڈال
خصال مردان خدا صفاء ع لمکدر ۔ ہمچنین از اعتقاد قول خلق اے خوشخصال
یو کہ ہر خصلت وچھہ تس رچھتہ تا کاڈیہ رچھ
بد عقیدہ تراو تھوات اعتقاد اے خوشخصال
با وجود عیب دیگر ز اہل شان آمد قبول ۔ عدل کسری چو دو حاتم بذل بود ذال
عیب بیہ بیہ حاملو تراو تھ چھو یا گرمن پسند
عدل کسری اے چھو حاتم زدر رستم بود ذال

الشرح قول خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی قدس سرہ اگر بعیب یار نظر
کنیم بی یار مانیم ہیچکس نیست کہ از صفت حسنی خالی بود

بیت :۔

حاصل دریا نہ ہمہ در بود ۔ یک ہزار بود ہیچ بود

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پوشیده نماند که این بیت مخزن اسرارست اما در بعضی نسخها
با این عبارت مکتوب است یک سر از آدمی بود و نیز از خواجه
بندگو منقولست که این بیت را بسیار میخواندندی. بیت :-
نکو باش اگر عقلت بجا نیست | اگر بی عیب میجوئی خدا نیست
طمع او بر نقد سر نا ممکنے مستنکر است | نیست گوهر از سر لبهے که کوئی نیست
نیست بشر از سر هجوابی که کوئے آنجر است و فی رسالة حجة الاسلام
کسانیکه بر درجه اول عدول اقتصار کردند از متقدان بودند و کسانیکه
بدان قناعت نکردند و لیکن بر درجه نیکه ده ورای آنست ترقی
کردند درجه سابقان دارند و درجه سابقان در آخر زمان ممتنع
است باعتبر و متعذر لیکن امید وار بیست که کسانیکه درین اعصار
بدرجه اول عدول قیام کنند و شرط آن بجا آرند ایشانرا درجه
سابقان و سند قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم سیاتی زمان
علی الناس من تمسك بعشر ما انتم علیه نجا فقیل
ولم ذلك قال لانكم تجدون علی الخیر اعوانا فی
المشکاة عن ابی ہریرة رضی اللہ عنه قال قال رسول اللہ صلی
اللہ علیه وسلم انکم فی زمان من ترك منكم عشر ما امر
به هلك ثم یاتی زمان من عمل منهم بعشر ما امر به

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وفی تنبیه الغافلین روی عن لیث بن الحارث انه
کان یقول لاصحاب الحدیث ادوا زکوٰة هذه
الاحادیث قالوا کیف نودی زکوتها قال اعملوا
من کل مائتی حدیث بخمس احادیث وفی خزانة الجلالی
قال النبی قدس سرها ادوا زکوٰة علمکم یا اسوا العلماء علی گفتند از علم
چه زکوٰة دهیم فرمود از دویست مسئله بنج مسئله عمل کنید وفی
لب اللباب از ادب ارادت دیده عیب و زبان طعن فرو بستن است
انکه وادید زیباچه او کند اگرچه بظاهر زشت نماید یعنی نیک باشد
و قصور در طرف طاعن بود. نظم

چون خدا خواهد که پرده کس درد | میلش اندر طعنه مردان برد
چون خدا خواهد که پوشد عیب کس | کم زند در عیب معیوبان نفس

وفی ذخیرة الملوک رسول علیه السلام فرمود من ستر مسلماً
ستره الله تعالے فی الدنیا والاخرة یعنی هر که عیب گناه
مسلمانان بپوشد. خدای عز و جل گناهان او بپوشد در دنیا و
آخرة وفی مجمع پیر عبید الله پیغمبر مودند الدیاب فقیر کار و
بهتر آنست که اگر از اصحاب تقصیری و عیبی ظاهر شود محو دانسته
کنند و مقرر بداران بکند از ان عیب حالا اصحاب تمامی همت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

عیب و تقصیر از خود دور میکنند و با قوال منسوب میدارند و فی نفحات
الانس شیخ هشام را دمشقی وحشی سپید یکبار افتاده با لیتاده
و هر دم او را تکفیر میکردند و قصه وی بمشائخ مع رسید ندوری
همه پیش آمدند و ابن سعیدان حدیث با ایشان بود گفت هر ایشان را
گفت آری تو ابن سعدانی گفت چرا تا منیکر ادی هشام گفت
مرا عادت چنین بود وی تمایه مرا فی من بیشتر شد و از تا نگفت مثل چه موتی
گشت و هیچ جواب نداد و از شیخ عبد الله حقیقت پرسیدند
که سبب چه بود که هشام تا رکیکرد گفت پیوسته مطالعه غیب
میکرد تا سوختی بر وی غالب می آمد در مقام حیرت افتاد و از
اعمال ظاهری باز ماند۔

المتن :۔

بے علامات نشان ہم اولیا بعضے بود   واردات تراجعات اغیر سے بو حال شنیدہ
سبے علامت بے نشان آسن چھ بعضے اولیا
یا نہ نقادل عق چھو حیرت نش تھند بوزیدہ حال

الشرح فی رسالة حجة الاسلام قال النبی صلی الله علیه وسلم ان سعدا
لغیور وانا اغیر منه والله اغیر منا و فی خلاصة المناقب
چون قیامت شود آسمان و زمین حق تعالیٰ تما د فرشته الصور

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خواجه اویس بیافریند تا خواجه اویس در قیامت نیز از حضرت مصطفیٰ
مستور ماند و جامع مناقب از حضرت سید علی همدانی پرسید
که درین ستر چه حکمت باشد جواب فرمود که رعایت غیرت احدی
از حضرت اعنی غیرت احدی چنانکه در حدیث بیان است اشرحت ولا
تو شوعلی احد اً بیت :-

میرد آتش غیرت بسر شمع صفت
تا چرا کرد درش یاد صبا راه بست

و الیفاقی خلاصة المناقب بدانکه اولیاء اللّٰه بسیار اند تا بحدیکه بیرون
از شمار اند چنانکه در منازل السایرین مذکور است و اعلم ان السایرین
فی هذه المقامات علی اختلاف منقطع لا یجمعهم ترتیب قاطع ولا یفقهم
منتهی جامع نظم :-

مردان خدا خود همه گوناگونند
بعضی چو الف راست و بعضی نونند
بعضی بمیان خلق بعضی صفت
بعضی دیگر داخل علم ولونند

حدیث قدسی مشهور اولیائی تحت قبائی لا یعرفهم
غیری چه در فی الرساله نیالیه کسی بمرتبه ولایت ممکن نیست که
برسد الا که حق تعالیٰ پرده بر روپوشند و اورا از چشم خلق پنهان
تا در اولیائی تحت قبائی انیب این صفت بشریت است
نه پرده ابیست از که پاس و صفت بشریت آنست که در عیب

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ید اکند یا سحر بیرا از دی بعیب در چشم مردم فرانماید و بعضی لالعیر
هم غیرے آنست که تا حق تعالی بیرا از وقت باطن کسے منور نکند
ن اولی نتواند بین آن نور اورا شناخته باشد انکس و فقیه
ر کسے بنوعی باشد بعضے با مال بسیار باشد و بعضے را درویشی یا خفیه
بعضے را درا فلاق باشد و فی لب اللباب در بیان آنکه اولیا محجوبان
درگاه الٰهی اند بحکم اولیائی تحت قبائی لا یعرفهم غیری ایشان
نقاب ان الله اولیاء اخفیاء پنهان میدارد تا دیده هیچ نامحرمی
ان با کمال را از اولیا و غیر هم بر حال ایشان اطلاع نباشد و بعضی
شته که هیچ کس را از اولیا و غیر هم بر حال ایشان اطلاع نباشد که حال
ایشان نیز بر حال ایشان مخفی بود چنانکه حضرت شیخ عطار قدس سره

میفرماید بیت

در راه تو مردانند خویش نهان باشند — نی جسم و جهت کشته نی نام و نشان باشند

حضرت اقدسی نیز در صفت ایشان میفرماید نظم

قوم باطن سخت پنهان میروند — سخره قلقان عالم کی شوند
این همه دارند و چشم هیچکس — می نبیند زین نقاشان یک نفس
ر ایشان ند کسی عالم بود — جان ایشان بود در دریای جود
بیش ازین تن عمرها گذاشتند — پیشتر از کشت بر برداشتند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

پیشتر از افلاک کیوان دیده اند
پیشتر از خلقت انگورها
بی دماغ و دل پر از فکرت بدند
صد دل انگور می را دیده اند
این فلک [illegible] جرعه نوش
اندرین یم ماهیان پرفن اند
ماهیان قعر دریای جلال
پس تعال از حال ایشان لال شد
هرچه [illegible] دایم می کنند
[illegible] سرد خفته [illegible]
صد هزاران چیز از خشم شهان
چشم هر دو ات خشک [illegible]
[illegible] تیز و اما گاه خود
هر کرا از خویشتن [illegible]
دست شان مفتاح [illegible]
تا قیامت گر بگویم این کلام
المثنی [illegible]

پیشتر از دانها نان دیده اند
خورده میها و نموده شورها
بی سپاه و جنگ بر نصرت زدند
در تجلی [illegible] اشیا را دیده اند
آفتاب [illegible] شان [illegible]
ماه [illegible] سحرهای حق [illegible]
بحر شان [illegible] سحر [illegible]
[illegible] سخت [illegible]
در غضب [illegible] جهان [illegible]
ماهیت [illegible] سوا [illegible]
سر [illegible] کرده [illegible] دیگران
چشم [illegible] [illegible]
پیش شان [illegible] گنج [illegible]
[illegible] دو [illegible]
تا [illegible] گنج آید [illegible]
[illegible] قیامت [illegible] تمام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

علمِ تعبیرُ دقایق نیک میہند نسبت اوبود   اندریں فن اندریا دقایقش دانیال

علمِ تعبیرس اندر تس اوس حاصل حدِ کمال

اتھ اشتھ تتر اوس تشبیہ نیتہ وتھنک دانیال

چون رسول الله گفتہ پیر پانزہی   بیس چھین تشبیہ دو صفتش سنت لاف او محال

پیر چھیوی تعبیرس ہیوای چھو قول مصطفیٰ

لاف ہیو چھیو نہ تہ ہو ہشر موٗدان اتھ امر محال

ہرکرا پیرے نباشد پیر او شیطان بود   یس نو دیے پیر دنسے تا اولع ضلال

پیر سوال یس یتہ حاصل تس چھو شیطان راہبر

لادو تھیے پیر سی گمراہ گو اند ضلال

اعتقاد اولیا و حُبِّ شان از فقہاے   اعتراض و بغض شان شومِ آب از انبیا نکال

نفع چھو ہی تتر اعتقادس تھاو حُبِّ اولیا

بغض و کینہ تکنہ چھنی حق گیری اچھی وبال

الشرح فی مقامات خواجہ بہاء الدین نقشبند ثمرہ محبت اولیاء الله
سعادت بی پایانست و دشمنی ایشان خسران

بیت :-

گر تو با دوست داری پر دوام   تو دادی دنیا برا بہت تمام

ور تو با دشمنی تی دوستدار   تو دادی وبہشت برادیم نعیم کمال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

قول پیر ولایت که
انکار مکن که انکار شوم است انکار کننده از اسرار محروم است
و ایضا فی مقامات خواجه بهاء الدین نقشبند قدس سره اعتراض بر
اهل الله مبارک نیست آنچه بر ایشان میگذرانند مبنی بر حکمتی است
آنرا عرض قدح و طعن ساختن بغایت محل خطر است حضرت خواجه
ما قدس سره میفرمودند که بسود ایکه نسبت باین طایفه کرده
میشود اگرچه بیری هست الا اعتراض بر ایشان کنی تدبیر است
از برای انکه ایشان عذر خواهی میدانند. اگر عذر خواهند دارد
ایشان در گذرانند اما صاحب اعتراض از خیر و برکت ایشان
بی بهره ماند و هم حضرت ایشان میفرمودند که در صحبت اولیا
نمکین محافظت احوال خود نمودن بغایت دشوار است از انکه
سلطان ولایت ایشان بر ایشان متولی است کیمن صفت و
حال ایشان را بی انکه او را بتجد راه دستدهی تواند شناخت و
اگر از این کسی نسبت با ایشان در خاطر یا در ظاهر بیتری کند در
خطر عظیم دارد مثل این همچو آتش استنا که در خاکستر پنهاست
در حکمت اصح مکه ولو رجال مؤمنون و نساء
مومنات لم تعلموهم ان تطؤهم فتصیبکم منهم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

معرفة لبتیر عالم اشارت بایت معنے است
قوت القلوب فی معاملة المحبوب مسطوراست که هرکه
مقامات اہل یقین را دیا طریقی از طرق عارفان منکرشود
اخس حال وضعف یقین است دید ترین احوال او کفرو
ایمان وکمینه عقوبت او حرمان وجود وفقدان شهود
وفانحة العلوم از بعضی عارفان منقولست که هرکه از این
صدیقان ومقربان اورا نصیبی نباشد در یدی
آخرنفس حیا ترسیم واندک خوابی نسبت سنکه این
که تصدیق کامل اورا بحقیقت این سهم حاصل آید وکمتی وجود
اہل این علم تسلیم باشد فی تفسیر الامام القشیری ومن الناس
من یعجبک قوله فی الحیوة الدنیا الا اخبران اقوام
الحق سبحانه عن قلوبهم فاعطاهم فی الظاهر بسطة فی السن
ربطا علی قلوبهم اسباب الحرمان فهم فی عطاء جبلهم
بابهم معنے ولا علی ایمانهم الکامل ولا علی قولهم اعتماد
بوجه والاشارة الی اہل الظاهر الذین لم یباعدهم
فهم مربوطون باحکام الظاهر لا لهم الحیث الیان ول
مستبصار قالوا حجب صنون الاسرار عنهم وانهم لا یقاب

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

المحد [illegible] بالالکاملات اہل لہذا عۃ من العلوم اللدنیۃ فی قلوبہم
تعظیم ہذہ الطریقۃ ولہم ایمان علی الجملۃ بہذہ الحکایت وہم اقرب
الی ہذہ الطریقۃ من کثیر ممن عد نفسہ من الخواص وہو بمعزل .
الابد [illegible] الامر

المتن :-

یہ ترکیب اعتراض متعلق [illegible] بہ تقدیر
قصہ موسیٰ و خضر آمدست بقرآن حسب حال
[illegible] نیست کہ [illegible] اعتراض
قصہ موسیٰ و خضر آمدست بقرآن حسب حال

فی [illegible] آداب المتعلم مع العالم ولا یسیئ الظن بہ
فی افعال ظاہرہ منکرۃ عندہ فہو اعلم باسرارہ فلیقل کم عمۃ و کم
[illegible] السلام اخرقتہا لتغرق اہلہا فقد خشیت
فی الانکار [illegible] علی الظاہر والبا[illegible]
[illegible] ای تعلیم [illegible] استفادی اقتبا [illegible] آن
[illegible] و این متعلمان [illegible] گذشتہ [illegible]
[illegible] علم حاصل [illegible] این

نظم

القول [illegible] علی [illegible] الحق العلی
واطلب [illegible] قصۃ الخلق [illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

فان العالم كاشجار الثمر　　　　واجتنى الثمار وخل العود للنار

فی عوارف المعارف در باب دواز دهم آورده است و یحذر الاعتراض على الشيخ فانه السم القاتل للمريدين وقل ان المريد يعترض على الشيخ باطنه فيفلح وذكر المريد كلما اشكل عليه شيئا من تصيف الشيخ قصه موسى مع الخضر كيف كان يصدر من الخضر تصاريف ينكر ها موسى عليه السلام ثم لما كشف له عن معناها ظهر لموسى وجه الصواب فى ذلك كذا ينبغى للمريد ان يعلم ان كل تصرف اشكل عليه صحته من الشيخ عند الشيخ فيه بيان وبرهان للصحة

و فی تفسير الكاشفى تحقيقات و دين قصه بسى نكات و اسرار ست مصوصا صاحب تجسه الحقايق در بيان دقايق اخلاص مريد صادق و اشفاق پير محقق بعبارتى خوش و تقريرى دلکش آورده و بعضے از آن در جواهر التفسير باز توان يافت

المتن:

کر دن اند ...　یاذل و تصرف ف نیت　　　ستیه شال پیر از امتحان و الکیال

ربچو ... دقل دوبیه امتحان ... کرن

... که ... گوست ... نیه حلال

الشرح: ... آزمایش کردن و آکیال ... دن -

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

رباعی خواجه عبید الله انصاری نظم

اندر ره حق تصرف آغاز مکن — چشم و دل خود بعیب کس باز مکن

وفی لب اللباب یکی از ادب ارادت امتحان نا کردن مرید است

پیر را به امتحان تصرف است ناقص را در کامل تصرف نرسد

نظم

شیخ را گو بنده پیشوا و رهبر است — که مریدی امتحان کرد او خر است

امتحانش گر کنی در راه دین — هم تو گردی ممتحن ای بی یقین

امتحان همچون تصرف دان درو — تو تصرف در چنان شاهی مجو

بدانکه امتحان مشایخ بر انواعیست بعضی از آن در شرح ورد المریدین سطور گردانیده ام و در ایضاح این بیت. امتحان بدیدن عصمت و طاعات او بشوم باشد که مرید از تیسر این سر لشبه است+ اگر کسی را هوش استکشاف آن باشد. یا یکه مطالعه آن را کند مشیر عدم مکان پیمودن مراتب اولیا این کلام رساله اقبالیه فوائد لو شیخ رکن الدین علاء الدوله سمنانی قدس سره بوده تر یکی از مریدان سلطان بایزید قدس سرها ری در حساب خود کار کرده بود چنانچه سیف الدین باخبر بود با او خوش بود و خرقه او داشتی و او در آخرت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ده سال یا بود مرا میگوید که تو چگونه است که با این خاندان ارادت
آوردی و متابعت سلوک جد بایزید کردی گفتم من این نمیدانم
اما یک نوبت وضو ساختم در اثنای آن دیدم که دیوار قبله
بکشاد و از آن سوی فضائی نمود و آسمان و ستاره و مشتری مینمود
پرسیدم که این چیست کسی گفت این نور شیخ مجدالدین بغدادی
است و آن درویش ازین سخن متعجب شد بعد ازان این سخن
را بآن میگویم که مراتب ایشان بیانی کنم یا ترجیح می نهم شیخ
مجدالدین را با سلطان بایزید اما هر کسی را که خدایتعالی حواله کرده
است بمشتری چون او توجه بآن مشرب کرد و متابع آن طریق
شد خدایتعالی بجهت ثبات قدم او را در آن طریق شیخ او را
در اعلی مراتب برد جلوه کند و اگر نه مراتب علی التحقیق در قیامت
پیدا شود در نشان علو مرتبه در دین عالم بجز متابعت حبیب مطلق
صلی الله علیه وسلم نیست هر کسی متابع مراتب او عالی تر بود در
رساله والدیه مذکور است که متابعت او علی حسب الکمال در کمیت
از متابع را بغیر حقیقیانه هیچ تعلق نباشد

المنق

از اهانت و عداوت هم آزار اولیای — دور باید بودن از خوف عقاب ذوالجلال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

مودہ ایذا اولیاین صدقہ بیہ توہین ہمکہ
خوف کمہ بیتھہ روزتھ لا خوف قہر ذوالجلال

الشرح مضمون این بیت چون ترجمۂ آن احادیث قدسیہ است
کہ بعبارات مختلفہ در تہدید ایذای ادیان در حق اولیاء اللہ وارد شدہ
و آن احادیث اینست عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ
وسلم عن جبرئیل عن اللہ تعالی قال یقول اللہ عز وجل من اہان
لی ولیا فقد بارزنی بالمحاربة وانی لاغضب لاولیائی کما یغضب
اللیث الحرد وفی روایة من عادی لی ولیا فقد آذنته بالحرب
وفی روایة اخری من آذی لی ولیا فقد استحل محاربتی فی مراءة
الناظرین و سنت الہی چنان رفتہ است کہ بیشتر انبیا و الاتقیا
را بکار جہال و معاندین و حسود اہل ضلال مبتلا باشند کہ البلاء
موکل علی الانبیاء ثم الاولیاء ثم الامثل فالامثل و نادر باشد
کہ ولی کامل از محنت ابتلاء خلق بسلامت ماند و اغلب و اکثر
اہل تحقیق و ارباب قلوب از اکابر مشایخ و اولیا انار اللہ برہانہم
در ہر عصر بعرضہ سب ابتدای استہزاء و انواع بلا از عداوت انکار
فجار باخراج از بلاد و جلای اوطان و سعایت نزد سلاطین و
بسمت بکفر و زندقہ و الحاد مبتلا بودہ اند و از اسعادت روزگار

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خود دشته ودلسته که محبت و محنت هم تاد تدو هر کهٔ دل
عزت ناف محبت ته بضرورت در توته تحقیق بایه گژهت و
هرگو طمع وصل سلطان کمه گاو نفسی را قربان راه بایه حت
بیت :-

کار آسمان نیست باوگاه او   خاک هی بایه شن دل داو

المثنوی :-

حق تعالیٰ یچھ بعضے راصلاح ات یمٔا   دوغنا ائیں تربیت کرده دنی پایمال
وچھ تتاں بعضین ہند بہتری تتر دیتن
دوئتن متر تربیت کو ٹھ عطا کر تاکھ کمال
ساتہ والعلی دی لو فتح ہمت بیت   دوبلا میباشد ایشاتہ افنادو استقال
تن ٹبی مترو چھیٔ لیس بہتری تس تی دتن
اوتس بچایتہ محق متر فسادک احتمال
باشد جہ توہ را بعضے د توہ فقر و بلا   لیس تمی ی باشد ایشام البصیر واحتمال
بعضین دامت عطا گو فقر و فاقک از خدا
بہتری تہ بد تری اتھ متر بہتری کل حال

مضمون این سه بیت از ان حدیث قدسی صحیح که راویان
معتمدین روایت کرده اند از پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم میفرمود

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

قال الله عزوجل ان عبادی المومنین لا یصلح ایمانه الا الفقر
ولو اغنیته لافسده ذلک وان من عبادی المومنین
لا یصلح ایمانه الا الفقر ولو اغنیته لافسده ذلک وان من عبادی
المومنین لمن لا یصلح ایمانه الا الصحة ولو اسقمته لافسده ذلک
وان من عبادی المومنین لمن لا یصلح ایمانه الا السقم ولو اصححته
لافسده ذلک انی ادبر امر عبادی بعلمی بقلوبهم انی علیم
بعض از تصانیف سلطان ولد که فرزند مولانا رومی بوده قدس
سره مذکور است که ولیی باشد در دنیا توانگر و ولی باشد از
دولت درویش ولیکن ولایت عشق است که بنده را
... است چندین پیغمبران پادشاه بودند چون داود و سلیمان
علیهم السلام و چندان پیغمبران درویش بودند و
... که بودن و ولایت خداشناسی است و با خدای
مشغول و مال و ملک فرع عشق و ولایت نیست و در رساله اقبالیه
فرموده که این مریدان عجب اعتقاد کردند و الله میگویند که
درویش می باید که گدا و محتاج باشند نمیدانند که حق تعالی
... هیچ مرشد را احتیاج نگذاشته است حق و چرا باید که بندگان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خدا تعالے خوبندای محتاج باشند آخر این دنیا را باین ہمہ نعمت
برکت ایشان بیاد ارد یکہ مقصود از آفرینش ایشانند آخر
شیخ مجد الدین بغدادی قدس سرہ را ہر سال خرچ سفرہ خانقاہ
دولبیت ہزار دینار سرخ بودہ است ومن حساب میکنم پانصد ہزار
دینار املاک وقف کردہ ام بر صوفیہ کہ بطریق بابا شند و نتایج
سنت آتشی کلامہ در خدمت خواجہ قان محمود نقشبندی رحمۃ اللہ
این کلام شیخ را در رسالہ خود بطریق نقل آوردہ گفتہ کہ از این سخن
شیخ دفع بیشو اعتراض مرحمی کہ بر بزرگان ما خواجہ عبید اللہ احرار اللہ
بملاحظہ کثرت اسباب غنا میکردند یعنے خوسجانہ بعضے بندہ
ہای مقبول خود را لباس غنا تربیت میکند و بعضے را در لباس
فقر و فاقہ و این ہر دو ایشان رضا دار تربیت :-

دیت چیت تکتم ستر پنش تخود روپی — چنانچہ بیدو شہم ہیبہ ہند میرو یم

المتن :-

انبیا معصوم گیرو اولیا محفوظ لا — صدق دل پیش آدو وارا زبد گمانی انتیال
پاک از کل انبیا محفوظ ساری اولیا
پڑھتہ پڑھ کر ڈر تو ابلیس نہو مہرگز بد خیال

الشرح :- الانتیال ترسیدن یہ انکہ حق تعالے انبیا را در عصمت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از گناه داشته اولیا را در حفظ از عصیان میدارد و باین طریق که بالیشان
توفیق صدور در عصیان ندهد بالفرض اگر صدور گناه از ایشان
مقدور و مقتضی باشد بقصد ایشان واقع شود تا در آن نوع صدور
باشد لیکن از وقوع توفیق عدم اصرار و صدق توبه و استغفار
کرامت نمایند تا آن عصیان تاثیر شود و همچون نابود گردد کالتائب
من الذنب کمن لا ذنب له و فی سلسلة الذهب

بیت

انبیا برگزیده گان حق اند — برده از کل ما خلق سبق اند
برسولی خود از نبی آدم — نقل داد ندید ملایک هم
نقش شیطان بقصد و جرم گناه — نتوانند زدن بر ایشان راه
ور بفرض محال یابد راه — از یکی زلتی شود صادر
پیش ارباب شرع دین آنهم — مشتمل بر مصالح است و حکم
آدم آن دم که خورد گندم را — تخم بیکاشت نسل مردم را
داد یا کرد خورد از آن شجره — شد وجود من و تو اش ثمره

و فی نفحات الانس و من شرط الولی ان یکون محفوظا کما ان من
شرط النبی ان یکون معصوما و کل من کان للشرع علیه اعتراض فهو
مغرور و مخادع و فی حاشیه نگاه ولی از گناه نگاه داشتن اوست

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

از اصرار بر گناه زیرا که او دلی گناه صادر شود در مقامات
خواجه بهاء الدین نقشبند قدس سره آنچه بیان ایشان بگذرانند
هر آینه مبنی بر نکته است سخن خلفا رفتاران خواجه گانست قدس الله
ارواحهم آنکه ترا بیرون آورده اند بترس و اگر تو بیرون آمده
بترس در الرساله القشیریه اما آنچه انبیا را معصوم میگویند و اولیا
را محفوظ معنی آن این نیست که ایشان هیچ خطائی نباید آخر
خود در آیت کلام الله نکر میکنی قوله تعالی وعصی آدم
ربه فغوی وقوله جل جلاله فاستغفر ربه وخر راکعا
واناب در قصه داؤد علیه السلام و او را مطالعه نکرده اند
قوله عزمن قائل عفی الله عنک لم اذنت لهم در حق مصطفی صلی الله
علیه وسلم نشنیده اند معنی معصومی و محفوظی آنست که انبیا
معصومند از آنکه بقصد گناه کنند و آنچه ایشانرا قدر به افتد
و نسیان و بر ایشان نویسند و اولیا محفوظند از آنکه مصر باشند
مدام که در عالم کون و فساد باشند چون قیامت قایم کردند
و زلات انبیاء را و اولیا را بر ایشان نوشته باشند معصوم
و محفوظ برانگیخته شوند و دیگر فرموده است که شیطانرا
بر بندگان مخلص سلطنت نباشد همین است که ترا در این ان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یا هیچ تصرف نیست در ایشان سخن نواتی گفتن معنی این باشد که تو اتی ایشان را متابع خود گردانیدن و تکیز بوسوسه تو کاری که در باره در قیامت با ایشان لاحق گردد پس آنچه مقصود شیطانست از بندگان مخلص حاصل نشود و او را بر ایشان سلطنت نباشد و مقصود شیطان آنست که ایشان را متابع خود بود و نزح بود بندگان مخلص که لا یسمعون حسیسها صوت ایشانست پس بر ایشان دست نیافته باشد و آخر قصهٔ آدم علیه السلام صریح است در قرآن و بیرون آمدن او از جنت و قوله الی ایه الا الشیطان ان اذکره در قصه موسی علیه السلام و یوشع روشن است و قوله سبحانه و اما ینسینک الشیطان فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظالمین و ما ارسلنا من قبلک من رسول و لا نبی الا اذا تمنی القی الشیطان فی امنیته فینسخ الله ما یلقی الشیطان نه خطاب با حضرت محمد است صلی الله علیه و سلم که سید و مفخر مخلصانست پس مردم می باید که غلو نکنند که غلو نیز نقصانست و ولی را اعتقاد ولایت باید و نبی را اعتقاد نبوت باید کرد نه الوهیت تا در هلاکت نیفتند و فی شرح منازل السائرین کسانیکه درین طریق سخن گفته اند و علم این طایفه به بصیرتی یافته اند مر او را غیر مرید داشته اند و مرتبه مر او را از مرتبه مرید

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یاد کرده اند و گفته اند وصول مراد بمحض اجتبا است و وصول مرید
بشرط سلوک طریق توبه و انابت است کما قال الله یجتبی الیه من
یشاء و یهدی الیه من ینیب مراد را کشف و جذب بر کسب
و سلوک مقدم است و مرید را سعی کوشش بر کسب سابق و الثانیة
الدرجة الثانیة ان یضع عن العبد عوار النقص و یعافیه من سمة اللائمة و
یملکه عواقب ا	است درجه دوم از مقام مراد آنست که اگر ناگاه
در زلتی واقع شود و عیب و شین آن نقص از وی فرو نهد و در
گذارد و وی را از ایشان ملامت و عتاب یعنی از سبب استحقاق
آن عافیت دهد و تملیک وی کند عاقبت هفوات را یعنی آنچه از
سبب هفوات لغزشها انجامیده بود عاقبت با زبنده ادراک بیت
آید و سبب ترقی وی بود مثلا اگر در نفس شائبه دعوتی یا خطره
عجبی در آید وی را بمخالفتی ابتلا کند تا آن بدفع کردن و بجو توبه
دفع آنکه درست نماید و آن مخالفت را بمقتضای یبدل
الله سیئاتهم حسنات بحساب موافقت برانند
تملیک عاقبت هفوات این باشد کما تغل سلیمان فی قتل الخیل
حمله علی ا	الرضا والعاصف و اعقباه	الخیل بموسی عین الفتی
الالواح و اخذ براس اخیه لم یعتب علیه کما عتب علی آدم و نوح

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

و داود و یونس علیهم السلام چنانچه سلیمان را علیه السلام در ملاحظه
خیول و استحسان اسپان و نظاره ایشان نماز فائت شد در وقت خیال
خیول را بعقاد و املاک از خاطر محو کرد و بقطع تعلق تدارک نمود حق
تعالی عوض آن از وی بر داشت و سمت لائمه را بر وی گذاشت
و باد نرم و باد تند را مسخر رام وی گردانید که غدوها شهر و
رواحها شهر و حضرت موسی کلیم صلوات الله و سلامه علیه چون
از میقات مراجعت نموده قوم را گوساله پرست یافته از شدت
غیرت الواح توریت را بینداخت و از رعایت ادب آن ذاهل
گشت و موی سر وی هارون علیه السلام بجهت این کشید
حق تعالی وی را از وصف لائمه و صفت عاتبه نگاه داشت و
عتاب نفرمود چنانکه آدم را در تناول شجره عتاب نمود و نوح
را در حمایت ولد کافر و داود را در قصه امرأة اوریا و یونس
را در وقت فرار از قوم عتاب رسید صلوات الله و تفصیل این
قصص از تفاسیر تحقیق توان کرد ـ

المتن :ـ

یا ضرورت یا نسیان باید یا حکمتی　　از ولی باشد گنه ممکن ولیکن لا یقال
بما کنم گنه سهواً نه عمداً انکتار [illegible] نسبت

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سپیده و لیس لیشق اگر ظاهر آن در قیل و قال

شرح ای لا یقال الا غنیا ولا یظهر عند غیر معتقدی الاولیا مقصود
ازین بیت تعلیم ادبی ست و تنبیهی است بر آنکه بشهود صدر کرامت
یا باستماع آن از کسی که معروف بعلامات ولایت باشد بنا بر نفرت
و فتنه بی اعتقاد شد خواه آن ولی در قید حیوة باشد یا نباشد
زیرا که در بی اعتقادی اولیا تهدید بسیار است و اندک ضرر آن
است که نیکه این اعتقاد معصومیت اولیا از کل گناه که غیر واقعی
است در دل دارند اکثر اولیا را محب و معتقد نتوانند شد و از
برکت ایشان بی بهره خواهند ماند و در بعضی اولیا گذشته هم سخنان
بی ادبانه بیهوده خواهند گفت بلکه حق ادب اینست که اگر صالحان چیزی
نا پسندیده ببیند و یا بشنوند آنرا بپوشند و از آن تغافل ورزند
و اینست از اداره صدور آن معذور دارند و بقدر امکان تاویل و توجیه
کرده بر راستی حمل کنند پس در مصرع اول ایمائی است ببعضی
عذرها و تاویلها صدور گناه از ولی بجیثیتی که در مرتبه ولایت
ضرر نمیکند و از جمله اعذار یکی عارض شدن ضرورتی است که
بمقتضای الضرورات تبیح المحظورات ای المحرمات اکل میته در
وقت مخمصه و ارتکاب کبیره در وقت اکراه و تهدید بالاتلاف

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

و داود و یونس علیهم السلام چنانچه سلیمان را علیه السلام در ملاحظه
خیول و استحسان اسپان و نظاره ایشان نماز از وقت برفت خیال
خیول را اعتقاد و املاک از خاطر محو کرده و قطع تعلق نمود لکن حق
تعالی عوض آن از وی بر داشت و سمت لایمه را بر وی گذاشت
و باد نرم و باد تند را مسخر وی گردانید که غدوها شهر و
رواحها شهر و حضرت موسی کلیم صلوات الله و سلامه علیه چون
از میقات مراجعت نموده قوم را گوساله پرست یافته از شدت
غیرت الواح توریت را بینداخت و از رعایت ادب آن نازل
گشت و موی سر برادر خود هارون علیه السلام بجهت ابتدا بکشید
حق تعالی وی را از وصف لایمه و صفت عاتبه نگاه داشت و
عتاب نفرمود چنانکه آدم را در تناول شجره عتاب آمد و نوح
را در حمایت ولد کافر و داود را در قصه امراة اوریا و یونس
را در وقت فرار از قوم عتاب رسید صلوات الله و تفصیل این
قصص از تفاسیر تحقیق توان کرد۔

المتن :۔

یا ضرورت یا پشیمان باید یا که حکمتی　　از دلی باشد گنه محکوم و بیکس لایقال
یا که گنه سهو است عذر انگیختار　یا نسبت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سپید و پیش تیش اگر ظاہر آن در قیل و قال

شرح ای لا یقال الا غنیا ولا یظہر عند غیر متقعدی الاولیا د مقصود
ازین بیت تعلیم ادبی ست و تنبیہی است بر انکه بشہود وبدو کیا
یا باستماع آن از کسی که معروف بعلامات ولایت باشد تنیا بر بفرت
ونت بدبی اعتقاد شد خواه آن ولی در قید حیوة باشد یا نباشد
زیراکه در بی اعتقادی او لیا تہدید بسیار است و اندک ضرر آن
انست کی نیکه این اعتقاد معصومیت اولیا از کل گناه که غیر واقعی
است در دل دارند اکثر اولیا را محب و معتقد نتوانند شد و از
برکت ایشان بی بہره خواهند ماند و در بعضی اولیا گذشته ہم سخنان
بی ادبانه بہم خواهند گفت بلکه حق ادب آنست که اگر صالحی ان خبری
نالپسندیده بینند و یا شنوند آنرا بپوشند و از ان تغافل ورزند
و اثبات از در صدور آن معذور دارند و بقدر امکان تاویل و توجیه
کرده بر راستی حمل کنند پس در مصرع اول ایمائی است ببعضی
عذرها و تاویلها جواز صدور گناه از ولی چنین که در مرتبه ولایت
ضرر نمیکند و از جمله عذرها یکی عارض شدن ضرورتی است که
بمقتضای الضرورات تبیح المحظورات ای المحرمات اکل میتة در
وقت مخمصه و ارتکاب کبیره در وقت اکراه و تہدید باتلاف

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

عضوی مباح داشته اند و ازین قبیله است مغلوبیت بیخودی
و از انجمله است نسیان و خطا کما قال النبی صلی الله علیه وسلم ان الله
تجاوز عن امتی الخطاء والنسیان وما استکرهوا علیه و از جمله
حکمتهای با ارتکاب گناه هر دلی وقع توهم عجب است کما قال
النبی صلی الله علیه وسلم حاکیاً عن الله تعالے لولا ان المومن من یعجل
بعمله لعصمه من الذنب حتے الایهم به ولکن الذنب خیر له و ایضا قال الله
لولا ان الذنب خیر العبدی المومن ما خلیت بین عبدی و بین
الذنب و حکمت دیگر که عامه و نادره هست آنست که خواجه احرار
خواجه عبید الله نقشبندے نقل کرده که شیخ محی الدین اعرابی در بعضے
مصنعات خود نوشته اند که بعضے ارباب کشف را مابقی الاستعداد
منکشف میکرد و در استعداد خود خود را مسمی بالمعصیة می بینند
چون عصمت نیست اولیا شرط نیست و حکم لاراد لاقضیت واقع
است و از شهود ظلمت عصیان و حجاب آن متعص و منتشی
میشوند و چون بقین میدانند که توبه و استغفار ماحی و مزیل آن
ظلمت است میخواستند که زود آن لصورت واقع شود تا باستغفار
و توبه ازاله آن ظلمت کنند و مرتکب میشوند حضرت ایشان
فرموده اند شیخ رکن الدین علاء الدوله برین سخن شیخ اعتراض

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کرده اند که این سخن مردم را دلیر میسازد و ظاهر که دنی نیست بران جماعت آنست که حفظ احوال خود کنند و خود را از مشوش نگاه دارند والیضا خواجه احرار قدس سره میفرمودند که مذهب اهل سنت و جماعت آنست که خود هر چیزیکه واقع است از خیر و شر همه بارادت و مشیت اوست و تعلق حقتعالی واقع است لیکن علما خلاف کرده اند که بنده موافق ارادت و مشیت باشد چنانکه از خضر علیه السلام واقع شده از قتل غلام و خرق سفینه یا موافق امر اهل تحقیق بر آنند که اگر ارادت و مشیت موافق امر است می باید موافقت کرد والا موافقت امر می باید کرد و نمی شاید که با ارادت موافق باشد اگر رضا بقضای حق تعالی واجب است و بعضی که مغلوب بودند فرمودند که موافق ارادت می باید بود و ایشان در این سخن لسبب مغلوبیت معذور داشته اند و صاحب فتوحات فرموده که بنده باید که کسب مقام رضا کند تا بجایی برسد که واقع مراد او شود و در فی الاقبالیه شیخ رکن الدین علاء الدوله قدس سره فرمود که مردم عجب اعتقاد ها کرده اند و می پندارند که هر کسیکه ولی باشد از وی بیش گناه نیاید و از بشریت خلاصی یافت هر چند گمان نیک بدیشان باید اما فساد آنست که چون گمان واقعی نیست و باهیچ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ولی را این مرتبه حاصل نشد بلکه انبیا را چون اینها به خلاف
گمان خود از بندگان حرکتی بینند یا اعتقاد بد کنند در زیان کنند
بلکه مادام که از بندگان این صفت چشم دارند بصحبت ایشان
مشرف نتوانند شد اینجا حکایتی که محی الدین عربی در رساله خود
آورده مناسب است و آن حکایت اینست که فرمود که یکی از
مشایخ را مریدی بود در حالتی دید کار و کبیره موجب چون
شیخ را بران اطلاع مرید وقوف افتاد گفت این مرید من بعد نمی
ارادت شود بر و چون چند روز برین برآمد شیخ در ارادت آن مرید
فتوری نیافت و هیچ تقصیری از وی پیدا نشد نه در صورت نه در
معنی شیخ او را به خلوت خواند و گفت تو فلان روز از من آن فعل ۴
مشاهده کردی چیست که در ارادت تو هیچ نقصان پیدا نشد
گفت من بخدائی نگرفته ام و نه به پیغمبری بلکه به شیخی گرفته ام
و میدانم که راهی رفته و میدانی تا آنراه بمن نمائی و این
که من از چشم عصمت دارم محالست بعد از ان شیخ به تحسین
کرد و آورده اند که آخر مرید که یکی از مشایخ گشت و امیر حسین
این قصهٔ مقبول مشایخ را در زاد المسافرین نظم ساخته آورده
و آن نیز اینجا برای تاکید می نویسم نظم:

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

گویند مگر یکی ز اوتاد ‌ ‌ ‌ تا که بکبیره در افتاد
دانست مرید و غم نمی خورد ‌ ‌ ‌ در خدمت شیخ کم نمیکرد
در حلقهٔ علم و استفادت ‌ ‌ ‌ میگشت حضور او زیادت
استاد ز صدق او عجب ماند ‌ ‌ ‌ یکروز درون خلوتش خواند
گفت ای قدمت ورای افلاک ‌ ‌ ‌ از شائبهٔ ریا دلت پاک
چون بود کزان خطا که کردم ‌ ‌ ‌ آن تیر قضا که سخت خوردم
دیدی بصواب در گذشتی ‌ ‌ ‌ از خط ارادتم نگشتی
گفت ای نظرت کمال دینم ‌ ‌ ‌ خورشید توئی و من زمینم
سرمایهٔ من عنایت تست ‌ ‌ ‌ پیرایهٔ من حمایت تست
من طالب راهم و تو رهبر ‌ ‌ ‌ خود با تو کجا شوم برابر
در چشم من ار بدی نمودی ‌ ‌ ‌ صد پایه بهی از آنکه بودی
تو هر دم دیدهٔ یقینی ‌ ‌ ‌ در چشم من آی تا تو بینی
بر گوهر اگر غبار بنشست ‌ ‌ ‌ عیبی نبود بهاش نشکست
دانم ز ولایت تو معلوم ‌ ‌ ‌ دانم که نه ای نبی معصوم
چون دست تو شد کلید عرفان ‌ ‌ ‌ تقصیر در آن پایه چه نقصان
در عالم خویش کامرانی ‌ ‌ ‌ افتادن و خاستن تو دانی
افتاده همم اگر دهی دست ‌ ‌ ‌ باشد که بلند گردد این پست

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ز افتادن خویشتن گذر کن — افتاده خویش را نظر کن
روی که درو مثال خوبی است — خال سیهش کمال خوبی است
خوی بد اگر چه بد نباشد — از دوری تو که بد نباشد

طالب چو بیابد این سعادت — یعنی [illegible] ارادت
در دیده او ز یاد تصدیق — بر آینه شود ز تحقیق
عکسی که در آینه نتابد — باید که برون خود نیابد
هر چند که عیب پیش پا بیند — نقصان هر سوی خویش بیند
چون حال مرید این صفت شد — فرزانه کوی معرفت شد

از صحبت پیر خود [illegible] — سرمایه صحبتش دهد سود
در خلوت عشق محرم آید — با حال حضور همدم آید
ای طالب اگر درین مقامی — در عالم فقر نیکنامی
این مرتبه را چو در خود آئی — میدان که تو نیز مقتدائی

اینست نهایت مریدی — اینجا بمراد خود رسیدی
اینجاست کمال تو یقین است — تخمی که درخت گردد این است
آنرا که بلند شد نهالش — آید ز ثمر وقت بالش
افزون شود و دگر نکاهد — بیش از همه دهد بهر که خواهد

در شمائل الاتقیا از تمهیدات نقل آورده که یکی از دنیا سرمایه آلست

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

آن پیر معصومی و عبادت بسیار بخوبد و پیر بالصورت و عبادت نه بیند و بچشم سر بنگرد و بچشم دل بیند و فی الرسالة التفسیریة لا ینبغی للمرید ان یعتقد فی المشائخ العصمة بل الواجب ان یذرهم واحوالهم فیحسن بهم الظن ویراعی مع الله حده فیما توجه علیه الامر وفی شرح العقائد لا یشترط فی الامام ان یکون معصوما لما مر من الدلیل علی امامة ابی بکر رضی الله عنه مع عدم القطع بعصمته وفی المشکات قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان تغفر اللهم تغفر جما وای عبد لک لا الما یعنی اگر فتح باب مغفرت خواهی خدایا همه را بیامرزی زیرا که کدام بنده است که روی گناه نرسیده است یعنی اگر کسی بگناه آلوده نبودی خود را بیگناه توانستی داشت لیکن پنداشتن زیرا که خود را بیگناه داشتن بدترین گناهان است کذا فسره مولانا عبد الغفور فی حاشیة نفحات الانس و متضمن همین معنی این رباعی عزیز است

نظم :

تا کرده گناه در جهان کیست بگو ... آنکس که گنه نکرد چون زیست بگو
من بد کنم و تو بد مکافات دهی ... پس فرق میان من و تو چیست بگو

وخواجه حافظ شیرازی راست بیت :

غلام همت آن رندان پاکرهم ... که یک صواب ببیند و صد خطا بخشند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وفی الرسالة القشیریة هل یکون الولی معصوما قیل اما وجوبا کما
یقال فی الانبیاء فلا واما ان یکون محفوظا حتی لا یصر علی الذنوب
وان حصلت هنة اوقات او زلات فلا یمتنع ذلک فی وصفهم
ولقد قیل للجنید العارف یزنی یا ابا القاسم فاطرق ملیا ثم رفع
راسه وقال کان امر الله قدرا مقدورا واین قول را صاحب
نفحات الانس در کتاب آورده و مولانا عبد الغفور لاری در
حاشیه آن نوشته قوله ولقد قیل الخ یعنی از شیخ جنید
قدس سره پرسیدند که عارف زنا کند ایشان یک زمانک سر در
پیش انداختند بعد از آن سر بر داشتند و فرمودند که کار
حق سبحانه تعالی اندازه بست کرد و ازل کرده بود و نبشت قدرت
ولیست تواند که آنچه مقدور بود وی ابدا کند وفی المشکاة عن
ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلی الله علیه
وسلم والذی نفسی بیده لو لم تذنبوا
لذهب الله بکم ولجاء بقوم یذنبون فیستغفرون
الله فیغفر لهم رواه مسلم وفی الشرح هذا الحدیث تحریض
لمن یتولی علی قلبه خشیة الله علی الرجاء وفی مقامات خواجه
بهاء الدین نقشبندی قدس سره اولیاء الله اهل کرم همه آموختگان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الطاف حضرت لایزالی قصورات قطور است که بر طالبان
میگذرد دمی ببیند و در بے گزند احوال مختلف است گاہے
در نظر ایشان گاہی کوہی است و در شان مشاہدہ الطاف
ربوبیت کوہے کاہی است بیت :-
پیش لطف و عفو بی حد تو شاہ   تو بہ کردن نگتہ آمد گناہ
و در حدیث یا آثار صحابہ یا سخنان مشایخ آمدہ است
تلک الذنب ذنب انتھی کلام المقامات
المتن
دوستان اولیا اند در عالم دو   متکلمان شوم را خیر بشارت للیال
اولیاء ان شد حجیہ ہم متکلمین کردا را خیر
دو ان جہان منزہ جہت تعدی یا معتقد آردہ قال
الشرح لا نیال بنی اسد فی تنبیہ الغافلین روی حمید عن
انس قال جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال متی قیام
الساعۃ فقال ما اعددت لہا فقال ما اعددت لہا کثیرا
من صلوۃ ولا صیام الا انی احب اللہ ورسولہ فقال النبی
صلی اللہ علیہ وسلم المرء مع من احب و انت مع
من احببت قال انس فما رایت المسلمین فرحوا بشیٔ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کفر جهم بذلک فی نفحات الانس ابو عباس عطا گوید که اگر
نتوانی که در دوست دوستی او زنی در دوستی دوستان
او زن که دوستی دوستان او دوستی اوست پس اگر
از مردی که قومی را دوست دارد اما یکی از ایشان نمیرسد
گفت المرء مع من احب یعنی مرد با آنکس است که او را
دوست میدارد وفی مجمع میر عبد الاول اعتراض شامت
عظیم دارد اقل مرتبه حرمان و بی نصیبی است از کمالات
معترض علیه و دلیل است بر زیادت استعداد و استیلا
از عدم قابلیت خود

المتن:

هرکه ناخوش شود یا اولیاء حق ازو وقت مرن یا شد ایمان ورا خوف زوال
یس اکس ناخوش ستا روزن دون تماص حق
وقت آخر چھوی تس ایمانکوی خوف زوال

الشرح فی ترجمه خلاصة المفاخر حکایت پنجاهم نقلست از
شیخ عبد الله محمد بن ابی الحسن محمد وهی رحمة الله تعالی که گفت
در سنجار مردی از معارف کثیر الوقیعه در اولیاء سلف
رضوان الله علیهم اجمعین چون وقت وفات او نزدیک

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

میگوید لا اله الا الله. بگوی میگوید مرا گفتن نمی‌شود. همه حاضران
فریاد و فریاد بر آوردند و همچنان فریاد کنان بر شیخ سوید
سنجانی رضی الله علیه رفتند. پس شیخ بیامد و نزدیک آن مرد
بنشست و سر در مراقبه کرد تا وی بعد از آن آن مرد با فرمود
بگو لا اله الا الله. در حال بگفت و بمرد. پس شیخ گفت بسبب
آن وقیعه در اولیا سلف او معاقب. شفیع او شدیم گفتند.
شفاعت تو قبول کنیم اگر اولیاء سلف از وی خشنود شوند. در حال
در حضرت شریفه در آمدم به خواجه معروف کرخی و سری سقطی و
جنید و شبلی و ابو یزید و غیر ایشان رضی الله تعالی عنهم و
گفتم گناه او بخشید که او معترف است ایشان خشنود شدند در
حال زبان او بگشاد و کلمه شهادت بگفت. از وی پرسیدیم که
که حال چه بود گفت هرگاه میخواستم که کلمه شهادت بگویم
چیزی می جست و زبان مرا میگرفت و بقفل می‌بست تا که
سخن گفتن ممکن نمی‌شد و میگفت که من آن وقیعه توام که
در اولیا سلف میکردی. بعد از آن دیدم انوار لطائف
ایشان بیامد و آن اسود را براند و گفت مرا اولیاء خدای
عز و جل و این زمان حی بشتم میان آسمانی و زمین حیران

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

اسپان از قدر و قوت ایمان از لوازم بهشت سرشته اند سبوح
قدوس رب الملائکة والروح میگوییم که تمام قضای هوا از ایشان
برو بالا نگذشته است و آن مرد بیچاره کلمهٔ شهادت میگفت
تا آنکه از جهان سفر کرد رحمة الله علیه و علی جمیع المؤمنین روزی
خلاصة المناقب فقیهی با سلطان العارفین عداوت کردی و
چون در حال نزع شد حاضران مجلس را معلوم شد که تباه بخت
نعوذ بالله من ذلک و چون حاضران مجلس آن حال را مشاهده
نمودند گفتند این سوء حال فقیه مشاهد الله بود در آن کلام حضرت
سلطان که در زمان گذشته فرموده که شهادت دوستان
حق در دل با ایمان جمع نمی آید و اگر آید نمی پاید و لعیاذ الله
حال حضرت سلطان فرمود که هیچ کافری بدین مردین وادا
بادی و منه ترا تعلیم بیاد باید دین نیست و هیچ کافری
دین را با کافر ترا حواله داشتی و ترا گذاشتی حق یادد
مسلمان نیست بیت

شکر است در سینه مرد و در خوبان — هر زمان همچنان بکان از دو عو میکند
المنة

اولیای عالم را دعای خیر مگو — با شفاعت خواهی باشد و مطال

الشرح کفایة الشیخ هر که هر روز بیست و پنج بار این استغفار
گوید جمله مومنان والمومنات او را آمرزش خواستند و او را
شفاعت کنند اللهم اغفرلی وللمومنین والمومنات و فی نفحات الانس
ابوعباس عطا گوید اگر توانی دست در دامن دوستان
او زن اگر درجه با ایشان نرسی باری تا شفیع باشند خواجه بهاء
الدین نقشبند رضی الله عنه فرموده است هر که نفس ما پیش
ما بیند دعای ما حق شفاعت ثابت نگرد باشد و ما از شفاعت
او یا بیله کرده۔

المتن:۔

تائب پیران تو هر تقلیدی بود   هر که با وی بیعت مثالبیت بود
بهره است تائب اگر شخص آینه تقلیدی کرده
هم کرلت بیعت لعنتر ببیک حیا بیهر مثال

الشرح مثاب پاداش داده شده و اسم مفعول است از اثابه
که یعنی پاداش دادن است و مثال عطا دادن فی خزانة الجلال
دین وقت هر که خرقه مشایخ واجب بپوشانیم الی یوم الدین

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ایشان را دو دست دهد بحکم اجازت و نیابت از سلف باشد و نیز
فرمود که مرید بر سه نوع است حقیقی و رسمی و صوری حقیقی آنست که
متبع شیخ است ظاهراً و باطناً و قولاً و فعلاً و رسمی آنکه متشبه
است صورةً و معنیً بقدر امکان و طاقت خود و صوری آنکه متشبه
است صورةً فقط و وی هیچ بهره از خود وامید باشد که
از برکت تشبه آن قوم نیکبخت گردد و با ایشان حشر شود فان
هؤلاء قوم لا یشقی جلیسهم تقریر خواجه احرار قدس سره
امام قشیری رحمة الله علیه فرموده اند که شیخ و مرشد اگر از اهل
اشراف است عرض احوال و خواطر از مرید ترک ادب است اگر چنانچه
از اهل اشراف نباشد در غیر عرض ترک ادبست این سخن معلوم
میشود که اشراف و اطلاع از شرایط ارشاد بوده و حضرت
مخدوم جهانیان قطب عالم سید جلال الدین البخاری قدس سره
بدست مبارک خود در رساله نصیحت نامه نوشته اند که این فقیر
روزی در دل کعبه رفت و مناجات کرد و گفت خداوندا
من مسکین از هنگام کودکی تا ایام جوانی و از وقت جوانی
تا روز پیری جمله بخطا گذرانیدم و هیچ کاری شایان حضرت
تو از من نبوده دنیا هم شده ام که اعمال من حسنه فردا چه خواهد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ست بگو هم آمد بکار درین فرد خوانند که شادان باشی بود و خود
را احتراش کہ با جمله عبادات وطاعات وخیرات تو وک نیکه آمده
بتو خواسته کرد جمله با ایشان قبول کردیم واز جمله افعال وکردار
ایشان باز آمدیم و فی اسرار الاولیا شیخ فرید الدین المشهور
بشکر گنج قدس سره حکایت فرمود که مردی از ملتان بیدرد آوی
آمد وگفت بخدمت شیخ الاسلام بهاء الدین زکریا قدس سره
بودم شیخ بهاء الدین را وقتی بیدار شده بود از نقاه بیرون
آمد وگفت در شهر ملتان ندا دهید وبگوئید که هر که امروز
روی من بیند فردا قیامت من ضامنم که در دوزخ نرود
انگاه شیخ الاسلام فرید الدین ادام الله برکاته فرمود
اید وپیش هر که از ملتان دست من گرفته باشد آتش
دوزخ بروی حرام گردد و پیر من شیخ قطب الدین بختیار
قدس سره نیز ازین بیش گفته است که الفقیر بحقیقی در فنا ست
تا در جهاد است که هر که دست او یا مریدان او گرفته است
او در دوزخ نرود و پای او در بهشت باشد از آنکه
روی درین هزاره با این ندا میکنید که ... نیکبخت باشد
البیت ... فی خلاصة المناقب امیر سید علی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

همدانی قدس سره فرموده که ریاضت را جمع مشایخ کشیده اند
این فقیر کشید اگرچه نتایج بعضی بظهور نیامد امید است که در
تبع با خلاص بظهور آید و فی الرسالة الاقبالیه دیگر آمده درویش
حکایت شیخ صفی الدین که در اردبیل است آغاز کرده و گفت
بار انچه اینجا بار میداشت و پیوسته در طالب فاالبال است
و بکثرت مریدان تفاخری دارد و میگوید غیر از من کسی مرشد
نیست لایق اینجا همی باید آمدن بعد از استماع حکایت
شیخ علاء الدوله قدس سره فرموده که در کار او عجب دور کار
البته پیوسته خبر او همی پرسیده ام و میگویند که این مرید را
بلقمه حلال میفرماید و بذکر حق تعالی و باین دو طریق او را
دوست میداشتم و گفته بالبیت که درین زمان بهتر از این شغل او
باشد بادی جماعتی را از حرام نگاه میدارد میکند و بذکر مشغول
میکند اگر ارشاد چنانکه حق آنست نمی کند یا نمیکند این قدر
که میکند نیک است که مردمان را و مریدان را از و شغف باشد
چون بیدعتی و حرام خوردی مشغول نیست و اگر بباطن او
خویش اسمی و میلی بجاه باشد و با غروری بود که ضرر آن
تعلق با و دارد همین امید میداریم که حق تعالی آنرا از و شغو

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کنہ دوہ برکت است و لیکن معتقدان بسبب او ترک
فساد میکنند و فی تذکرۃ الاولیا شیخ جنید بغدادی رحمۃ اللہ
علیہ گفت عبادت را بکوایید کمالیت آن محقق نمایند و پای ایشان
با بوسہ و بیہ چہ اگر چہ سخنے بلند نداشتی بچیزی دیگر دعوی
کردندی و فی رسالۃ مجمع میر عبد الاول شیخ ابو الحسن خرقانی
قدس اللہ روحہ فرمود خاک قدم آنکس توتیا دیدہ او بیف
کہ خود را بپای طریق بستہ باشند نہ آنکہ بلند ہمت
بودی خود را ازین طائفہ بزرگوار نداشتی۔

المتن :-

حق ثقہ ونا دگرو دو ترکیب ناشود   شاہ اتہ اسم دید آمرزش و اصلاح حال
شاد گوش بیچہ چھاہم توبہ استغفار کرو
تہ ادن بخشش خدا القاہم تہ اصلاح حال

الشرح فی مرأۃ التائبین قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ان اللہ تعالیٰ افرح بتوبۃ عبدہ المؤمن من رجل ترک فی
ارض مہلکۃ علیہا طعامہ وشرابہ فوضع راسہ فنام نومۃ فاستیقظ
وقد ذہبت راحلتہ فطلبہا حتی اذا اشتد علیہ الحر والعطش
قال ارجع الی المکان الذی کنت فیہ فانام حتی اموت فوضع

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

راسه علی ساعده لیموت فاستیقظ فاذا راحلته عنده و علیها
طعامه و شرابه فالله اشد فرحا بتوبة عبد المومن من هذا براحلته
وزاده و اکثر آیات و اخبار درین باب بسیار است ولی ظهور
حقایق آن جمله محجب تنویر باطن طالب است و در مثنوی شیخ
رشید الدین قدس سره که مسمی بمصباح است آورده است

نظم

این چه لطف است اینکه چون یک تن ز خاک
آید از وادی غفلت کیست یار
بیند از قرب بهشتش یار دوست
میکند شادی و لطف اظهار دوست
مرحبا گوید که خوش آمدی
نی ببین دارد که مشتاق آمدی
مدتی مطلوب این ایام تو
این زمان آن لطف بیحد و حد تو
عذر خواهی ها کند از آنچه یار
تا اگر از دوری ما فی زبیار
چون یکی از قصه اش بیش یار
در طریق حق قدمها پیش تر
شیخ از آن ذاتی یافت
از قضا آن شب یکی صوفی یافت
گفت هر دیدار کاری ای ابوی
گشته فی بیره گناه تا پای
بنده ای کو باد رنگ بود
بسته در سیر آشنائی تناهیت
صلح ای کند میان او و ما
شد مقرر زان عمل الطف دوست
بس کرم کردی که او پیش آمدی
در دل آن بنده حق کاشت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

عذر خواهی تو در محشر کنم — منزلت از کسم

این زمان باری برای مختصر — دوستانت را بیابد در خطر

هر که بد در مجلس آن ناشستی — آخر زبان آن بدمال واشستی

در گذشتم از خطای آن همه — ساختم شان غرق غفران همه

ای بهانه جو لی در ایثار جود — مفلسی را تا کنم اهل شهود

فی نفحات الانس شیخ احمد نامقی جامی در کتاب سراج السائرین آورده است که بیست و دو سال بودم که حق عز شانه بلطف و کرم خود مرا این کرامت کرد که چهل سال بودم که مرا بجهان خلق فرستاد و اکنون شصت و دو سالم است که این کتاب را بفرمان حق جمع کنم این عنایت صد و هشتاد هزار مرد است که در دست من توبه یافته اند و هنوز از اولیا نسل نسبته اند شیخ ظهیرالدین عیسی که یکی از فرزندان ایشانست در کتاب رموز الحقایق آورده است که تا آخر عمر دست پدرم شیخ الاسلام احمد قدس سره ششصد هزار کس توبه کرده اند و از راه خبیثات بطریق طاعت باز آمده اند.

المتن:

بیت

ای پادر توبه از نفسی گنه چو جانی — توبه کن در نه قدی شرح بیانی زبان

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

توبه چھوی لا از حرت جایز لے یا د توبه کر
ورنه دوزی مرز پس حسرت بک یله لا اول

الشرح فی کتاب عقاید الجاقطیه ومن تاب عن کبیرة صحت توبته
مع الاصرار علی کبیرة اخری ولا یعاقب بها وفی حصن الایمان صحیح
است توبه صاحب کبیره که او از آن توبه تایب شده است وفی
کیمیای سعادت آورده است که خلاف کرده اند اندیان که اگر
کسی از بعضی گناهان توبه کند نه از همه درست بود یا نه که ری
گفته اند محال بود که کسی از زنا توبه کند واز خمر نکند که توبه از برای
آن همی کند که آن گناه است این نیز هم معصیت است پس چنانکه
محال بود از یک خم شراب توبه کند واز دیگر نکند که هر دو برابر اند
آن معصیت است بود درست آنست که ممکن بود که اینچنین توبه درست
باشد یا آنکه زنا صعبتر از خمر است از صعبتر بود کند یا بر بدانکه
خمر شوم تر از زناست که هم اندر زنا افکند و هم اندر کارهای دیگر
و باشد که مثلاً از غیبت توبه کند واز خمر نکند و گوید که مخلوق تعلق
دارد و خطر این بیشتر بود بلکه روا بود که از بسیار خوردن خمر توبه
کند از اصل و گوید پر چیست بیش خوردی عقوبت زیاده بود من
در اصل با شهوت خویش برنیایم وا اندر زیادتی تا خوردن می

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بدانم و شک نیست کہ چون مر شیطان عاجز آورد واندر کار دین اندیشان بتر کہ عاجز نباشیم موافقت وی کنیم این ہمہ ممکن است اما آمدہ است کہ التائب حبیب اللہ وان اللہ یحب التوابین ویحب المتطہرین وطاہران ہمہ پاک بود واین درجہ محبت کسی را بود کہ از ہمہ معاصی توبہ کند و اگر کسی گوید کہ توبہ از بعضے درست نباید کہ نکند این ہم گویند کہ الا صغیرہ کہ از ان توبہ بکند فہ البعض کفارت آن صغیرہ شود و آن چون تا بود کردہ و توبہ بکیا راز معاصی شوال بود بیشتر آن بود کہ بتہ ہیچ بود و باشد کہ میسر شود ثواب یابد واللہ اعلم

المتن :-

بعد توبہ کمہ میاد گناہے وقتی باز مکن توبہ غفر الملہ لب پاتال

بعد استغفار اگر سر تو گناہال تہ نش

توبہ کہ بیہ مغفرت منگ گرتہ کہ یادو نال

الشرح فی خزانۃ الجلالی من ابتلا بعود فلیعد الی التوبہ کلما ذنب فلیتبہ کہ قول اللہ و یحب لغفر التائبین و من یعمل سوء و یظلم نفسہ ثم یستغفر اللہ یجد اللہ غفورا رحیما و در ارشاد المریدین گفتہ است عربی توبہ کرد باز گناہے اقتاد وقت واندیشہ کہ اگر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یاد کرده هم توبه چگونه باشد حکم من کشف هاتف یا ابا فلان المحتنا
فشکرناک ثم ترکتنا فامهلناک فان عدت الینا قبلناک
یعنی هاتف آواز داد که ابا فلان ترا فرمان برداری کردی ما ترا
دادیم ترا بعد از ان ترک کردی ما را مهلت دادیم ترا بعده اگر
یاد کردی بسوی ما قبول کنیم ترا و فی تنبیه الغافلین عن سعید بن
المسیب فی قوله تعالی انه کان للاوابین غفورا قال هو الرجل
یذنب ثم یتوب ثم یذنب ثم یتوب وقیل للحسن الرجل یذنب ثم
یتوب ثم یذنب ثم یتوب الی متی قال ما اعرف هذا الا من اخلاق
المومنین قال بعض الحکماء حرفة العارف
عشرة اذا ذکر نفسه احتقر و اذا نظر فی آیات الله اعتبر و اذا ذکر الله
معصیته او شهوته ازدجر و اذا ذکر عفو الله استبشر و اذا هم
استغفر و خدمت سید السادات مد ظله فرمود که چون بعد از توبه
یا هلاک کند و معصیته ملوث شود باز چون بصدق توبه کند
خدا تعالی توبه او قبول کند و نیز فرمود مد ظله الله که خدا تعالی
بندگان عاصی و خاطی را البته نسبت از عجز تمی باشد مخاطب
ایمان امر بتوبه میکند که یا ایها الذین آمنوا توبوا الی الله توبة
نصوحا توبه نباشد مگر بعد از معصیت و خطای دیگر اعتقاد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar.

میبکند که قل یا عبادی الذین اسرفوا علی انفسهم لا تقنطوا من رحمة الله
ونیز فرمود قال رسول الله صلی الله علیه وسلم حکایة عن الله تعالی
من احسنا لی اسالناه ومن اعرض عنا ردناه بلطف
واحسان وفی روایة من هرب عنا یعنی رسول الله صلی الله
علیه وسلم بر سبیل حکایت از حضرت صمدیت جل جلاله فرمود که هر
کرا ما دوست داریم او را مفلس گردانیم از ما هر که روی بگرداند
از ما یاد کردانیم او را بلطف واحسان ودر روایتی من هرب منا
یعنی هر که بگریزد از ما یاد کردانیم او را بلطف واحسان ونیز
فرمود قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اصر من استغفر
وان عاد فی الیوم سبعین مرة یعنی مصر نیست بر گناه
هر که بعد توبه کند اگرچه عود کند در گناه هفتاد بار وفی ختمانه
الجلالی ونیز حضرت سید السادات در الله طله فرمود که قال رسول
الله صلی الله علیه وسلم ان اخوف ما اخاف علی امتی
اتباع الهوی وطول الامل یعنی رسول صلی الله علیه وسلم
فرموده است که مخوف ترین از آنچه میترسم بر امت خویش
روی هوا است ودرازی امل یعنی پس روی هوا النفس
کنند وامیته دراز کنند بگوید که توبه خواهم کرد وچنین

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کاری خواهم کرد در بما یحول بینه وبین التوبة الاجل ومن طال
املہ ساء عملہ وعند ذلک ینسی الموت والقبر واهوال الآخرة نشتغلک
بالدنیا ای عزیزان من پیش از وقت بیا درت کنید بسوی توبه
واستغفار که معلوم نیست که ناگاه پیک اجل برسد وعمر عزیز تمام
و مال و زن و فرزند بدیگر داده و لیعالم باقی رحلت کند و حضرت
شیخ الاسلام کانه روحی گفته است

بیت :

ناگاه پیا دری بدر آید ز کنج
یکبارگی افکنده اسپه نرنج

المتن

چون دوس بهر خدا حب اخوت میکند
سایه بر فرق و اطراف عرش حق بی بمثال

مر ده زن تها دن محبت محض لله یاته وان
در قیامت نم بهن عرش تهدین در ظلال

والموت الله جمله اسیا یحات دوزخ
جبرائیل بیهم لقمهاد و کیانی مقال

لیو شیات از تاه کم یم کر عبادت غفرانلیس
آمه سواحس نوح ما ین ته تم الله مقال

الشرح فی ابیس الواعظین رسول گفت علیه السلام هر که دو نمت
عمر خود یکبار جمله شنید آتش دوزخ بر تن او حرام شود و در جمله

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تا شیر بلیغ است حق تعالی اگفت حضرت علیه آدم بیدی اربعین
صباحاً قوت قدرت کم باد در چهل کان روز بعضی کرد رسول
علیه السلام فرمود هر که چهل صبح برای خدا ... دارد دریاهای
علم وحکمت ... هر که چهل صبح برای خدا زنده دارد
دریاهای علم وحکمت در دل او بکشاید واز زبان او جاری کرد
پیغامبر علیه السلام چون چهل شب در وادی حرامت مشغول بود
جبرئیل علیه السلام فرمان حق مردی رسانید پس چله گرفتن
از دست ما که در وی فضل بسیار است لقوة الله وایاکم
والله اعلم دیگر در این آواخلیق آورده است وایزد تعالی
در ماه ذی القعده و ده ذی الحجه برکت عظیم داشت بدنشستن
چله حضرت موسی بن عمران کتاب یافت چنانچه در سنه عزت خبر کرد
پیغمبر را صلی الله علیه وسلم قوله تعالی واذ واعدنا موسی
ثلثین لیلة تعالی چون موسی وعده داد برای دادن کتاب
چون فرعون را غرق کرد قوم موسی بسلامت زیستند
تحقیق آن وعده را فرمود در آمدن بطور بدان وقت گفت وعده
دادیم موسی را برای دادن کتاب سی شب تمام کردیم آن وعده
بایده روز دیگر و آنچنان بود که او را وعده سی روز بود و

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

در دین سه روز پیش تحفه در درود روزه پیوسته داشت چون
بی نقاب رسید مسواک کرد خطاب آمد مسواک چرا کردی اما علمت
ان خلوف فم الصائم اطیب عند الله من ریح المسک
عند دلبر بوی کسی شب روزه داشت در روز دیگر در این
دلیل مذهب امام شافعی رض است که مذهب وی روزه دار را مکروه
هست مسواک کردن ولیکن گناه نیست که آنرا بدندان مالد
اما عند السواک للمذهب المختلف ولیکن بدل و نکهة الکم ... قبل عدم
خود چهل شبانه روز بود ماه ذی القعده و عشر ذی الحجه تمام
اربعین لیلة ایو من این وظیفه را از دست نگذارد که در این وظیفه
برکت بسیار است
الحق :-

در طریقت دست پا وگیر پیران سست
گر تواضع هست معمول شیوخ اهل حال
دست دیا بین نه که هست اند طریقت جهی روا
بوسه پیر پابوسی آن پیش اهل حال

الشرح فی کتاب اسرار الاولیا فصل شانزدهم در ذکر بوسیدن
بزرگان دولت پابوس حاصل شده یعنی در بوسیدن دست
بزرگان افتاده بود در حضرت شیخ فرید الدین قدس سره بلفظ مبارک

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دارند که این درویش دست یکدیگر بوسیدن سنت رسول الله
است علیه السلام و سنت انبیای پیشین صلوات الله علیهم اجمعین
این درویش هر که دست مشایخ رحمهم الله بوسد حق سبحانه و تعالی
او را از گناه پاک گرداند که گوئی حالا از مادر زاده است
بعد از آن فرمود که این درویش مثل هیچ درویشان که یکدیگر
دست بوسی میکنند نیت ایشان اینست که مگر و نیت مغفوری
بدست یابد تا یکدیگر آمرزیده گردیم بعد از آن فرمود
این درویش دست بزرگان و مشایخ رحمة الله علیهم اجمعین
بوسیدن از برای برکت و خیریت دین و دنیا است انگاه
فرمود که این درویش وقتی سلطان سنجر را انار الله برهانه
در خواب دیدند و سوال کردند که خدای تعالی با تو چکار کرد گفت
بر معامله که در عالم کرده ام از نیک و بد همه در پیش من بگذاشتند
انگاه کار بدان جا کشید که فرشتگان را فرمان شد تا جانب
دوزخ روان کنند بیم بود هم که فرمان آمد که در فلان روز
دست مبارک خواجه شریف جامی قدس الله سره در مسجد
دمشق بوسیده بود برکت دست بوسیدن او را بیامرزیدیم
این درویش فردای قیامت چندین گناهکاران از برکت

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دست بوسیدن بندگان خواسته آمرزیده واو در شرح ملاحی نواشته
یافت و فی شرح المختصر الوقایة لمولانا شمس الدین انه قبل ید عالم
او فقیه او ذا اید لاعزاز الدین فلا بأس بهما او قبل ید نفسه کما
فی المحیط وقال شرعة الاسلام واکرامه فلو قبل لینل الدنیا
فکره کما لو قبل ید نفسه کما فی المحیط وقال شرعة الاسلام لو طلب
من عالم او ذا اید ان یدفع قدمه لیقبله لم یجبه وقیل اجابه کما
فی المنبع لان الصحابة یقبلون اطراف النبی صلی الله علیه وسلم کما
فی الاحیاء وقال الفقیه ابو اللیث التقبیل خمسة تحیة کتقبیل
بعضنا علی الید ورحمة کتقبیل الوالدین ولده علی الخد وشفقة
کتقبیل الولد ابا علی الرأس ومودة کتقبیل الاخ اخاه علی
الجبهة وشهوة کتقبیل الزوج زوجته علی الفم کما فی البستان
والعناق فی الشرح المذکور وفی الاکتفاء اشارة الی ان
المصافحة لم یکره بل هی سنة قدیمة متواترة وقال صلی
الله علیه وسلم من صافح اخاه المسلم وحرکت یده تناثرت
ذنوبه وهی العناق صفحة الکف بالکف واقبال الوجه بالوجه
کما قال ابن الاثیر فاخذ الاصابع لیس بمصافحة خلافا
للروافض کما فی الصلوة المسعودیة والسنة فیها ان یکون

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

بكشتا بيه بيد كما فی الميتة ولغير حائل من ثوب او غيره كما فی التحفة
وعند التقبيل عليه السلام كما فی الشرعة وان يأخذ الابهام قال
صلى الله عليه وسلم اذا اصلحت فخذی ولا الابهام فان فيه
عرقا يتشعب منه الجبهة الا استثناء لذا او لين تيراة
الوداع تواضع تحمله بر دگاست اين کلام است که در نفحات الانس
آورده است که مولانا بهاء الدين ولد بلخی قدس سره با بغداد
رسید خدمت شیخ بهاء الدین سهروردی استقبال او کرد
چون بپای مولانا رسید از استر فرود آمد و زانوی مولانا
ببوسید و چون مولانا در مدرسه مستنصریه نزول کرد خدمت
شیخ بدست خود موزه او بر کشید او استانهای پای بوس
بسیار است از آنجمله یکی آنست که در نفحات الانس مذکور است
که چون خواجه مودود چشتی با دو هزار مرید متوجه شیخ الاسلام
شیخ احمد نامقی الجامی شد در راه بشیخ رسید چون
نظر شیخ بروی افتاد از اسپ پیاده شد و بوسه بپای
شیخ داد و شیخ دست بر پشت وی نهاد و از آنجمله است
قول شیخ جنید بغدادی قدس سره مدعیانرا نیکو وا دید
و پای ایشانرا بوسه دهید چه اگر همتی بلند نداشتندی

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بچیزی دیگر دعوی کرده بودی و فی صلوة مسعودی و فی ارشاد
المریدین اصل ادب در پیش شیخ آنست که هر عمل میشروعی
که وجود او را از نیاز مندی نیست و کم گرداند و هیبت و
عظمت شیخ را در دل او هی افزاید بران عمل نماید تیره آنکه سببیات
فیض و فتوح بر در پیش موقوف بر آنست که کمال عظمت
شیخ در دل او جای گیرد و فی تذکرة الاولیا در قلب شیخ
حسن بصری قدس سره مذکور است که چون ابو عمرو را قرآن
فراموش شد باشاره شیخ حسن بصری از پیری التماس
دعا کرد و چون آنرا در حال اجابت مشاهده کرد ابو عمرو
گفت من استادی بر پایش افتادم و مولانا عبدالرحمن
جامی راست بیت

تو راهیست که درین خدا یار تو باشد
ز تشاد سنجاک کف هر پا رسا باید غالب

و فی مجمع مسیر عبد الاول حضرت خواجه احرار خواجه عبید الله
نقشبندی که یکی از اصحاب بسبیل نصیحت فرمودند که
در باب نیاز و تواضع باید که بمرتبه باشی که خود را از
همه کم بینی و همه را از خود بهتر دانی اگر نیاز و اعتقاد
بسنگ سیاه توجه کنی البته فیض قابل شود و بهره مند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

شود و اگر چنانچه سالهای دراز بی وصف نیاز و اعتقاد به
پیغمبری صاحب باشی هیچ معنی فایض نشود هرگز منتفع نگردی
والضافیه هم حضرت ایشان می فرمودند که طریق خانواده
خواجگان قدس سرهم نسبت که اگر کسی بنسبت ایشان اوبی
و تواضعی بجای به وجه احسن مکافات آن میکنند اگر چنانچه
بزرگی بملازمت حضرت خواجه بهاء الدین قدس الله تعالی روحه
می آمد ایشان ترا بجانه او میرفتند و اگر از اسپ فرود آمده
ایشان او رکاب او میگرفتند و سوار ساختند و فرمودند موجب
آیت و اذا حییتم بتحیة فحیوا باحسن منها او ردوها
اینست ما نیز بقدر امکان رعایت میکنیم فرمودند ترسائی
پیش ملای روم تواضع کرده ایشان دو لی بر زمین ماندند
و فرمودند ترسائی خواهد از محمدی تواضع بردگی ربایند
و فی شمایل الاتقیا ناقلا من الجامع الصغیر لا باس بوضع الکراس
بین یدی المشایخ و فی مقامات خواجه بایزید بسطامی چون
ابو موسی خادم آنحضرت در وقت توشش گشتی این رباعی
میگفتی رباعی:

آنرا که چونو نگاری و دلبر باشد
شاخ طربش همیشه پر بر باشد

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

گر خدمت این رهیت خود یابند — آنجا که تو پای همه سر بایستند

و فی مجمع میر عبد الاول حضرت خواجه احرار عبید الله علیه میفرمودند
شیخ ابوسعید ابو الخیر بزیارت و ملازمت شیخ ابوالحسن
خرقانی رفتند بسیم تواضع و نیاز درآمده و نشست آن جماعة
ایشان مالیدند شیخ ابوالحسن فرمودند تا آن عشت را
در مقابله ایشان در دیوار گرفته اند و منتظر [illegible] و ساخته اند
و فی القشیریة قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ما اکرم شاب
شیخا لسنه الا قیض من یکرمه عند سنه و فی
ترجمة المقامات شیخ علی بن هیتی و شیخ ابوسعید قیلوی رضی
الله عنهم بر در شیخ عبد القادر گیلانی رضی الله عنه جاروب
میدادند و آب میزدند و در می نشستند تا باذن او
و میگفتند که ما را امان باشد پس شیخ فرمودی که و لکم الامان
پس بیرون رفتندی با آداب تمام و هر که پیشتری از ایشان
وقت سواری شیخ غاشیه بر دوش گرفتی و جنید کاهم در
شیخ این شیخ کردی و ایشان میگفتند مثل ما تقرب
الی الله عزوجل بشیخ عطا است — بیت :

همه کس پیش صاحبان خدمت کنند — این دو شیخ با خدمت عزت کنند

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وفی الجامع الصغیر قال النبی صلی الله علیه وسلم من تواضع لله رفعه
الله. بدانید و السنت که بعضی ظاهر بینان متکبر خلق را علی السویه
میدانند و از فرق سنجی با علما و صلحا غافل می آیند و نمیدانند
که حضرت حکیم مطلق بمقتضای حکمت بالغه خود خلق را
متفاوت آفریده است در درجات دنیویه و اخرویه بعضی
رفیع و بعضی وضیع و بعضی مخدوم و بعضی خادم کما قال
سبحانه و رفعنا بعضهم فوق بعض درجات یعنی ما
بلند کرده ایم بعضی از ایشان را بعضی آدمیان را بر بعضی در
جاه و دولت یعنی یکی توانگر است و دیگری درویش بل در
حقیقت یکی آقا است یکی بنده یا در قضا یکی حاکم
است دیگری مقبول و در خلائق یکی آزاده که تفاوت
درجات بحسب اخلاق حسنه است چون هر کس که نیکوتر در هم
او بلندتر و این تفاوت برای آن پیدا کرده ایم لیتخذ
بعضهم فوق بعضا سخریا تا فرا گیرند بعضی آدمیان
بعضی دیگر را مسخر کنند و یعنی حکمی را کار فرمایند
باهم آنان تا کسی گردد یکی بیان معاون دیگری باشد
و دیگر یا مثل مساوات او ... تفاوت ...

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

انتظام امور دینویہ و دینیہ شد و آیت یرفع اللہ
الذین آمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات وکذا قولہ
تعالے ولھم درجات مما عملوا مشتمل برین معنے است

الملتقی :-

در شریعت مو منا ہر بدعتے مذموم نیست
چون ببینی بدعتے ممدوحہ یا مثال حسنہ
اے مسلمان گرچہ شرعاً بدعت بد یاد دار
بدعت حسنہ اگر پیشگہ کرده نی تال

بدانکہ علماء گفتہ اند کہ بدعت بر دو نوع است بدعت حسنہ
کہ غیر مذموم است و آن منقسم است بسہ قسم بدعت واجبہ
و مندوبہ و مباحہ و نوع دوم بدعت سیئہ است کہ مذموم
است و آن دو قسم دارد بدعت محرمہ و بدعت مکروہ کما
فی خلاصۃ المناقب قال العلماء رحمھم اللہ البدعۃ علی خمسۃ
اقسام واجبۃ و مندوبۃ و مباحۃ و محرمۃ و مکروھۃ فمن
الواجبۃ تعلم ادلۃ المتکلمین للرد علی الملاحدۃ و المبتدعین
وشبہ ذلک و من المندوبۃ اداء التراویح فی الجماعۃ و
تصنیف کتب العلم وبناء المدارس والخوانق والربط و
غیر ذلک ومن المباحۃ التبسیط فی الوان الاطعمۃ و غیرہا و

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الحرام والمکروه ظاهر ان و قال محی الدین فی شرح صحیح المسلم قوله صلے الله علیه وسلم کل بدعت ضلالة هذا عام ومخصوص والمراد به غالب البدعة پس اگر بدعت ضلالت باشد فی شرح المقاصد مبتدع کسی است که مخالفت کرده است در عقیده باهل سنت وجماعت والصافیه بدعت مذمومه آنست که پیدا شود در دین بغیر آنکه در عهد صحابه وتابعین بوده و دلالت کند بر حسن آن دلیلے شرعی و بعضے از جاهلان هر امریکه در زمان صحابه رضوان الله علیهم نبود اگرچه بر قبح آن دلیلی نباشد بدعت مذمومه میدانند تمسکا بقوله علیه الصلوٰة والسلام ایاکم ومحدثات الامور ونمیدانند که مراد بدان آنست که آنچه در دین نبوده باشد در دین پیدا شود

المتن :-

چون تو بالِ کت ادی اندر توحید وفنا بحث عالمان ظاهری مانند نباز دگنگ ی دلال

یا مؤذن آس زبیو در بحث توحید وفنا

ظاهری عالم گزهن پَسِن آس نَه کُلِن گنگ دلال

و فی نفحات الانس ابو علی سندی قدس سره از وفنا دلال

بایزید بود است بایزید بگفت من از ابو علی علم فنا در توحید حی

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

آنرا تمام داند علی ادمن الحمد لله و قل هو الله احد فی النوایح

رباعی :-

توحید بحرف صوفی ایشان بشر | تخلیص دل از توجه او ست بغیر
ز اجری ز نهایات مقالات طیور | گفتم شنو اگر فهم کنی منطق طیر

فی نفحات الانس شیخ جنید قدس سره گفته است اشرف المجالس
واعلاها الجلوس مع الفکرة فی میدان التوحید
یعنی شریف ترین و بهترین مجالس آنست که شخص بنشیند
با اندیشه یکتا ساختن دل از غیر حق سبحانه و تعالی و اثبات یکتا
ایمان یعنی اسدیا سخن حذیفه رضی الله عنه اجلس بنا ساعة نومن
یعنی بنشین تا ایمان آریم ایمان حقیقی که یکتا ساختن دل است
از غیر و بیراستن هم از یاد اغیار در فقه النصوص فنا و بقا دو
لفظ اند متداول میان این طائفه که گویند فانی شد و
یا باقی شده است و معنی فنا و بقا نزد آن قوم که اهل معرفت
اند ابتدا به سیر آنگه تر و باقی آنست که وقت ثانی لقا یابد و
آن نیز دو گونه است لقاء آخرت و اهل آن در لقا و حفظ الله و
صفات او فنا با بقا تر و اهل معرفت آن باشد که او با لقا
معرفت لقا او نهایت آرزو و آمانی قرار است اما اهل اصول معنی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

کلام جنید گویند که بقا صفت باقی است و فنا صفت فانی نیست
از بهر آنکه باقی شئی باشد و شئی را صفت روا باشد و اما فانی
لا شئی باشد و لا شئی را صفت محال باشد و وجود موصوف باید
تا صفت بوی قائم گردد پس مراد بفنا و بقا نیست گشتن عدم است
اما نزدیک این طائفه فنا و بقا بمعنی دیگر است از بقا و فنا ذات
چیزی نخواهند بلکه صفات او خواهند و از فنا و ذات چیزی
نخواهند فنا صفات او خواهند یا بمعنی که مراد از چیزی عین
آنچیز نیست لیکن معنی آنست که چون ایمعنی در آنچیز موجود
باشد آنچیز را نام بقا داده اند بهر آنکه مقصود از آنچیز حاصل
است و چون آن مقصود از آن چیز معدوم گردد و آنچیز را فانی
خوانند از بهر فوات مقصود و این در تعارف ظاهر است که چون
کسی بیوه ضعیف گردد و گویند من نه آنم که بودم مرد همان است لیکن
صفات دیگر شده است کذا فی شرح التعرف و فناء ممکن در حبیب
یا مضمحل آن با امکان است نه انعدام حقیقت او چون مضمحل
انوار محبوب در نور آفتاب بیت

چراغ آنجا که خورشید منیر است　　میان انجمن با بود وی اسیر است

شیخ جنید قدس سره فرموده است المحدث اذا قورن بالقدیم

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ثم یتق له اثر بیت :-

چون تجلی کرد اوصاف قدیم — پس بسوزد وصف حادث را کلیم

واضمحلال آثار امکان در تطفئه انانیت عارف باشد و بهوش وادراک او در جسم و روح او بشریت او اگرچه بحکم و للارض من کاس الکرام نصیب اینها اخطی باشد بیت :-

ای برادر تو همین اندیشهٔ — مابقی تو استخوان و ریشهٔ

پس تو آن هوشی باقی هوش نوش — خویشتن را گم مکن یاوه مکوش

گر گلست اندیشهٔ تو گلشنی — ور بود خاری تو هیمهٔ گلخنی

رباعی :-

گر در دل تو گل گذرد گل باشی — ور بلبل بیقرار بلبل باشی

تو جزوی و حق کل است اگر روزی چند — اندیشهٔ کل پیشه کنی کل باشی

المتن :-

آنچه لشتید تو ز اسرار و حکم یار از نقش — نیست امکان نگه گنجد عامیان را در خیال

ببیس نسته خاص یار و ود تهم اسرار حق
کر چهو ممکن عام لوکن ین تمکو فهم و خیال

صاحب کشف و کرامت بود و هم با حسن خلق — بود و جش ذات حق را مظهر لطف و جمال

یا کرامت صاحبا کشفک ته خلقک مخزنا

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

روح مجسد ذات خوکش مظہر لطف و جمال

الشرح در تبصرۃ الملوک مذکور است کہ این طائفہ کہ اخلاق نفسانی
را در مقام فنا در بازند و خانہ وجود را از صفات بشریت پرداختہ
و خانۂ ہستی را در زاویہ نالوہ انداختند بعد از آنکہ آن مقبولان را
بعد از تجرع مرارت فنا شربت بقا چشانند و در بارگاہ بقا بعضی
را لباس علم و حیا پوشانند و بعضی را خلعت تفرد و کبریا مخصوص
گردانند پس اہل اصطلاح تصوف فرقہ اول را جمالی میگویند و طائفہ
دوم را جلالی نامند واللہ اعلم بالصواب و فی مقامات خواجہ
بایزید بسطامی قدس سرہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
تخلقوا باخلاق اللہ یعنی فرمود رسول علیہ السلام کہ
موصوف شوید بصفات خدا و قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان اللہ تعالی کذا وکذا اخلاقا من تخلق بواحد
منہا دخل الجنۃ یعنی گفت علیہ السلام کہ بدرستیکہ خدا را
چندین و چندین صفت است ہر کہ موصوف باشد بیک صفت
از آن در آید در بہشت

المتن:-

کشف او ارواح انسی لو ہم حق و ملک — باز ارواح عیون نیز جانہا جبال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

کشف دوجوٗن ولسان یمہ لایکھ ونس
دوح تانس ستہ یکس تس کُن الون و بیع قال
گاہ گاہ مخلصان پوشن را اخفا کرد
تا تجلیہ بیشہ باجماد و نباتن نیل قال
نخاطن تہ ہمشیش اوس آشنای کرن
دی کنن تس یا کلس تس تہ دی کہ قال

الشرح شیخ نور الدین عفی رحمۃ اللہ علیہ از سیحقوب تعبیر کردہ در خلاصۃ المناقب آوردہ است کہ این وقت بر آنکہ چون غیب قوی صفا یابد در ارواح جمادات و نباتات و حیوانات و صد اہل حق احوال بعضی اموات و احیاء بعضی صفات قلبی و احوال اموات و احیاء غیب نفس صافی شود و جمیع صفات نفسی و بعضی صفات قلبی و احوال اموات و احیاء در وی مشہود گردد و چون غیب قلب صفا یابد بسی عجایب اشیاء و افعال حق تعالی در وی دیدہ آید و چون غیب سر صفا یابد تجلیات باقی در وی نماید و چون وسعت میدان روح از فتوح دل مفتوح شود جمال اسماء اللہ تعالی دیدہ آید و چون غیب الغیوب کہ قلب جلا دادہ آنکہ جلی گردد جلال ذات اللہ مشاہدہ شود
و جلال ذات اللہ مشاہدہ شود دیدن

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

عیب الغیوب که طبقهٔ ششم است بنظر بصیرت ذاکر گردد و همه
را بیند و بلکه همه او بیند. رباعی :-

ای آنکه حدوث و قدمست او همه — سرمایهٔ شادی و غمست او همه
تو دیده نداری که بخود درنگری — ورنه ز سرت تا قدمست او همه

در این یکصو است از اسفار اربعه که آن سیر است من الحق الی الخلق
و اعلا و انتهای مقامات سالکان مقام جمع باشد در بیان حقیقهٔ
تحقیق از اینجاست بیت :-

گر تشنه لبی زوش کم گردد وقت — گر او بیک قطره قلزم گردد وقت

المنت :-

گفت من دیدم ببابل دو فرشته اند — زبرای یاد ما گویم بے هیچ اشکال
نشین در بابلی شر دلند و لو بلکومه بیت
از همه ولیکن زابله بنهی دعا اقبال

فی تاج الاسامی بابل اسم موضع فی تفسیر الکشاف ان البابل
بلدة فی سواد کوفه وقیل بابل موضع بالعراق فی التهذیب هاروت
و ماروت دو فرشته اند ببابل روزی در مجلس شریف ایشان
سخن موضع معینه در مقام هاروت و ماروت افتاد بعضی در
لقی بودن ایشان در مقام کرونده میگفتند که بعضی از منی مقام

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ایشان در کوفتن مبارک شده بر تقدیری که ایشان درین
مقام باشند معاقب و معذب اند در چاهی چنانکه بر السنه
عوام معروف است پس چه فایده و تاثیر باشد در زیارت ایشان
جناب مرد بابا فرمودند که این روایت که آن دو ملک درین
موضع اند چنانکه مشهور شده است وجهی دارد زیرا که اینمقام
خالی از اثری نمی نماید چه اینجا اکثر مجذوبان و مجذوبان میروند
در حق ایشان تخصیص درین مقام بی ترجیح نخواهد بود و بعضی
کسانیکه نذری و چیزی به نیت دفع آفتی و یا حصول مقصودی
درین مقام فرستادند مقصود حاصل شده و من نیز چند بار
بزیارت این مقام رسیدم آنجا چاهی دیدم و نه کسی
معاقب بنوع عذابی بلکه دو فرشته دیدم مشغول بوظایف و
طاعت خود و مرا جواب سلام و تحیت دادند گفتند که ما مقیم
این مقامیم کسانی را که با خلاص بزیارت ما می آیند و دعا و
تحیت ما میگویند ما نیز جواب سلام و تحیت ایشان ادا میکنیم
پس فرمودند که این زیارت خالی از نفعی و فوایدی در بر کسی
نخواهد بود اگر خدا تعالی کسی را توفیق بخشد مبارکش باد پس
این دعاگوی از سبب حق ایشان معلوم کرده که ایشان را کشف بلا ریب

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

هم هست والله اعلم و این سخن است مراد نظم در آورده ام به ثبت
آنکه تا این سخن شایع نشود و بعضی جهّال یا غیر ایشان این زیارت
را قیمت دانسته با خلاص و اعتقاد پاک بجا آرند و بعضی از اهل
تقوی و دستیاران بی ادبانه در حق این فرشتگان معصومین میگویند
والبته سلام گفتن بهمه فرشتگان علی العموم در شرع وارد شده
است بی استثناء بعضی چنانکه در بعضی عبارات درود وارد آمده
است اللهم صل علی محمد و علی آل محمد و علی کل ملک و نبی
پس از گفتن سلام و دعا بجمیع ملک هیچ بعضی را هیچ تصوری نخواهد
بود بلکه با ایشان خصوصیتی پیدا شود و علی ایشان نعم المثنی
حاصل نخواهد شد والبته این دعا را از بعضی کتب احادیث
در نظر آمده که اگر مؤمنی از ناقلی در عمل مباحی فضیلت و ثواب
شنوده با خلاص و اعتقاد بامید آن ثواب آنعمل را در فعل
آرد خدای تعالی او را آن ثواب خواهد داد خواه آن فعل واقعی
باشد یا نباشد کما رایت فی کنوز الاحادیث قد ورد و ان یثیب
العالمین بما وردهم من الفضل علی السنة الناقلین والمضافیه
من بلغه عن الله شیء فیه فضیلة فاخذ به ایمانا و رجاء ثوابه اعطاه
الله عز و جل ذلک و ان لم یکن کذلک و ایضا این دعای قصیم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

هاروت و ماروت بعبارت مختصر تر بیان اما قاضی بیضاوی
در تفسیر خود چند توجیه ذکر کرده از آنجمله وجهی که پیشتر از همه
بوده در اول آورده وگفته هما ملکان انزلا لتعلیم السحر ابتلاء
من الله للناس وتمییزا بینه وبین المعجزة پس پوشیده نماند
که بر تقدیر این توجیه ایشان را هیچ قصوری و اهانت منقصتی
نیست زیرا که ایشان امر الٰهی و فرمان حاکم مطلق بجا آوردند
پس این توجیه مؤید است بر آنچه جناب پیر دیا یا از آن
موضع معاینه شده چنانکه بالا مذکور شد و بتوجیه دوم
بیان عصمت ایشان کرده از تهمت تبرئه چنانکه گفته وقیل
ما انزل نفی معطوف علی ما کفر تکذیب للیهود فی هذه القصة یعنی
ما انزل السحر علی الملکین کما زعم الیهود و ایضا حضرت قاضی
زعم یهود را در تفسیر خود این عبارت آورده که روی ان
هما مثّلا بشرین ورکب فیهما الشهوة فتعرضا لامرأة یقال
لها زهرة فحملتهما علی المعاصی والشرک ثم صعدت الی السماء
بما تعلمت منهما فحکی عن الیهود ولعله من رموز الاوائل وحله
لا یخفی انتهی کلامه و فی بعض الحواشی قوله لعله الخ یرید
والبدن تعرضهما للامرأة هو العقل المنتج بانه در اجسامهما

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الخیر والشر محملهما علی للعاصی والشرک ثم تثبت بعصا حتی ما المباهی وخیر قصیدت السماء وقوله وحله لا یخفی المحل بان من کان ملکا اذا اتبع الشهوة هبط عن درجة الملکیة الی درجة البهیمیة ومن کانت امراة و اتبعت شهوتها اذا کسرت شهوتها وغلبت علیها صعدت الی درجة الملکیة واتصفت الی سماء المراتب والمنازل پوشیده نماند که قصه عقوبت جنایت نه در نص آیه وارد نه در تفسیر والبقا بعض مفسران و حاجیان شنیده شد که در ولایت عرب و غیر ذلک کشمیر بصحرائے بابل و باغ سلیمان بن داؤد علیهما السلام شهرتی دارد و مؤید این کلام است آن قطعه تاریخ که در وقت آمدن سلطان سکندر کاشغری در شهر کشمیر گفته

رباعی:-

الحمد لله کان شاه عادل | سلطان سکندر خاقان دوران
کز مقدمش شد سر سبز و خرم | صحرای بابل باغ سلیمان
در روز چهارم ماه اعدا | فتح و ظفر دید از عون یزدان
تاریخ تحقیق الحق که گفت | روز چهارم از ماه شعبان

الغرض

از فضل حق یک قطعه قلمی خود یافتی | حاضران را آنچه بگذشته میان قال غلبت
خفیل حجة کشف قلعه بیت تیس ملوم ادس

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

حاضر و ناظر بس ہیبک آیہ یس تمتر کا خیال

بعد وفن مخلصان ہند یک حال قبرستان مطلع گژھنہ ید ہا کرده و نشان وقت سوال

مخلص شده دفنہ ییتر گوتس ہند معلوم حال

کیتھن امداد تم انداد کرن وقت سوال

گفت ابہر تا بالت روح نایب شاه را

روح عینی آمده کرده بکس ہم اختلال

عینیت تحد دیتھ روح زیات کرتہ آے

روح غیبکس پیٹھ ملایک آوسے با اختلال

گفت روح شیخ نور الدین رشی پیدا م

عینیت را در زیارت آمدہ با حال صدق

یتین دیتھ چھم گفت روح نور الدین ولی

در زیارت عینیت ہا س آسوی با صدق حال

عینیت بوده ہست مجدد سی عیان اکثر

نور مجرا ضمیر تیار تش قیل و قال

عینیت تھو اک مجدد دیا اہل کشف اوس

تا ییکن ہند حال دل معلوم تس تجلی وقال

گفت روح شیخ بابا حمزه ایمه دیدم

سکاه آمد آیا آورده با اغتسال

روح یاک شیخ حمزه چھم ہمیت سید جلوه گر

تمہ چھم آمت اکوڈے کرتہ ہو اسیر تنہ اقتسال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

گژھن توش چھنہ زیارت کرِن اہلِ قبور ییمہ دعا شان حاصل صلٰوت ییمہ ثواب امتثال

اہلِ قبرن ہنز زیارت چھے سُنتاہ بہتر کمات

اگر گژھن حاصل عاقبہ چھوی ثواب امتثال

قدر زیارت دلی نفع و ثواب بجد خواہ در حالِ حیات خواہ بعد انتقال

کرِ بزرگن ہنز زیارت چھوی سُنتاہ نفع و ثواب

لبد ظاہر چھو حکم خواہ کرِن انتقال

الشرح یروی عن الفقیہ البجلی رح انہ قال رأیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی المنام فقلت لہ انی اتعب شیئا کذا وکذا افضل من ان یجیئہ الیہ فی زوایا الارض حتی یسقط قطعۃ قطعۃ قلب یا رسول اللہ انکان اولی بیننا قال وانکان اولی منّا واللہ اعلم و فی مصباح الشریعۃ سنت است زیارت قبور صلحا آن مردانرا الحدیث کنت نہیتکم عن زیارۃ القبور الا فزوروہا یعنی رسول علیہ السلام فرمود کہ شمارا نہی میکردم از زیارت قبور اکنون شمارا رخصت دادم بوحی یا باجتہاد و زیارت قبور بر زنان مکروہ است اما زیارت قبر نبی علیہ الصلٰوۃ والسلام مردان و زنان سنت است و مثل آن زیارت سایر انبیاء و اولیاء و علما زنان را جائز است و فی شرح مختصر الوقایۃ لمولانا شمس الدین و زیارۃ القبور مستحبۃ للرجل

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

كذا المنادى فهلي الاصح

المثنوى :

بیت دوه روح دیاو قصیتهای آن
پیشیس کتھ تقسیل پادشاه پنه زوال

ژٕ دعاه پادشاهس منته قصه شکل روح
آس تم ظاهر گره هند شس پاهر لایزال

گوت ابه پادشاهس پادشاه دعا هت
بس پگو امید شق قطعهم تمر الطاف ابهال

پتهم دی اکھ پادشاه حمیتهای دیو تھو
گژتمکو تعلیم شر طوسان پتھو ملال

با خبر اتھ غیب گشته مخلصان اتھو کرد
تھ اندن من ابن عادل تم اشتیال

با خبر اتھ غیب گوته مخلصن پنهن ووتن
پیچو پهن تمه کی ہوی اته تقم شتگیال

ہر دعا قرآن کمیں دعا اثر جواب الفتح
ہست لو قیہ مقبول د حفظ لا یزال یاری

بس دعا خواش ایامت لو دعا پنهن گو
آ فتو فشر دو سوی د حفظ لا یزال

مستجاب الدعوتی بود ه او حال گشته سنت بیت
مخلصا شر اچھ مقصود ادین فرخنده فال

تس دعا قبول گو بہ سید عامل بس
مخلص پنهن مراد ادین نیک حال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

الشرح محققان اہل تصوف اجابت دعا از مومن از کرامات او شمرده اند و مومن مستجاب الدعوة را ولی گفته اند چنانچه مفهوم میشود از ان تقریر که از سلطان العارفین منقول است که ایشان بسیار تاکید و وصیت فرموده اند که ہر کرا یقین ایمان دارد و بطریقه را از وی التماس دعا کن که مستجاب الدعوة است بعد ولیست و همچنین از کلمات خواجه عبید الله نقشبندی است که مذاق طریقه صوفیه دولتی عظیم است درمیان لیکن هر دم اندکی یافت میشود که ایشان را ادراک این طریقه باشد که باین شرف مشرف است لیکن اهتمام است حضرت شیخ جنید قدس سره فرموده اند که الایمان بطریقتنا هذه ولایة .

المتن :—

پیت مشہور ہیمہ یاران صحبت کہ یافتہ   بیشتر چھا ز دعا بس حیا ن اعتلال

سازتی یارن اتہ شہرت ابچ صحبت لیک

از دعا اگر یچھو آس ہیم د اعتدال

صالحان صالح شدند از عطا یا ثر او   ز دعا یس گژھنہ بیا اہل فقرا معانی

است گے گمراہ گیمت ہوس غلطس تیہ اتہ

پس فقیرس کہ دعا تم لس حاصل تہ تہ مال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

والی دودان علی شاہ دوستادمحان
یود اوشہزادہ یوسف شاہ یاپا و جلال
صالحن ہند دست شوک حکمران شاہ علی
ییہ تس ہند شہزادہ یوسف شاہ یاپا و جلال
ہر دو بیشان صحبتس ییر اوس دیا اتھند
ہر دو کرِتھ یہ دعا خیر خود ادو جلال
فیض صحبت کرِتھ حاصل ذیشی دو شو یو
کم دعائے خیر کرِتھ کم کرن آمتس سوال
او دعا گفتے ویشان یا مبارک آمتِ
ہیمہ ایی تنفاق ایشان کورِ ادی ہیجال
یام تل دست دوادم گے تمن برکت عطا
کرِ ہے شفقت تمن پتھ ہمتھ تاد کال
ادو کا دوح ابن پیر دعا ہر اش
ابن شہ و شہزادہ عالی یا مقبول القال
ییہ وسند تن حلیقی بند دعا ہن قبول
شہزادہ ہند ویشتم ادو شن ادوشن آپوتال
یا سے ایشانا و تفضل تحقیق الواقعی
صحبتا ییان تق تو فیق عال و اصال
یا الہی نعمت ایان دنکھ سکرِ نکھ کم ہنم
نو سلامت عمر کوفی تو فیق بیہ اصلاح یا ال
ش کرِ تان یا د یاتھ وظفر منہ مند
یہ سر اعدا سے دین شمشیر خود دا السلال
آستکہ منصور ت سکر فوجہ کھم مدح ظفر

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

یہ مراد اکہ کڈن شمشیرہ ون بلہ اتصال
یا الٰہی آمچہ ییک آیہ ازتیان کرن قبول　یہ ذنوب یتان اہ عفوِ خویش کرن صبب سیال
تم کمن بیس تیکیا یا رب سوتہ تنکھہی قبول
یتہ تہ عفوک کہ گنہن پھٹن صبب سیال
یاد دیگر گگی اولادہ پہم اقبال اتشان　نیکبختان دود ادارہ بخشش یا تیعال
اشق اولادہ لوتمتہ زیادی تہتہ
دون جہان شرعیہ اتھ بخشش یا تیعال

الشرح پوشیدہ نماند کہ در وصف دوستداران صالحان پیشوا یسدہ فتح عظیم است پادشاہ محب متقیان علماء و صلحاء اصلح اللہ شانہ ثبت وکمل ایمانہ بحدیث نبوی کما قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من احب قوما علی اعمالہم حشر فی زمرتہم و حوسب بحسابہم وان لم یعمل بعملہم در شمردن فضیلت دریافت صحبت شریف و دولت دیدار ایشان بزرگوار سببی است یا نعمت توفیق این کار یاد کردہ شکرآن بجای آرد وخود را از منتسبان این پشمردہ اند بنا بر شرش یاد کردہ باشند تا برکات آن صحبت در تو اید یابند و در دو عالم بکار آید زیرا کہ در کتاب نفحات الانس مذکور است کہ شیخ عبداللہ انصاری قدس سرہ فرمودہ است کہ دیدار شیخ

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

چنین نسبتی است مر این طایفه را بیش مرتبه که این قوم گویند آنست که
فلان پیر را دیده و یا فلان شیخ پیش صحبت کرده و گفت که دیدار
مشایخ را غنیمت باید گرفت که دیدار پیران اگر دست بشود آنرا
دستوان یافت و فایت آنرا تدارک نمود قول خواجه احرار عبید الله
نقشبندی قدس سره روایت اکابر از جمله شرف و فضایل است
منقولست که بندگی از اولیا بیکی از اولیا ملاقات کرد و در اسپی
در عین رفتن و تخشش ایشان را تقدیم میکرد و با ایشان گهی بیان
بجهه فضیلت نمود نه بسبب آنکه شما حبیب را دیده اید و من
ندیدم و در خبر آمده است از مصطفی صلی الله علیه وسلم که روز قیامت
بنده او نومید مانده باشد از مفلسی که خود حقیقتا گوید بار اله
من فلان را شناختم در فلان محله میشناسی و فلان عارف را میشناختی گوید
میشناختم گوید برو که ترا بوی بخشیدم و الصابوسیده تر آنکه
دعاهائیکه در ابیات مذکور شود شامل حصول سعادت دینی و
دنیویست و حامل وصول مقصودات صوری و معنویست و
محتوی خیر دنیوی و اخرویست در دعای توفیق عمل اشارتیست
بترغیب اعتصام خصلت عدل و احسان که خیریت این دعا شامل
حال راعی و رعیت است چنانچه منقولست که شیخ جنید را قدس

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

سرها بیسیدند که اگر از حضرت عزت جلت قدرته فرمان رسد
که درین وقت یک دعا، تو مستجاب است کدام دعا اختیار کنید فرمود
که دعا برای اصلاح امور و لایت ممالک که در اصلاح امور ایشان صلاح امور
جمیع بلاد است . الجامع الصغیر قال علیه السلام لا تسبوا الائمة و
ادعوا لهم بالصلاح فان صلاحهم لکم صلاح قال علیه السلام لا تسبوا السلطان
فانهم فی الدنیا ارضه و قال النبی صلی الله علیه وسلم فرض علیکم دعا آن
دعای الایمان و دعاء السلطان وفی سراج الهدایة ملفوظ حضرت مخدوم
جهانیان سید جلال الدین البخاری قدس سره نوشته که قطب العالم امت
یک تن میشود چون پادشاه ظالم و ستمکار باشد بجهت نبوی
بیعمیر دعای اصلاح احوال او باید کرد تا قبول شود پادشاهان در زمین
برگزیده کان خدای عزوجل اند هیچ سبیل اهانت و ترک فرمان ایشان
در مشروعات درست و جایز نیست و لهذا چندین عبادات و
قرابات را حق سبحانه وتعالی مفوض در امر ایشان کرداینده
چون نماز جمعه و نماز عید و ستاندن بیت المال باذن و بعلم ایشان
حلال است پس مخالفت در امر ایشان جایز نیست ای عاقل تورا
که از بیت المال و بیار الغانات و ولایتها داده تا در وقت
مهم و تنگی بکار آیی چون در کار پادشاه و امرا در مهمی که او در پیش

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

آید بترسد و معونت او کن و با مخالفت حقیقی پیش بیاید از همه
توجهات خود دل و دستدل ترا احترام است و فردای قیامت
از تجهیز ترا عذاب سخت کنند قال النبی صلی الله علیه وسلم من اطاع
السلطان فقد اطاعنی ومن اطاعنی فقد اطاع الله ومن اطاع الله
فهو مغفور. وایضا قال علیه السلام لولا السلطان لاکل الناس بعضهم بعضا
وایضا قال علیه السلام السلطان ظل الله فی الارض یاوی علیه کل مظلوم
واز انفاس نفیسه خواجه محمد پارسا قدس سره که سعادت عظمی
و دولت کبری آنست که حضرت حقتعالی صاحب همتی را سلطنت و امارت
و کرامت فرماید و او را توفیق دهد تا بواسطه ملک عاریتی فانی ملک
حقیقی باقی بدست آید و خود را از ذکر جمیل و ثواب جزیل محروم
نگرداند و او را شفقت بر رعیت مانند شفقت پدر بر فرزند بود
و میل او دایم بعدل و راستی بود و از متابعت هوا احتراز کند که
متابعت هوا از راه خدا باز دارد و مخالفت هوا راه رفتن
و هم رعایت همه حقوق جهانداری و عدل گستری بجا آرد و هم
حقوق سلوک راه دین و حفظ معاملات شرع نگهدارد و صورت
مملکت بزرگ ترین وسیله است بحضرت عزت جل ذکره زیرا که
چون شوکت مملکت با او بود تاثیر آن در تقریب مهمات یکی هزار

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بود اگر دیگری سلوک کند بیک قدم سالک راه حق بود سالک سلوک
بچندین هزار قدم میسر گردد سهل بن عبد الله تستری رحمة الله
علیه فرموده است که والی را بمجرد رعایت حدود و حقوق شریعت
که مرتبهٔ صالحانست بدرجات صدیقان راه دهند بلکه از مرتبهٔ قطبیت
بهره ور گردانند و بمجرد رعایت ظاهر شریعت کار او در راه دین
بالا گیرد و سلوک طریق تمام گردد ذلک فضل الله یؤتیه من
یشاء والله ذو الفضل العظیم یعنی این فضلی است فضیلتی است
که خداوند عز و جل بایشان ارزانی داشت که هم بنفس عبودیت حضرت
عزت جل ذکره میکنند و هم بکمال و هم بجاه و هم برعایت رعیت
فی ملفوظات خواجه احرار امام [illegible] قدس سره در کتاب
لکنئی نوشته اند که طایفه بسبب عدم معرفت مذمت دنیا میکنند و
سلطنت را نیز مذموم پنداشتند و نیز دو مطلقا مذموم نیست زیرا
که آدمی بحسب فطرت محتاج الطعام و بی آن قدرت بر طاعت
میسر نیست و همچنین ملباس و مسکن و نیز وقتی که دنیا بحسب
قواعد شرعی بدست آید و بمصرف فقرا و مساکین صرف شود سبب حصول
درجات آخرت و بسیار از درجات و مراتب اخروی یابد
بی نیاست بی حصول دنیا تحصیل آن متعذر است و سلطنت نیز

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ـ نتیجه است قریب بمرتبه نبوت پس مرتبه اشرف از سلطنت بنیاد
امداد دین و ملت و تقویت شریعت است و جهی که از سلاطین مقصود است
از هیچ طایفه مقصود نیست بجهة احسان و دفع ظلم و طغیان به وجه
بکمال بسبب سلطنت میسر است آنچه پادشاهان را در لحظه از انواع
و اوصاف خیرات میسر میشود ارباب دول را در مدتها دیگری را میسر نیست پس
آنچه لازم است آنست که وسیله سعادت اخروی شود و پادشاهان
باید که نعمت سلطنت را مغتنم دانند و فرصت غنیمت
شمرند که عمر سریع الزوال است و ملاحظه کنند که چندین پیشتر پادشاه دیگری
بود زمان ایشان نیز منتهی خواهد شد و آخر و بگوش شاهان
این نامه گوش کن سرامد پادشاهی را شوکت میرسد و ایضا
فیه اکابر اتفاق کرده اند که جبلت سلاطین هر ماهی است
مستدعی وجود پادشاهست و پادشاهی قوانین و
قلیلی از پادشاهان این سر مطلع شده اند و چون دانستند
که بحقیقت سبب وصول ایشان بسعادت سلطنت و حکومت
رعایا از ایشان را مولی النعم دانسته رعایت حقوق ایشان با حسن
وجوه لازم دانستند و ایضا چون تمام پادشاهان این دو پادشاه
عالیجاه و ... نیکو انجام این دو سلطان خلق حشمت پناه قرین

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

دعای خیریت دو جهانی در حال ایشان و در شان او وارد و اعتقاد
ایشان در نظم رساله شرح و لمعات که صفات ساکنان منتظم شده
در تذکرهٔ اسامی ایشان در آمده باید که شکر این نعمت به
بارگاه حق تعالی بجا آرند و در اعتقاد و محبت و متابعت و رعایت
ایشان ... فقیر ابن جیم امیدوار است که بدین التقریب
... تعالی مجالس به برکات ایشان نیز در خواسته شد و
اوقی به برکت به حال ایشان خواهد رسید و نیز این وسیله تام و
نام ایشان و نیکنامی ساکنان که اسامی گاهی خواهد ماند چنانکه
گفته اند. نظم :-

بگذر ز نظم هر دو کسی چه بیشی کسی
گشت از نظم نظامی نام بهرامی بلند

نام گیتا ارس و در قم ستم و اسفندیار
شد ز شعر انوری اوصاف سحر آشکار

این قطعه نیز مؤید این کلامست قطعه :-

شاعران عرب پایه داشت
که از ایشان بقا پذیرد نام

شعر سلمان گر نه تا زه بدست
نام سلطان اویس در ایام

و البقا نقلست که بیدگی با در مجلس پادشاهی تعریف لیا
که دنده و از فصاحت و بلاغت و فضایل و معانی ادبیسی
شرح داد تنها تربیه کرد قوق پادشاه بقا و از سر حد بیان

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

انفرید محفوظ و باحضار او مثالی عالی ارزانی فرمود آن عزیز که بمجلس
در آمد بعد از ادای سلام گفت که پادشاها هزار سال بقا باد
سلطان گفت اول بار سخن محال گفتی این از فضل تو عجیب بود
از مثل تو کسی غریب نمود جواب داد که حیات مردم تا همین بقا در
بدنیست همه کس داند که نهایت بقای آدمی هزار سال نرسد اما چون
نیکو بعد از وفات حیاتی دیگرست غرض آن بود که نام نیکنامی
آنحضرت هزار سال بر صفحهٔ روزگار باقی ماند ـ

رباعی :ـ

کسی کوشد تا نام نیک مشهور — پس از مرگش بزندگان زنده داشت
ولی آنرا که بد فعل است و بدنام — اگرچه زنده باشد مرده خوانند

واز همین منقولست این بیت فرد

سعدیا مرد نکونام نمیرد هرگز — مرده آنست که نامش به نکوئی نبرند

ولهذا بعضی مشایخ در آخر سلسله نامها این بیت نوشته اند

هرگز نمیرد آنکه دلش زنده شد بعشق — ثبت است بر جریدهٔ عالم دوام ما

الملتمس :ـ

یادگار از وی کرامات عجیبه بدیه است ۱۵ — مخلص از میر ... صاحب عزت مآل

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

خرق عادت تہ کرامت وٚچھمت چھین بارہا
میہ بگر مخلصن ہمتنہ سو باعسز و منال

آں مقامات و کراماتے کہ ازوی دیدہ شد
ہیچ حالیست و کرا باشد شمار آں محال

ییم کرامژ ییہ مانان یثھن نیشہ گییہ پلہ سوہ
تمکہ تعداد و شمار کیٛ کانہ کر حاصل محال

شیخ دین بود اندرین کشمیر یاران این زمان
بہر فوتش شیخ دین بود آمدہ تاریخ سال

پننہ وقتک شیخ دینا درکاشر نزدیٖ پاٹھ اوس
شیخ دینا بود تس اندری مخفی وفاتک ہہ سال

چوں بفیض با کمال او ہر کسے را فیض داد
ہست تاریخ وفاتش ہم بفیض با کمال

فیض بخشا با کمالا طالبن ہند اوس سوی
ہاتفن بیہ سال وصلک ونہ بفیض با کمال

اولین روز ماہ ذی القعدہ اسیال بود
ذکر گویان نیم شب رفتہ سوئے فضل بود شب سال

ماہ ذی القعدک گوڈک دوہ اوس یتسک یاد تھاہ
گوٚکرنا ذکر خدا و در نصف شب اوس سال

عمر با ہشتاد سالش ہفت سالہا چند ماہ
سالہائے عمر او را گر شماری با ہلال

اسی ستہ تھن پیٹھ زیادہ ستہ دری بلیہ چند ریتہ
تھاو تر یہ تس عمر شریفک سال از روی ہلال

از شوق کردہ باجمال این تعریف او
از فراقش گشتہ محزون خاکئے آشفتہ حال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

شوقہ ذوقہ جمع کرتاریف تمندی خاکین
پس فیراقس تمندس ترگوسوڈھا آشفتہ حال

شرح: در کتاب رشحات مذکور است کہ کسے یکے را دوست دارد میخواہد کہ ہمہ کس
او را دوست دارد اگر غیرت محبت مقتضی آنست کہ محبوب را مخفی دارد ولیکن از ذات محبت معنی
آں دارد کہ ویرا منکری نباشد۔ تمیداند کہ چہ حیلہ اندیشہ وچہ تدبیر کند کہ ہمہ معتقد و طالب او
شوند و ہیچ کہ ہست در ہر حقیقتے کہ ایں معنی مشہود وصف آں محبوب میکنند تا باشد کہ طالب او
شوند

المتن

پیچو لاوریں نسخہ صفات ریشیاں مذکور شد
پس بہ ریشی نامہ خوش بود لے نیکفال
ریشین ہند بہم صفت کرمت میہ بیتہ لسنحس اللہ
پس چھ ریشی نامہ اکھ رٹ نادبور ای نیکفال
رحمت نازل و ذکر صالحان نازل شود
پس بخوان با شوق ایں را بے ملال بے کمال
صالحن ہندہ ذکرہ وزہ نازل گژھن رحمت خدا
شوقہ ذوقہ پرتہ ریشی نامہ موا یہ نے ملال
زاہداں را در طریقت تحفہ است
از روا رسات مذور روش اہل زہد و وال
زاہدن کہ اکھ دلیل منز طریقت پور گیے
آرزو ور دک کرن اکھ اہل زہد و وال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بیچھکے معلوم وارد ہر نوسے رالذت ہے است
لذت ہے یابچھ ازیں تو بابوہ اہل ذوق حال

پر ہتھ نوسِ تو لذتا مشہور ای ضرب المثل
لذتا تازہ مشک حاصل کرن یلیہ اہل حال

کُن عنایت یارب اورا بہم جمع لیتھ
آں مراتب کال کھوتھ سلف اہل حال

سیتھ احبابن تہ یارن اے خدا کرتس عطا
یم مراتب یتھ عطا کرمت پیر یانیہ حال

رحمت و عفو و کرامت لطف پر بکن چھ ما
در دو عالم پیر کرہا سے تہ وادیم اتکال

کر عطا عفو و عطا رحمت یلن کرمہ رحمت
در دو جہان سنز توکل چھم تہ پیٹھ اتکال

یا الٰہی بخش سارہ عافیت اند ہر بلا
دور تھاو اتھ خلق عالم ظلم و قحط و چھکال

ہم نفوس تھاو اسہ محفوظ اے رب کریم
دور خلق پالسون تہ ظلم تہ پیٹھ چھکال

از کرم کر دی تجلیات اندر بیخ و دل
دار و انہ تقصیر لوسے تہ [illegible] انفعال

چیم کرم [illegible] ما فیوہ [illegible] کر تہ معاف
یم کرم کرتہ سپدا شرمندہ [illegible] انفعال

ہر کہ بکشا ینہ [illegible]
بخش یارب عقدہ مقصود او یا ذوالجلال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

بس اکھاہ پو فاتحہ ساس تہ توبا دیا
کر تمیند مقصود ساری حل یتھ اندر اقبال

قصہ موریا ذکر خیر زاہدان یا سید کبیر
بلہ تہ فہم راوکاتب راہ قاری راہ آل

ذکر خیر اند زاہدن ہند ختم گو بات تحریر
نا تہ مس تہ پھو و نیب یہ بکھورنس ریت گو بالی

دسپۍ تحریر ایی نسخہ عجب تاں
کھوت ذکر زاہدن ہوند تاریخ سال

اک عجیب تانون ختم یہ شمس کرتھ
ولیو جیہہ ذکر زاہدان ۔ نجم زاہد تاریخ سال

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ذکر ودی بابای اشہ ایمہ بو حق سلطان غیب شاہ

از شیفتگان محبت و شیدایان معرفت بود و با ہیچ کس از اہل ظاہر مکالمہ نداشتی
و صحبت کلام لدنی و ذوقی تو نام بجودی و در ظاہر نشانی ازین دو کس نبودی و آنچہ
گفتہ ایشان گفتی و آنچہ خواستی از ایشان خواستی و اسرار مکتوبات و رموز تحقیقات ایشان
خطاب فرمودی و اخبار عالم غیب بمناقبات ایشان بعالم شہادت ظہور یافتی و
کلام او موزون بود و تمام کشف بود بلکہ وجود او آئینہ مکشوفات بود کہ ہر کہ بود امید بودی
صورت حال خود از جبہ حقیقت صریح و گریہ از زبان او شنیدی یا شنیدہ گاہ بودی کہ بنام
نفی خطاب فرمودی و بیان حال چہ تحقیق بحد اتحاد شخص او در عالم ظہور ہیچ
کس ندیدی تجلیات است کہ بروزی اوی در عالم ظہور کند فرمود تقدم در صحاری کشف
منقود و ہم ہر دو عالم بتاوید عشق کار بربست چون در کشف معرفت گفت
سبحان ربی الاعلی تعالی دو است بیخود بیادہ ز بادہ و لنجوم بسیار
بیابست کو بیکسی تمام بیخود شد کرد - دیگر بمقام توفیق خاص و مقربان
ذوق تعالی ایں از ہمہ جا بجمال لحظہ یاد در عالم مجاز بیوست و در ملا شد
خرقہ شد و ما زندہ بود تا ۱۲ اسرار و عاشق جان سپار بود شیخ داود خاکی ہمدم با
میفرماید کہ روزی در خدمت او نشستہ بودم بزبان کشمیری موزون گفت بیت

میر سدمار شراب بالباب کوزہ ما خمر انگور نیست است

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

ما از اینجا بر تو اعتقام و دور نشستم پس ازاں سه بار گفتی وقت شرابی و بر ما از
ماهی بریان خوانی بوی رسید نقل است که روزی شیخ داود خاکی قدس سره پیش
او نشسته بود گفت ای الدری ورتی ما پیش میرویم و برای عزیزان بجایه است کنیم
پس رفت از دنیا و شیخ داود خاکی قدس سره در تاریخ وفات او فرمود.

بیت

تو سلطان غیب مثل دریای اسرار — بسی اسرار غیب آمد بساحل
چنین مجذوب با کشف و کرامت — بود از ماورات ای یار غافل
بسے بردم تصرفش در ولایت — با اشراق قلوبش نیز قائل
بشارت گوی منویات اصحاب — ظریف و تاصحیح و خوش خلق یار
بجال مخلصان حاضر و غیب — همیشه حال او بوده است شامل
چو او فیاض کامل بود و تاریخ — بی قوتش بخوان از فیض کامل
سلام ما بر روح او و فیضش
بجمله مخلصانش یاد واصل

رحمة الله علیه اسرار الابرار من تصنیف بابا داود مشکاتی مرید حضرت بابا نصیب غازی
باسمه القدیر لیها شاه وسبحانه
بیان واقعه عجیبه در جدیده قدم رسول الله صلی الله علیه وسلم که بر سنگے سیاه رسیده

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وآں سنگ حالا در آستانہ فیض کاشانہ حضرت زبدۃ الزاہدین والسالکین حضرت شیخ ہردی بابا ریشی در قصبہ اسلام آباد واقع است، ایں ذکر لیست مشتمل برآنچہ در سال نہصد ونود وسیوم در روز مبارک سلطنت سلطان محمد یوسف پادشاہ اسعدہ اللہ تعالیٰ در قریہ وارپورہ بلدہ کشمیر حفظہا اللہ عن الآفات واللہ ہم مومنی صالح در وقت دمیدن صبح برای استعداد نماز بہر طہارت کردن بر کنارہ جوی رفتہ بود بچشم سر آنجا مردی معتبر وملتبس دید کہ یکپای بر سنگ نہادہ ویک پای در آب نہادہ وبعد ازاں آں پای را نیز بر آب نہادہ چند گام پیشتر رفت واز نظر آں ناظر غائب شد وآں ناظر خیال کرد کہ شاید ایں عزیز در قریہ مہمان کسے باشد بودہ کہ بمسجد آں قریہ برای نماز رفتہ باشد ومن ہم بمسجد بروم تا با جماعت نماز خود را ادا کنم چون بمسجد رفت او را نیافت وتنہا نماز خود را ادا کرد باز بہمانجا کہ او را دیدہ بود آمدہ وتفحص کرد دید کہ آں سنگ کہ قدم آں عزیز برآں رسیدہ بود معطر شدہ است ونشان قدم در سنگ پارہ فرو رفتہ است وبعد ازاں ازیں واقعہ باہل آں قریہ خبر کرد کہ ہمہ کس بوی خوش آں قدمگاہ شمیدہ اند واثر قدم را دیدہ اند وہنوز ہم آں اثر نمایانست ودو مرد صاحب واقعہ کہ صدق واقعات ایشاں اکثر تجربہ شدہ بود استخارہ کردہ اند برای تعیین آنکہ صاحب قدم کدام بزرگوار بودہ ہر دو بشارت یافتند کہ آں عزیز حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم بود کہ بقوت اعجاز خود با روح

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

وبدین پایان ولایت بطریق سیر آمده بود و موثر و مظهر شدن حجرات اعجاز او هست و علما حدیث روایت یافته اند که حضرت رسول را صلی الله علیه وسلم بعد از وفات صوری با همه هم با بدن و روح قوت تصرف سیر کردن هست و با جسد و روح هم هر جا که میخواهد در اقطار زمین و آسمان سیر میکند. والله اعلم و بعد مشاهده این واقعه عجیبه بخاطر فاتر بنده تخلص المعروف بدرکی بابا چنان مصلحت افتاد که این مضمون بدیع را بقیه استطاعت طبع خود لباس نظم پوشانیده بصدق آنکه گفته اند۔

بیت

سخن در قالب وزن قوافی
بود رنگ زلال از طبع صافی

و نیاز در ضمن آن تقریب اظهار اشتیاق و اخلاص دل خود کرده و درود گفته التماس لطف و شفاعت و نصرت از آنحضرت صلی الله علیه وسلم در امور دینی و دنیوی نموده الله تعالی بکمال کرمه و فضله بحرمت رسوله و حبیبه صلی الله علیه وسلم و علی آله و اصحابه اجمعین و آن نظم شکسته و بسته او این است باسمه سبحانه و تعالی

نظم

ای رسول که خدا کرد ترا با غفرت
ساخت در هر دو جهان با تحرم و حشمت
معجزات تو چه در زندگی و بعد ممات
هست مشهور چو چنانچه بیان ان گفت
گشته ثابت که تو موجود بروح جسمی
نشده تعبیه در پی تو طاری عدم

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

قوت سیر ترا در ملکوت و زمین
بود بتاریخ سنین نهصد و تسعین و سوم
کامدی سیر کنان سوی زمین کشمیر
شد ز اعجاز تو خوشبوی و مؤثر سنگی
اثر پای لطیف تو شود ثبت بسنگ
از تو این معجزه از ذات شریعت پیداست
چون قدمبوس توام دست نمیداد این پس
دیدم با دیده پای سلام و صلوات
ای شفاعت کن ما روز قیامت یارا
خاکپا گر که تهیدستیم و ثواب تو کم است
دار امید شفاعت برسول مشفق..

جای بجا فضل دهی با قدم همت
که تو معجزه یافت ظهور از کرامت
موی منی دید ترا کام زبان صبح دمت
که نهادی تو بران پای شریعت نیت
هست دلم دیده کنا پیده قبیلا امت
ای که بتو ختم ات خالق لوح و قلمت
دولت من که بهم بنشان قسمت
نازل اندر گه حق بحرم حرمت
جای ما معتقدان زیر لوا علمت
تکیه بر فضل خدا کن چه کند بیش با همت
تا ز تو دور کند دود ز بال بدرد نعمت

روایات مجرد اثبات این قصه و مبین امکان حصول آن ان النبی صلی الله علیه وسلم حی بجسده وروحه وانه یتصرف ویسیر حیث شاء فی اقطار الارض والملکوت وهو بهیئته التی کان علیها قبل وفاته لم یتبدل منه شی وانه مغیب عن الابصار کما غیبت الملائکة مع کونهم احیاء باجسادهم فاذا اراد الله تعالی

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

رفع الجناب عن امر ذكراه بروية مرادا الا على هيئة التي هو
عليها ولا يلتحق من ذلك ولا ادعى الى التعيين برؤية المثال
في كنز الاحاديث قال النبي صلى الله عليه وسلم من بلغه
فضل من الله تعالى فعمل به اعطاه الله تعالى ذالك وان
لم يكن ذالك كذالك وفي رواية من بلغه عن الله شي فيه
فضيلة فاخذ به ايمانا به ورجاء ثوابه اعطاه الله عز وجل
ذالك وان لم يكن كذالك وفي جامع الرموز قال شرف الائمة
لو طلب من عالم او زاهد ان يدفع قدمه ليقبله لم
يجبه وقيل اجابه لان الصحابة يقبلون اطراف النبي
صلى الله عليه وسلم كما في الاختيار ولو قبل وجه فقيه
او عالم او زاهد لاعزاز الدين فلا باس به كما لو
قبل يد سلطان عادل بعدله وقيل غيره لتعظيم
اسلامه واكرامه فلو قبل لينال الثواب مكروه وفي جميع
مهر عبد الاول حضرت خواجه احرار خواجه عبيد الله نقشبندی یکی از حضار بر سبیل
نصیحت فرمودند در باب نیاز و تواضع باید که بمرتبه باشی که خود را از همه
کمتر دانی و همه را از خود بهتر میدانی واگر به نیاز و اعتقاد بسگ سیاه توجه کنی

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

همه معنی ناقص شود بهاره همه شوی و اگر تا پنجه بیابانهای دراز کی وصف اعتقاد
پیدا به تو غیری همه صاحب باشی تا هیچ معنی باقی شود هرگز حقیقی تحوی کی الیفا
شیخ ابو سعید ابوالخیر زیارت و ملازمت شیخ ابوالحسن خرقانی قدس سرهم
تواضع و نیاز بود که از خدمت ساعت ایشان یافته اند شیخ ابوالحسن فرموده
تا آن خدمت او مقابله ایشان بوده و ایشان را گرفته اند و مشکوره خود ساخته اند و
الفاظ مقامات خواجه بایزید بسطامی رحمة الله علیه چون ابو سعید خادم
آنحضرت را وقت خوش گشتی این رباعی میگفتی

گر کم چه تو نگار دلبر باشد ... شاخ طرب همیشه پربار باشد
در خدمت کعبه عزیز باشد ... جائیکه ترا پای مرا سر باشد

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

تاریخ وصال حضرت مخدوم جہانیاں

جناب سید جلال الدین بخاری قدس سرہ پیر طریقت
جناب حبیب العالم مخدوم شیخ حمزہ رح

چو مخدوم اہل جہاں قطب عالم
کہ شرح مقامش [illegible]

چشیدہ ز دست الٰہی شربت بقا
کہ [illegible]

سوی سال تاریخ [illegible] اشارہ
بہ مخدوم اہل جہان [illegible]

تاریخ وصال جناب محبوب العالم حضرت مخدوم شیخ حمزہ رح

طریق رحمت آں مخدوم حمزہ
کہ بودہ [illegible] شیخ مخدوم

ز منزلت حق کرد قسمت
[illegible]

[illegible]
[illegible]

چو [illegible] سال تاریخ وفاتش
[illegible]

[illegible] رحمت [illegible]
[illegible]

[illegible]

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

قال اللہ تبارک و تعالیٰ الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یحزنون ۔

زیر طبع کتاب شرح قصیدہ لامیہ تصنیف قطب امام
اعظم ثانی عالم ربانی حضرت بابا داؤد خاکی رحمۃ اللہ
علیہ معہ اسرار شریعت و طریقت و معرفت کے خزائن
سے بھرپور تصنیف ہے ۔ اس کتاب کا مطالعہ
ہر محب اولیاء اللہ کے دل کو سرور اور آنکھوں
کو نور بخشتا ہے ۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا

اس کتاب کو شائع کرکے اور اس کا تعارف
اردو زبان میں لکھ کر جناب اسد اللہ صاحب
ریشی سجادہ نشین درگاہ عالیہ نے عقیدت مند
مسلمانوں کی دیرینہ آرزو کو پورا کیا
خداوند تعالیٰ اس نیک کام کے لئے مولف

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

خدا ہم سب کو اجر عظیم عطا کرے اور مسلمانوں کو اس
کتاب کے پڑھنے اور عمل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

راقم دعاگو
مفتی سید غلام رسول میر واعظ اسلام آباد کشمیر

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE
CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

نام کتاب .... قصیدہ لامیہ (فارسی)

نام مصنف .... حضرت بابا داؤد خاکی خلیفہ سلطان العارفین
محبوب العالم حضرت شیخ حمزہ

نام مؤلف .... ماسٹر اسد اللہ بہشتی خادم درگاہ
چیئرمین ٹوریزم کمیٹی اسلام آباد

تاریخ طباعت .... نومبر ۱۹۷۹ء

نام کاتب .... محمد شریف ثناء اللہ میر

قیمت Rs.1.50 روپے

میں اس مالی معاونت کے لئے جموں و کشمیر کلچرل اکیڈیمی کا ممنون ہوں۔ جو اس ادارے نے اس کتاب کے شائع کرنے کے سلسلے میں مجھے پیش کی ہے۔

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

Digitized by Sarayu Trust Foundation, Delhi and eGangotri. Funding IKS-MoE

CC-0. In Public Domain. Mohd. Ashraf Peerzada Collection, Srinagar

gotri. Funding IKS-MoE

la Collection, Srinagar

This PDF you are browsing is in a series of several scanned documents containing the collection of Peerzada Muhammad Ashraf Sahib. b 1958

CV:

Residence: Towheed Abad Bemina, Srinagar

https://www.facebook.com/peerzadamohd.ashraf.16

Former Deputy Director Archives, Archaeology and Museums Deptt. J&K Govt.

Former State Coordinator National Manuscripts Mission GoI.

Former Registering Officer Antiquities, Jammu and Kashmir Govt.

Former Registar National Records, Jammu and Kashmir Govt.

Worked as Lecturer Arabic in Higher Education Department.

Studied at Aligarh Muslim University.

Lives in Srinagar, Jammu and Kashmir.

From Anantnag.

Peerzada Muhammad Ashraf Sahib has an

ancestral Collection of Rare Books and Manuscripts in Sharada, Sanskrit, Persian, Arabic, Urdu, Kashmiri in his Home Town Srinagar.

Besides manuscripts, he also has many rare paintings (60+).

Collectors and Art/Literature Lovers can contact him if they wish through his facebook page

Scanning and upload by eGangotri Trust.